کتاب الحاوی

نواں حصہ

اردو ترجمہ

نواں حصہ

رحم اور حمل کے امراض

تالیف

ابو بکر محمد بن زکریا رازی

۸۶۵ء ——— ۹۲۵ء

امراض، اسباب امراض اور معالجات کی
شہرۂ آفاق تالیف ''الحاوی الکبیر فی الطب'' کا اردو ترجمہ

کتاب الحاوی

موسوم بہ

حاوی کبیر

نواں حصہ
رحم اور حمل کے امراض

تالیف

ابو بکر محمد بن زکریا رازی
۸۶۵ء ــــــ ۹۲۵ء

شائع کردہ

سینٹرل کونسل فار ریسرچ اِن یونانی میڈیسن
(محکمہ ہندوستانی طریقہائے علاج و ہومیوپیتھی)
وزارتِ صحت و خاندانی بہبود، حکومت ہند، نئی دہلی

ناشـــر

سنٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن
۶۵-۶۱ ، انسٹی ٹیوشنل ایریا،
جنک پوری
نئی دہلی ۱۱۰۰۵۸

تعداد اشاعت : ایک ہزار
سن اشاعت : ۲۰۰۱ء
قیمت 175 روپے

طابع : علی کارپوریشن انڈیا، دہلی ۔ ۱۱۰۰۰۶

فہرست مضامین

پیش لفظ

ابوبکر محمد بن زکریا رازی (۹۲۵ -۸۶۵ء) کی ایک امتیازی شان یہ تھی کہ اس نے جملہ پیش رو اطبا کی تحریروں کا بہ نظر غائر مطالعہ کیا تھا، تاہم ان کے نظریات اور افکار و خیالات کو من وعن جذب و قبول کرنے کے بجائے تنقید کی کسوٹی پر کستا تھا، خواہ وہ افلاطون وارسطو کیوں نہ ہوں۔ اس کے نقطۂ نظر سے متاخرین متقدمین سے اس لحاظ سے بہتر ہیں کہ ان کے پاس اپنے علم کے علاوہ متقدمین کا سرمایہ بھی ہے۔ اسی طرح وہ جالینوس کے نظریات سے متعدد امور میں اختلاف کرنے سے بھی گریز نہیں کرتا۔ تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ اس صالح تنقید و اختلاف کے ساتھ متقدمین کے درست اصول ونظریات کی تائید و توثیق میں وہ پیش پیش نظر آتا ہے۔ مشہور مقولہ ہے کہ:

''فن طب مردہ تھا، جالینوس نے زندہ کیا، منتشر تھا، رازی نے مرتب کر کے شیرازہ بندی کی، ناقص تھا ابن سینا نے مکمل کیا''

رازی کی مبسوط تالیف الحاوی الکبیر فی الطب کو دیکھ کر اس مقولہ پر ایمان لانا پڑتا ہے، جو نہ صرف اس کے ذاتی تجربات، خیالات ونظریات کا نچوڑ اور سرمایۂ بے بہا ہے، بلکہ جس کی وساطت سے نہ جانے کتنے معروف و غیر معروف لیکن اہم اطبا کے قیمتی سریری اقوال و تجربات نیز مجربات ہم تک پہنچے۔ بلاشبہ طبی دنیا رازی کے احسانات سے کبھی سبکدوش نہیں ہو سکتی۔ بصورت دیگر اتنا وقیع سرمایہ ہمیشہ کے لیے ماضی کی تاریکیوں میں گم ہو گیا ہوتا۔ اطبائے قدیم کے اقوال و تجربات کے انتخاب کے پیش نظر اس کی فراست، ذاتی علمیت، ندرت خیال، اصابت رائے، مشاہدات نیز دوٹوک فیصلہ کی داد دینی پڑتی ہے۔

کتاب الحاوی کے لاطینی ایڈیشن ۲۵ جلدوں میں مختلف لائبریریوں کی زینت تھے، لیکن الگوڈ نے ۱۹۵۱ء میں لکھا تھا کہ ''مکمل عربی متن کبھی نہیں شائع ہوا۔ اصل متن کے حصے مختلف لائبریریوں میں ملاحظہ کئے جاسکتے ہیں۔ ایک دن ان کی فراہمی اور تدوین واشاعت عمل میں آئے گی۔ طب العرب کے مورخین کو الحاوی (Continens) کو بہت زیادہ بلکہ شیخ الرئیس ابن سینا کی القانون فی الطب سے بھی زیادہ اہمیت دینی چاہیے''۔

الگوڈ کا جذبۂ صادق بالآخر رنگ لایا اور وزارت تعلیم، حکومت ہند کے تحت دائرۃ المعارف العثمانیہ، عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد نے اسکوریال کے نسخہ کو اساس بنا کر اصل عربی متن کی تدوین وطباعت جیسے عظیم لیکن وقت طلب کام کا بیڑا اٹھایا اور اس دائرۃ المعارف نے ۱۹۵۸ء تا ۱۹۷۱ء کی درمیانی مدت میں کتاب الحاوی کی ۲۳ جلدوں کو زیور طبع سے آراستہ کر کے تشنگان علم وفن کے سامنے پیش کر دیا اور اس طرح یہ قیمتی فنی سرمایہ زمانے کی دست برد سے ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو گیا۔ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ الگوڈ کی پیش قیاسی کے پہلے حصے کی تکمیل ہوئی۔ یہاں اس امر کی وضاحت ضروری ہے کہ الحاوی فی الطب کی ۲۱ ویں اور ۲۳ ویں جلدیں دو دو حصوں پر مشتمل ہیں۔ لہٰذا اگر دیکھا جائے تو لاطینی ایڈیشن کی طرح اس کی بھی ۲۵ جلدیں مکمل طور سے موجود ہیں۔ بلاشبہ دائرۃ المعارف کی خدمات کو طبی اور علمی دنیا میں ہمیشہ بہ نظر استحسان دیکھا جائے گا۔ تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ وہاں تک رسائی محض ان چند گنے چنے اسکالرس ہی کی ممکن تھی جو طب یونانی کے ساتھ ساتھ عربی زبان پر بھی

دسترس رکھتے تھے۔ چنانچہ طب یونانی کے اس مہر بند خزانے کا فیض عام کرنے کی غرض سے سینٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن نے اردو زبان میں اس کی منتقلی کو اپنے لٹریری ریسرچ پروگرام کی ترجیحات میں شامل کیا، جس کے نتیجے میں اس کی آٹھ جلدیں شائع ہو کر ارباب علم وفن سے تحسین حاصل کر چکی ہیں اور نویں جلد آپ کے سامنے ہے نیز دسویں اور گیارہویں جلدیں ترجمہ اور ترتیب وتہذیب کے مختلف مراحل سے گزر رہی ہیں۔

کتاب الحاوی کی زیر نظر جلد امراض رحم وحمل (Gynaecology & `Midwifery) پر مشتمل ہے، جس میں جملہ چھ ابواب ہیں۔ باب اول میں قروح رحم، نزف الرحم، سیلان الرحم، سرطان الرحم، جملہ اورام رحم کے علاوہ حمل کاذب نیز انقلاب وتمدد رحم پر فاضلانہ گفتگو کی گئی ہے۔ اسی طرح باب دوم میں اختناق الرحم، سقوط الرحم (رحم کا گر جانا)، سیلان الرحم یا میلان الرحم (رحم کا اطراف کی طرف مائل ہو جانا) اور انسداد فم رحم (فم رحم کا بند ہو جانا) جیسے اہم موضوعات پر سائنٹفک انداز نگارش اختیار کیا گیا ہے۔ باب سوم میں علامات حمل، کثرت تولید اور عقر وعقم، جنین کی جنس کی شناخت، اسقاط حمل اور جنین کی حیات وممات کے موضوع پر زریں مواد فراہم کیا گیا ہے۔ باب چہارم میں تسہیل ولادت، عسر ولادت، اخراج مشیمہ، امتناع حمل، حمل کاذب اور درد زہ کی شدت سے عارض ہونے والی بیماری کا احاطہ کیا گیا ہے۔ باب پنجم میں احتباس طمث نیز منقیات رحم اور متعلقہ امور سے بحث کی گئی ہے اور باب ششم میں نتوء السرہ (ناف کے باہر نکلنے)، نتوء المقعد (خروج المقعد)، قروح فرج اور بواسیر، اورام مقعد ورحم وغیرہ کے علاوہ عضو تناسل، خصیتین اور مقعد کے اورام ومسائل پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ رازی نے متذکرہ گوناگوں مسائل نسواں وقابلہ، عہد قدیم کے اہم اطبا کے اقوال ومجربات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ ذاتی نظریات اور اصول مطب وتجربات کی تطبیق انتہائی فطری انداز میں کی ہے۔ اس طرح نہ صرف تحقیقی میدان میں اس کی اساسی اہمیت میں اضافہ ہو گیا ہے، بلکہ عملی مطب میں بھی افادیت بڑھ گئی ہے۔

الگوڈ نے مورخین کو کتاب الحاوی کو شیخ الرئیس کی القانون فی الطب پر ترجیح دینے کی سفارش کی، لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس مخلصانہ اپیل کے مخاطب مورخین سے زیادہ حاملین فن ثابت ہوئے، کیونکہ بتفضل الٰہی ہندوستان میں آج بھی یہ فن تاریخ کا ایک گمشدہ باب بننے کے بجائے عملی طور پر نہ صرف زندہ ہے، بلکہ نشاۃ ثانیہ کے دور سے گزر رہا ہے۔ یہی نہیں بلکہ بیکراں محاسن کے سبب اس ترقی پذیر خالص ہندوستانی طریقہ علاج کی طرف دنیا کی نگاہیں متبادل معالجہ کے طور پر اختیار کرنے کے لیے بے اختیار اٹھنے لگی ہیں اور عالمی سطح پر اس فن کو متعارف کرانے کے سلسلے میں سینٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن شبانہ روز کوشاں ہے۔ اس انسائیکلو پیڈیائی کارنامہ کا ترجمہ بھی اس سلسلے کی اہم کڑی ثابت ہوگی۔

امید ہے کہ سابقہ جلدوں کی طرح جلد نہم کے ترجمہ کی بھی علمی وفنی، تحقیقی وتدریسی حلقوں میں بھرپور پذیرائی ہوگی۔ اس کی باقی جلدوں کے ترجمہ واشاعت کے عظیم پروجیکٹ پر ہماری توجہ مسلسل مرکوز رہے گی تاکہ یہ گنج گراں مایہ جلد از جلد اردو داں ارباب فن تک پہنچ سکے۔

(حکیم محمد خالد صدیقی)
ڈائرکٹر
سینٹرل کونسل فار ریسرچ ان یونانی میڈیسن، نئی دہلی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پہلا باب

رحم کے زخم، نزف، سیلان، سرطان، رجاء (حمل کاذب)، اور اس سے ملتے جلتے اورام رحم، آکلہ، نتوء رحم، انقلاب رحم نیز تمام اقسام کے اورام اور زخم، تمدد و نفخ الرحم اور رحم میں پانی کا ہونا، صلابت (رحم کی سختی)، خلع رحم (رحم کا مل جانا)، رتق و فتق رحم، قاطع سیلان چیزیں، سیلان کے نقصانات، بواسیر رحم اور شقاق الرحم سے عارض ہونے والا نزف اور بطن رحم میں نفخ کے اسباب جن سے عورت پر حاملہ ہونے کا گمان لگتا ہے جسے بابورد کہتے ہیں۔

''حیلۃ البر'' کے پانچویں باب میں جالینوس کہتا ہے:-

میں رحم کے زخم اور بدگوشت کی صفائی ماء العسل سے کرتا ہوں اسے زراقہ (پچکاری) سے رحم میں پہونچاتا ہوں۔

میرے پاس ایک عورت آئی جس کو چار دن سے خون جاری تھا اس کے علاج میں مستعمل کسی بھی دوا سے خون کا بہنا بند نہیں ہو رہا تھا حتی کہ میں نے اس کا علاج چوتھے دن عصارۂ بارتنگ سے کیا جس سے خون بالکل بند ہو گیا۔

یہ عصارہ عضو میں گوشت خورہ کے باعث سیلان خون کی صورت میں مفید ہوتا ہے لیکن اس میں کچھ قابض دوائیں شامل کر لینا ضروری ہیں اور یہ بھی ضروری ہے کہ زخم کا پوری طرح علاج کیا جائے۔

نزف رحمی میں چاہے وہ کسی بھی جہت پر بھی ہو نیچے چھاتی کے زیریں جانب پچھنا (Cupping Glass) لگانا بہت مفید ہوتا ہے۔

کثرت حیض سے عارض ہونے والے نقصانات:

رنگ کا بدل کر خراب ہو جانا، ہاتھوں پیروں نیز پورے جسم کا ہیجان و اضطراب، ہاضمہ کی کمی، بھوک کی کمی، کثرت استفراغ کے بعد کے عوارضات کبھی خون حیض مائی ہوتا ہے اور کبھی زردی مائل ہوتا ہے، کبھی سیاہ ہوتا ہے اور کبھی سبز اور کبھی فصد کے خون سے مشابہ ہوتا ہے۔ لہٰذا اس بات پر نظر رکھی جائے کہ اندرون رحم آکلہ تو نہیں ہے۔ آکلہ اکثر رحم کی گہرائی میں ہوتا ہے جس کی علامت یہ ہے کہ خون سیاہی اور بدبودار ہوگا اور کبھی آکلہ فم رحم میں ہوتا ہے اس بات کا بھی امکان ہے کہ وہاں خون لگ گیا ہو۔ (چھٹا باب الاعضاء الآلمہ)

اگر خون حیض روکنا مقصود ہو تو مریضہ کی چھاتیوں پر بڑے پچھنے (Cupping Glass) لگائے جائیں خاص طور سے زیریں حصہ میں کیونکہ رحم سے چھاتی کی طرف جانے والے عروق یہیں پہنچتے ہیں اور بڑے پچھنے اس لئے لگائیں کہ پوری شدت سے رحم سے مشارکت کی بنا پر خون کا انجذاب ہوتا ہے۔

کبھی خون حیض کی زیادتی کے سبب رحم کی طرف جانے والی رگوں کا منہ کھل جانے سے ہوتا ہے یا پھر اس کا سبب خون کا طبعی قوام سے زیادہ پتلا ہو جانا اور گرم ہو جانا بھی ہوتا ہے۔ جب پورے بدن کی حالت خراب ہو جاتی ہے تو اس پر خون بوجھ بن جاتا ہے۔ لیکن جب خون اپنے اعتدال پر قائم ہوتا ہے تو عروق رحمی کی طرف جوش مارتا ہے جیسا کہ ان تمام اعراض میں لاحق ہوتا ہے جو اندفاع مواد کی صورت میں پیش آتے ہیں۔ (الخامسہ)

ایک سیلان کی مریضہ کا علاج تمام قاطع سیلان رحم چیزوں سے کیا گیا لیکن سفید پانی کا بہنا بند نہیں ہوا تب میں نے پہلے اس کو مسہل آب چیزوں کے استعمال سے پانی کو دستوں کے ذریعہ خارج کیا پھر اس کے بعد تین روز اسارون اور کرفس کا جوشاندہ پلا کر دوبارہ مسہل آب کے ذریعہ اسہال مائی کرایا اس کے بعد پھر مذکورہ جوشاندہ کا اعادہ کرایا اس طرح وہ مریضہ پندرہ دن میں بالکل صحت یاب ہوگئی۔ (نوادر تقدمۃ المعرفۃ)

فصد:

رحم کے اورام میں رگ باسلیق کی فصد کھولنا بہت کم مفید ہوتا ہے کیونکہ اس کے تین اجزاء ہوتے ہیں۔ یہ خون حیض کو اوپر کی طرف لے جاتی اور بہنے سے روکتی ہے بلکہ پیر میں فصد لگانا زیادہ مفید ہوتا ہے،

کیونکہ یہ حیض کو جاری کرتی ہے۔ (الفصد)

اورام رحم کی علامات:

ورم بسا اوقات پورے رحم میں لاحق ہوتا ہے اور بسا اوقات فم رحم میں، کبھی عنق الرحم میں اور کبھی رحم کی جڑ میں اور کبھی اس کے نواح میں ہوتا ہے۔ ورم رحم کے علامات مندرجہ ذیل ہیں:-

وجع المفاصل، اختلاج، حرارت، بخار، ڈکار، تمدد، ریڑھ، کولھوں، رانوں، عانہ اور جنگاسوں میں بوجھ، کپکپی (تشعریرہ)، چبھن والا درد، شانوں کا سن ہو جانا، ہاتھوں پیروں کا ٹھنڈا ہو جانا، بہ کثرت پسینہ آنا اور نبض کا صغیر ہونا۔

اس کے ساتھ جب درد بھی ہوتا ہے تو ہچکی، شدید درد، گردن، گالوں اور سر کے اگلے حصہ میں درد اور عسیر بوں کی شکایت لاحق ہوتی ہے۔ درد جب شدت اختیار کر لیتا ہے تو آواز بند ہو جاتی ہے اور تشنج لاحق ہو جاتا ہے۔ لیکن جب رحم کے کسی حصہ میں ورم ہوتا ہے تو درد ہلکا ہوتا ہے۔ ورم جب دائیں حصہ میں ہوتا ہے تو رحم کا میلان بائیں ہو جاتا ہے اور برعکس صورت میں دائیں جانب، اسی طرح ورم جب سامنے کے حصہ میں ہوتا ہے تو رحم کا میلان پیچھے کی جانب ہو جاتا ہے اور برعکس صورت میں سامنے کی جانب اور جب اوپر کے حصہ میں ہوتا ہے تو رحم کا میلان نیچے کی جانب ہو جاتا ہے اس کے برعکس صورت میں اور جب درد رحم کی گردن میں ہو تو وہ درد بہت شدید ہوتا ہے، دائیں جانب کا درد جنگاسوں اور رانوں سے ہوتا ہوا دائیں پنڈلی تک ہو جاتا ہے۔ اسی طرح بائیں جانب رحم کے بائیں حصے کا درد بائیں طرف کے جنگاسوں اور رانوں سے ہوتا ہوا بائیں پنڈلی تک جاتا ہے۔

جب رحم کے زیریں حصہ میں معاءِ مستقیم کی جگہ درد ہوتا ہے تو اس کے بعد پیچش کی شکایت ہوتی ہے اور اجابت بدبودار ہوتی ہے اور قبض ہوتا ہے۔ جس کی تشخیص مقعد میں انگلی داخل کرنے اور انگلی کی معاد مستقیم تک پہنچنے سے ہو جاتی ہے۔ ورم جب رحم کے بالائی حصہ میں

ہوتا ہے تو احتباس بول کی شکایت ہوتی ہے اور ناف میں شدید درد عارض ہوتا ہے جب رحم کے کسی طرف مائل ہوتا ہے تو کولھے میں درد اور شدید کھنچاؤ محسوس ہوتا ہے۔ اگر ورم رحم کی گردن میں ہوتا ہے تو جب تک مریضہ پیشاب نہ کرے درد قدرے کم محسوس ہوتا ہے۔ ہاں پیشاب کرنے پر عانہ میں گول سی سوجن ابھر آتی ہے۔ جب ورم زیریں جانب ہوتا ہے تو درد ریڑھ میں اس قدر شدید ہوتا ہے کہ مریضہ نہ ٹیک لگا سکتی ہے۔ اور نہ اس جانب لیٹ سکتی ہے اس ورم کو انگلی سے محسوس کیا جا سکتا ہے۔

رحم اور شکم کے اورام میں علامات فارقہ یہ ہے کہ رحم کے ورم میں مقعد، جنگاسوں، سر اور میلان رحم کے عوارضات کی مشارکت ہوتی ہے۔ اور امتحان بالید سے رحم میں سختی محسوس ہوتی ہے۔ ان کے علاوہ براز، دردسر اور دوسرے اسباب متقدمہ کے اعراض سے تفریق کی جاتی ہے۔

رحم جب کسی جانب مائل ہو جاتا ہے تو اس جانب شدید درد اور کھنچاؤ ہوتا ہے اور مریضہ آرام سے نہ کھڑی ہو سکتی ہے اور نہ بیٹھ سکتی ہے نیز پیشاب پائخانہ رک جاتا ہے۔

(العلامات)

خراج رحم کی علامتیں:

رحم میں شدید کھنچاؤ اور بعض مذکورہ بالا علامات، بخار اور قشعریرہ یعنی لرزہ وغیرہ۔

قروح رحم:

رحم میں جب زخم ہوتا ہے تو درد زخم کی جگہ ہوتا ہے اور رحم سے مختلف رنگوں اور بوؤں کی رطوبت خارج ہوتی ہے اور قوت زائل ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ جسم لاغر ہو جاتا ہے، مستقل بخار رہتا ہے، ادویہ مرخیہ کے استعمال سے نقصان اور ادویہ قابض سے فائدہ ہوتا ہے، جب زخم فم رحم میں ہوتا ہے تو درد بہت تیز ہوتا ہے۔ جب زخم گندا ہوتا ہے تو اس سے بہنے والی رطوبتیں خراب اور بدبودار ہوتی ہیں اور درد بہت تیز ہوتا ہے اس کے برخلاف اگر زخم جب صاف ہوتا ہے تو رطوبات بدبودار نہیں ہوتیں اور درد بھی نسبتاً ہلکا ہوتا ہے۔

نفخ رحم کی علامات:

زیریں شکم کے ورم کی صورت میں صوت طبلی، مروڑ، گڑگڑاہٹ، قراقر جیسی علامات موجود ہوتی ہیں جن میں گرم چیزوں کی سنکائی سے آرام ملتا ہے۔ جبکہ ٹھنڈک پہنچانے سے قراقر

شکم بڑھ جاتا ہے اور ریاح کو تحریک ملتی ہے۔ کسی کسی صورت میں یہ نفخہ (اپھارہ) تاحیات باقی رہتا ہے۔

رحم میں منی جانے سے یہ اپھارہ تھوڑی دیر کے لئے تحلیل ہو جاتا ہے اور ورم ختم ہو جاتا ہے۔ کبھی رحم میں خدر ہوتا ہے اور مریضہ درد کی شدت سے جھک کر چلتی ہے ورم بلغمی میں درد نہیں ہوتا ہے۔

اسقیروس یعنی ورم سوداوی کی علامت:

اسقیروس کی صورت میں درد بالکل نہیں ہوتا البتہ جسم لاغر اور ضعیف ہو جاتا ہے اور شکم کی حالت مرض استسقاء کی سی ہو جاتی ہے۔

ضعف رحم کی علامات:

ضعف رحم سے شہوت کی کمی کثرت طمث اور استقرار حمل نیز منی کو اندر روکنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔ فم رحم میں رکاوٹ یا تو کسی زخم کی وجہ سے ہوتی ہے جس میں زائد گوشت آجاتا ہے یا پھر اندرون رحم اس کا سبب ہوتا ہے جیسا کہ رحم میں آمادگی نہیں رہ جاتی۔ استقرار یا حمل کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔ اگر اتفاقاً حمل قرار پاجائے تو بچہ کی ولادت کے وقت موت ہو جاتی ہے کیونکہ بچہ باہر خارج نہیں ہو پاتا۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ رحم میں ذکر جیسی کوئی چیز پیدا ہو جاتی ہے جس میں سختی ہوتی ہے اور جو باہر کی طرف نکلی ہوتی ہے جس سے مجامعت میں رکاوٹ ہوتی ہے کبھی نتوء رحم کی شکایت ہو جاتی ہے جس سے کوئی چیز فرج سے باہر کی طرف نکلی ہوتی ہے اس سے پیڑو اور ریڑھ اور مقعد میں شدید درد ہوتا ہے اور پیڑو میں ایک گول سی سوجن ہو جاتی ہے۔ (العلامات)

نفاس کی حالت میں ورم رحم کی وجہ سے واقع ہونے والا درد سر میں یا فوخ (چندیا) میں ہوتا ہے اور رحم کے دیگر تمام درد کو کولھے تک آٹھ یا دس مہینے تک رہتے ہیں۔
(ابیذیمیا۔ باب چھ، جز اوّل)

سرپستان (جو پستان میں سرخ مقام ہوتا ہے) کے زرد ہو جانے کا مطلب بدن میں خون کی کمی ہے۔ غلیظ غذائیں مثلاً جاؤرس وغیرہ خون کو گاڑھا اور مشکل سے جاری ہونے والا بناتی ہیں۔

(ابیذیمیا۔ باب چھ، جز پانچ)

اگر سیلان خون امتلاء سے ہوتو مریضہ کا رنگ اور اس کے بدن کا ممتلی ہونا اور نبض کی تڑپ اس کی علامت ہونگے اور جب بدن سے خون نکل جائے گا تو راحت ملے گی لیکن ضعف رحم میں خون روکنے پر قدرت نہیں ہوتی اس کی علامت صفاء خون یا اس کی حدت ولطافت ہے۔اس صورت میں خون میں تیزی اور سوزش ہوتی ہے اور آن واحد میں جلدی سے خارج ہوتا ہے اور اس کا سبب عروق کا کھلنا ہوتا ہے کہ خون صاف اور بغیر درد کے خارج ہو۔(اقرن)

اس کے اور ضعف رحم کے مابین علامت فارقہ یہ ہے کہ قرحہ رحم کی وجہ سے ہونے والا سیلان درد اور پیپ کے ساتھ ہوتا ہے اور خراب آکلہ کی وجہ سے ہونے والے سیلان میں ردی اور بدبودار سوداء خارج ہوتا ہے۔(مؤلف)

خون کا رنگ اسی اعتبار سے ہوتا ہے جس اعتبار سے جسم پر غلیظ رطوبتوں کا غلبہ ہوتا ہے اس کا امتحان اس طرح کریں کہ عورت باریک روئی کا فرزجہ (Vaginal Pad) رات میں رکھے پھر اسے سائے میں سکھائے اس طرح اگر فرزجہ میں مائیت غالب ہوتو غلبہ بلغم کی دلیل ہے، اگر سرخی پائی جائے تو امتلاء وکثرت خون کی دلیل ہے۔ اگر زردی مائل ہے تو صفراء اور اگر سیاہی یا سبزی ہے تو غلبہ سوداء کی دلیل ہے۔لہٰذا دونوں صورت میں اسہال کے ذریعہ علاج کیا جائے جب کہ دموی کی صورت میں فصد کے ذریعہ علاج کیا جائے۔(اُقرن)

بلغمی کی صورت میں مسہل بلغم کے ذریعہ علاج کیا جائے۔(مؤلف)

فم رحم میں کبھی سوجن کے ساتھ کھجلی بھی واقع ہوتی ہے اور اس کی وجہ سے شہوت ہو جاتی ہے جیسا کہ شہوت کے وقت سر ذکر شہوت کی وجہ سے پھول جاتا ہے۔اس کا علاج پہلے اگر اکحل کی فصد پھر رگ صافن کی فصد ہے مرہ اور بلغم کا اسہال ہے اور منی کو جلانے والی دوائیں جیسے مولی، سداب، پودینہ اور زیرہ نیز ملطف رحم دوائیں جیسے اقاقیا، گلاب،صندل، ہمراہ سرکہ اور روغن گل ہیں۔(اُقرن)

رحم کے گرم اورام:

اس میں شدید حرارت، کمر اور رحم کے مقام میں بوجھ ہوتا ہے اور حمی خارہ کے ساتھ ان مقامات میں انقباض ہوتا ہے۔اگر ورم موخر رحم میں ہوتو اس کے ساتھ کمر کا درد اور قبض ہوتا ہے اور اگر مقدم رحم میں ہوتو زیادہ عظیم ہوتا ہے۔ پیشاب بند ہو جاتا ہے اور ورم رحم کے ساتھ پیڑو اور معدہ کے خراب ہونے کی شکایت ہوتی ہے۔ قئے اور متلی کی تحریک ہوتی ہے کھانا ہضم

نہیں ہوتا۔ یہ ساری شکایات ہمیشہ فم رحم کے اشتراک سے ہوتی ہے لہٰذا اس کا علاج جہاں تک ممکن ہو فصد کے ذریعہ کیا جائے اور حسب قوۃ خون باہر نکالا جائے۔ اگر قوت ضعیف ہے تو کئی بار میں تھوڑا تھوڑا خون مختلف ایام میں نکالا جائے اگر حقنہ لبعیہ کیا جائے اور اندرون جسم ورم گرم میں نفع پہنچانے والی اشیاء جیسے آب کا کنج، عرق مکوء، وکاسنی اور مغز خیار شنبر وغیرہ دیا جائے اور خارجی طور پر مقام رحم پر اسفیوس، روغن گل یا برگ مکوء روغن گل کے اضافہ کے ساتھ بطور ضماد رکھا جائے اور اتنی دیر تک رکھا جائے کہ ورم کی حدت اور سوزش کو سکون ہو جائے۔ نیز پونے سات گرام ایلوہ مغسول ہمراہ مکوء وخیار شنبر استعمال کیا جائے۔ جب ورم کی حدت کم ہو جائے اور باقی ماندہ ورم کو تحلیل کر دینا مقصود ہو تو میتھی اور کرنب دونوں کو جوش دیکر روغن سوسن میں ملا کر مرہم نما بنا لیا جائے اور مقام رحم پر بطور ضماد لگایا جائے اور روئی میں لگا کر بطور حمول بھی استعمال کرایا جائے اور سکنجبین اشق، علک الانسباط، کوز، جاوشیر، مفرد یا مرکب کی شکل میں استعمال کرایا جائے ساڑھے چار گرام یا نو گرام بقدر قوت پلایا جائے یا چاہیں تو بطخ کی چربی یا مرغ کی چربی یا دھن سوسن کے ساتھ حمول کرایا جائے اور روغن ارنڈ ساڑھے گرام سے ۱۸ گرام تک ہمراہ میتھی وخار خسک کے ساتھ تیار کیا گیا ماء الاصول پلایا جائے۔

نسخہ ضماد جس کا طلاء نہیں بلکہ حمول کیا جاتا ہے:

موم کو روغن سوسن میں حل کریں اور بطخ کی چربی ملائیں پھر مر اور لعاب میتھی کو شراب میں کھرل کر کے سب کو اچھی طرح ملائیں پھر ضماد کریں یہ بہت عمدہ نسخہ ثابت ہوتا ہے۔

نسخہ دیگر برائے ضماد جو ورم حار کی ابتدا میں کام آتا ہے:

قیروطی، موم، روغن گل، عرق مکوء وکاسنی میں حل کر کے باقلا، جو کا آٹا اور انڈے کی زردی ملالیں اور پھر بطور ضماد استعمال کریں۔

سیلان کو روکنے کے لئے:

پھٹکری پونے دو گرام، افیون پانچ گرام، اجوائن اور گلنار پونے دو گرام۔ حمول کے لئے مردار سنگ، پھٹکری، سرمہ، اور قابضات۔

سرکہ بھی قاطع طمث ہوتا ہے اور اسی طرح کافور بھی۔ اور اگر حرارت اور بخار کے ساتھ سیلان کی شکایت ہو تو روزانہ قرص طباشیر قابض باردپانی کے ساتھ کھلائیں اور معدنیات کا

استعمال کرائیں اور اگر آکلہ کی وجہ سے سیلان طول پکڑ جائے تو مردار سنگ، سرمہ، شادنہ، اسفیذ اج، گل مختوم وارمنی کا حمول کرائیں اور اگر سیلان بسبب امتلا ہو تو فصد کریں اور پٹی باندھیں۔ (اُہرن)

اگر نزف دم شدید ہو تو دونوں چھاتیوں، بازو، رانوں اور جنگاسوں کو کس کر باندھ دیا جائے اور برف سے ٹھنڈا کر کے پانی اور سرکہ پلایا جائے۔ ٹھنڈی چیزوں کا کمر اور پیٹ پر لیپ کیا جائے اور گلنار، حفض، انگور فام اور زراوند پلایا جائے۔ اور فتق کی صورت میں استعمال ہونے والے ضماد اور فرزجے استعمال کئے جائیں جیسے عفص، کندر اور قرظ کے فرزجے اور مریضہ کو قابض چیزوں کے جوشاندے میں بٹھایا جائے۔

کبھی عورت کو ایسے سیلان رحم کا عارضہ ہوتا ہے جس میں پورے جسم سے رطوب کھنچ کے آتی ہے۔

اس رطوبت کا رنگ خلط غالب کا ہوتا ہے۔ اگر خون کا غلبہ ہوگا تو رطوبت کا رنگ گوشت کے پانی جیسا ہوگا اگر صفراء کا غلبہ ہوگا تو رطوبت پر زردی غالب ہوگی اور کبھی کبھی صاف خون بھی نکلتا ہے لہٰذا مقوی بدن اور مجفف چیزوں سے علاج کیا جائے، پورے جسم کی مالش کی جائے۔ شہد سے بنے ہوئے لطوخ جسم پر لگائے جائیں اور پیشاب آور دوائیں دی جائیں اور اگر رطوبت سیال ہو تو اسہال مائی کرایا جائے۔ رطوبت سرخ ہو تو فصد کریں اور نزف دم کا علاج کریں۔ اس میں خرگوش اور دوسرے جانوروں کا پنیر مایہ مفید ہوتا ہے۔ اگر سیلان رحم باری کے ساتھ ہوتا ہو تو حالت وقفہ میں علاج کیا جائے اور باری کے وقت مسکنات دیئے جائیں۔ دلک، ریاضت، مدر، بول، مسہل کے ذریعہ علاج کیا جائے اور دھوپ میں بٹھایا جائے اور استسقاء میں کام آنے والے ضماد لگائے جائیں قئے اور خشک حمام کرائے جائیں۔

رحم میں ورم حار عارض ہونے کے دوسرے بھی بہت سے اسباب ہیں جیسے چوٹ لگنا، احتباس دم، ولادت اور اس کے ساتھ میں بخار۔ آنکھوں اور گردن کے اعصاب میں بھاری پن، معدہ کی خرابی اور فم رحم کا چپک جانا۔ ایسی صورت میں ولادت کے بعد شدید ٹیس ہوتی ہے۔ کبھی درد رحم کے کسی ایک حصے میں ہوتا ہے اگر موخر جانب ہوتا ہے تو درد کمر، احتباس براز کی شکایت ہو جاتی ہے اور اگر آگے جانب ہوتا ہے تو احتباس بول، عسر البول اور درد پیڑو کی شکایت ہوتی ہے۔ اگر جوانب رحم میں ہوتا ہے تو جنگاسوں میں تناؤ اور رانوں میں بھاری پن ہوتا ہے۔ اگر رحم کے زیریں حصہ میں ہوتا ہے تو اکثر درد ناف کے مقام پر ہوتا ہے۔ اور اگر فم

رحم کے قریب ہوتا ہے تو اسہال کے ساتھ درد بھی محسوس ہوتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ پیڑو اور ریڑھ پر شراب اور روغن گل نیم گرم کا نطول کیا جائے، شراب خالص پلائی جائے اور مقام درد پر لگائی بھی جائے۔ تین دن کچھ نہ کھلائیں بلکہ لطیف غذا سے غذائیت پہونچائیں۔ عمل فصد کے بارے میں سوچ سکتے ہیں۔

میتھی، تخم کتاں، تخم خطمی، برنجاسف کے جوشاندہ میں مریضہ کو بٹھائیں اور ملین چیزوں کا حمول کرائیں بشرطیکہ ورم میں التہابی کیفیت پیدا نہ ہو جائے اگر ایسا ہو تو پھر ایسا نہ کریں اور روغن گل نیم گرم شیریں پانی میں ڈالکر مریضہ کو اس کے اندر بٹھائیں اس پانی کو رحم میں پہنچائیں۔ اگر حرارت بھی ہو تو روغن سوسن اور مقل وغیرہ فائدہ مند ہیں۔ اگر درد شدید ہو تو افیون خالص ملا کر حمول کرائیں اگر سخت ورم ہو تو داخلیون اور باسلیقون کا حمول کریں۔ اگر یہ مادہ جمع ہو گیا تو اس کی علامت اعراض کا شدت اختیار کرنا اور لرزہ ہونا ہے اگر مادہ استحکام پڑلے تو بخار ہلکا اور درد قدرے کم ہو جائے گا۔ ورم کے پھوٹنے کا وقت اگر گذر گیا تو درد بڑھ جائے گا اور اس میں سوزش چبھن ہوگی۔ بخار شدید تکلیف کے ساتھ اپنے اوقات کے مطابق آئے گا۔ بول و براز رک جائیں گے۔ انگلی ڈالنے پر ورم محسوس ہوگا ایسے موقعہ پر پھوڑے کو فوراً پھوڑنے کی تدبیر کریں جس کے لئے دبیلا کو پکانے والے ضماد جیسے انجیر، کبوتر کی بیٹ اور رائی وغیرہ نیز پانی کا بکثرت استعمال اور اس میں بیٹھنا اور فرزجات وغیرہ کا استعمال۔

جب پھوٹنے کا وقت قریب آجائے تو بہنے تک انتظار کریں اور اس پر نظر رکھیں اور بہنے میں اس کی مدد کریں۔ سیلان مثانہ کی طرف ہو تو مدر بول چیزوں کا استعمال کرائیں۔ اور اگر مقعد کی جانب پھوٹا ہو تو مسور اور پوست انار کے جوشاندے کا استعمال کرائیں۔ اگر رحم کے جانب پھوٹے تو روغن گل اور سفید موم سے حقنہ کریں اور روغن زیتون یا روغن چمبیلی یا باسلیقون سے اس کو پھاڑ دیں۔ اگر رحم سے بہنے والی رطوبت متعفن ہو تو کسی بکھٹی کسیلی چیزوں سے حقنہ کرائیں اگر ورم تحلیل نہ ہو رہا ہو تو پوری کوشش کریں کیونکہ اگر تاخیر کی گئی تو اس میں سوزش پیدا ہو سکتی ہے لہٰذا پھوڑنے والی اشیا سے حقنہ کریں اور کبھی کبھی متعفن مقام پر نشتر لگایا جاتا ہے۔

رحم کا تعفن زیادہ تر عسر ولادت سے، ردی خون سے یا گندے پھوڑے سے ہوتا ہے۔
عفونت رحم کی پہچان اس سے بہنے والی رطوبت سے ہوتی ہے اگر رحم میں طفونت موجود ہوگی تو رطوبت بدبودار ہوگی اور اگر تعفن کم ہے تو زخم گندا نہیں ہے مطلب یہ ہے کہ تعفن، درد اور

بخار باعتبار تائکل اور حرارت ہوا کرتا ہے۔
نرم کرنے والے دواؤں سے ہیجان پیدا ہوتا ہے اور قابض دواؤں سے سکون ملتا ہے اگر زخم کے ساتھ ورم حار ہو تو ورم کا علاج کریں اگر خارج ہونے والی رطوبت گندی اور غلیظ ہو تو ماء العسل اور ماء الشعیر کا فرزجہ رکھیں۔ نیز آرد کرسنہ وایرسا وغیرہ جیسی چیزوں سے گوشت پیدا ہوتا ہے لہٰذا ان سے حقنہ اور حمول کریں نیز لسان الحمل، عصی الراعی اور آب کاسنی سے حقنہ کریں لیکن اگر نہ ورم ہو نہ درد ہو تو اشیاء قابضہ جیسے انار کی چھال، سرو، سفرجل، حب الآس، اذخر کا جوشاندہ ڈالیں یا حمول کریں جس میں پکنے کے بعد کسیلی شراب اور آخیر میں شب یمانی اور قرظ ڈالا گیا ہو۔ اگر اس سے صحت یابی نہ ہو تو کاوی دوائیں ڈالیں جیسے سرکہ اور پانی اس کے بعد صرف سرکہ حتی کہ زخم جب صاف ہو جائے تو مریضہ کو حمام کرنے کے لئے کہیں اور مختلف قسم کی غذاؤں کا مشورہ دیں اور شراب پلائیں تاکہ جلد گوشت آجائے اور زخم بھر جائے اور پیڑو اور اس کے ارد گرد گوشت لانے والی دوائیں رکھیں (کیونکہ پیڑو کی قوت اندرون مجاری چھپی ہوتی ہے) یہ دوائیں اقلیمیا، صبر، کندر، اور اسی طرح کی دوسری اشیا ہیں۔ (بولس)

سرطان:

سرطان رحم ایک سخت قسم کا ورم ہوتا ہے جس کی جڑ پتھر جیسی سخت ہوتی ہے، سرخی مائل ہوتی ہے اور فم رحم میں ہوتی ہے جس کی وجہ سے جنگاسوں میں شکم کے زیریں حصہ، پیڑو اور ریڑھ میں شدید درد ہوتا ہے جس کو ہاتھ سے چھونا بھی گراں گذرتا ہے۔ ساتھ یہ متعفن ہوتا ہے تو اس سے زرد آب بہتا ہے اور ورم حار کے تمام اعراض لاحق ہوتے ہیں اور اس کا کوئی شافی علاج نہیں ہے۔ لیکن میتھی، خبازی کے جوشاندہ میں بیٹھنے سے درد کم ہو جاتا ہے اور مرخی ضمادوں سے اچھا خاصا فائدہ ہوتا ہے۔
کزبرہ، افیون، زعفران، اکلیل الملک اور بطخ کی چربی سے تیار شدہ ضماد مفید ہوتا ہے۔ اسی طرح میفختج، انڈے کی زردی، زعفران، اجوائن (بنج)، روغن گل، موم اور اس طرح کی دوسری چیزوں کا ضماد بھی اس کے لئے بنایا جاتا ہے اور خارجی طور پر لگایا جاتا ہے۔ اندرونی درد کو بھی اس کے حقنہ سے سکون ملتا ہے۔ نیز دودھ اور عصارہ لسان الحمل کے حقنہ سے بھی درد کو سکون ملتا ہے۔

قاطع دم ادویہ:

لسان الحمل، کندر، گل مختوم۔

مسکن درد:

زعفران، نشاستہ اور افیون کا شافہ اور عورت کے دودھ کا حقنہ۔ حریف چیزوں اور زیادہ کھانوں سے پرہیز کیونکہ ایسی مریضہ کے پیٹ میں کھانا جلدی خراب ہوتا ہے۔

سقیروس یعنی ورم حارم کے بعد ہونے والا ورم صلب اکثر فم رحم میں پیدا ہوتا ہے۔ سرطان کی طرح یہ بھی متحجر ہوتا ہے لیکن اس کا درد ہلکا ہوتا ہے اس سے عورت کو کمزوری بہت ہوتی ہے۔ پنڈلیوں اور سارے جسم میں کمزوری آجاتی ہے اور کبھی کبھی مرض استسقاء بھی لاحق ہوجاتا ہے۔ لہٰذا مرض میں اس کا علاج رگوں کی فصد کھولنا، اسہال، ملین ضمادات، محلل اشیاء فرزجات اور نظرون آمیز گرم پانی سے کیا جاتا ہے۔

رجاء (حمل کاذب):

یہ سخت قسم کا گوشت رحم کے اندر ہوتا ہے جو بالائی اعضاء پر اثر انداز ہو کر انھیں بوجھل بنادیتا ہے دونوں پیر کمزور ہوجاتے ہیں اور سارا جسم دبلا ہوجاتا ہے کھانے کی خواہش جاتی رہتی ہے اور خون حیض رک جاتا ہے۔ چھاتیاں بڑی ہوجاتی ہیں۔ جس کو دیکھنے سے عورت کو حاملہ ہونے کا گمان ہوتا ہے۔ اور ایسا لگتا ہے جیسے اسے استسقاء کا مرض ہو لیکن استسقاء اور اس کے درمیان علامت فارقہ یہ ہے کہ امتحان کرنے پر استسقاء کی طرح اس میں آواز نہیں آتی یہ مرض جلدی اچھا ہونے کا نام نہیں لیتا۔ بسا اوقات بعض مریضاؤں کو حیض بھی جاری ہوتا ہے۔

اس کا علاج یہ ہے کہ مریضہ کو ایک چھوٹے تاریک مکان میں جس میں کسی قدر ٹھنڈک ہو چارپائی پر لٹا دیا جائے اور حرکت سے بعض رکھا جائے کیونکہ حرکت سیلان مواد کا موجب بنے گی۔ چارپائی کو پاؤں کی طرف سے اونچا رکھا جائے اور اورام جاسیہ (سخت اورام) کے اصول پر علاج کیا جائے اور مرخیات دیئے جائیں تاکہ مواد تحلیل ہوکر جلد خارج ہوجائے۔
(بولس)

نفخ رحم:

نفخ رحم کا سبب اسقاط، نزف، عسر ولادت یا فم رحم کا بند ہوجانا یا خون کا جامد ہوجانا

ہوتا ہے بسا اوقات ریاح جوف رحم میں ہوتی ہے اور کبھی اس کے طبقات میں موجود ہوتی ہے جس سے پیڑو اور زیریں شکم میں ورم پیدا ہو جاتا ہے اور دوجع ناخس، چبھن والا درد، حجاب حاجز، معدہ، فم معدہ، اور جنگاسوں کے نیچے تک پھیل جاتا ہے۔ امتحان بالقرع کرنے پر مقام ماؤف سے صورت طبلی سنائی دیتی ہے۔

پہلے اسکا علاج فصد سے کیا جائے اور درد کی باری کے اوقات میں کھانے سے روک دیا جائے روغن سداب سے نطول کیا جائے۔

سداب، پودینہ، برنجاسف، سلیخہ وغیرہ کے جوشاندہ میں مریضہ کو بٹھایا جائے تخم کرفس، زیرہ، اجوائن دیسی سے تیار کر کے ضماد لگایا جائے۔ سینگھیاں پچھنہ کے ساتھ اور پچھنہ کے بغیر لگائی جائیں۔ اگر مرض مزمن ہو تو فیقرا یا ایارج ارکاغانیس سے اسہال کرایا جائے اور ضماد سرخ اور حار حقنہ کرایا جائے۔ اور لیڈی ڈاکٹر اپنی انگلی میں روغن سوسن لگا کر فم رحم کے اندر داخل کر کے وہاں منجمد خون کو صاف کر دے۔ نطرون، افسنتین، حب الغار کا ضماد استعمال کیا جائے اور کاسر ریاح تخمیات کے فرزجے بطور حمول استعمال کئے جائیں اس سے نطول رحم ٹھیک ہو جاتا اور رحم اپنی اصل جگہ واپس آجاتا ہے۔

اگر رحم کے کسی حصہ میں تعفن پیدا ہو جائے تو اسے کاٹ کر نکال دینا چاہئے اس عمل سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ رحم کاٹ کر نکال دینے سے عورت مرتی نہیں ہے۔

رحم کا بند ہو جانا:

کبھی رحم یعنی فم رحم سخت ورم سے یا ورم رحم کے بعد یا اس کی ابتداء میں بند ہو جاتا ہے اس کا علاج ملین پانیوں سے نیز روغن اور پانی سے اور میتھی کے جوشاندہ سے کیا جاتا ہے اور اسی طرح کی اشیاء کا ضماد کیا جاتا ہے۔ جیسے مقل، بطخ کی چربی اور ہڈیوں کے گودے وغیرہ سے بنائے ہوئے ملین فرزجے استعمال کئے جاتے ہیں اور اگر یہ مرض پرانا ہو جائے تو خوشبودار دواؤں (افاویہ) کی دھونی دی جاتی ہے۔

فم رحم بند ہو جانے میں مستعمل فرزجہ کا ایک نسخہ:

زوفا، نطرون، علک البطم، اس فرزجہ سے بہت جلد منہ کھل جاتا ہے۔

شقاق رحم شروع میں چھپا رہتا ہے پھر تھوڑا تھوڑا کر کے ظاہر ہوتا ہے یہاں تک کہ چھونے پر اور جماع کے وقت خون بھی نکلتا ہے۔ اگر فرج کو کشادہ کر کے دیکھا جائے تو شقاق

دکھائی بھی دیتا ہے۔ اس طرح کے مرض میں لاذع دواؤں سے بچنا بھی ضروری ہے۔ بلکہ ملین پانی اور فرزجہ استعمال کریں۔ باسلیقون کو روغن گل میں تر کر کے اس کے اندر ڈالنا موزوں ہوتا ہے اگر شقاق سے زخم پڑ گئے ہوں تو اسفیداج استعمال کریں۔

نواصیر:

کبھی رحم میں نواصیر بھی ہو جاتی ہے جو فم رحم کو کھولنے پر نظر آتی ہے۔ درد کی شدت کے وقت ان میں خون کی طرح سرخی ہوتی ہے اور سکون کے وقت اس میں سے تلچھٹ کی مانند سیاہ رطوبت بہتی ہے لہٰذا اس کا باقاعدہ علاج کیا جائے اور راحت کے اوقات میں قالب (۱) (آلہ) سے پکڑ کر کاٹا جائے اور ان پر قابض دوائیں ڈالی جائیں جو ان کو مندمل کر دیں یا ان سے رطوبت کا بہاؤ روک دیں، یاد رہے کہ ایسا بہاؤ کبھی بواسیری بھی ہوتا ہے۔ (بولس)

اس کی علامت یہ ہے کہ اس کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ (مؤلف)

نزف کو ٹھیک کرنے کے لئے ساڑھے تین گرام کبریت باریک پسی ہوئی ہمراہ شراب طلاء نہار منہ پلائیں دوپہر تک کچھ نہ کھلائیں پلائیں پھر شوربہ اسفیزباج پلائیں تین دن ایسا کرنے سے خون بہنا بند ہو جائے گا۔ (طبیب نا معلوم)

حمل نہ ہونے کی صورت میں نفخطن کا علاج:

فصد کھولیں، اسہال کرائیں، محلل ریاح دوائیں پلائیں۔ اس کیلئے ایارجات کا استعمال بہتر ہوتا ہے۔

رحم پر جند بیدستر اور محلل ریاح تخمیات جیسے ہینگ، انجدان، زیرہ وغیرہ کا ضماد کرائیں۔ رحم پر سینگی اور پچھنے لگا کر خون خارج کریں۔ (شمعون)

پتلا خون زیادہ بہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ گاڑھا خون رحم میں جمع ہو رہا ہے جس سے صلابت، دبیلہ یا سرطان ہو سکتا ہے۔ صلابت کا علاج ہڈی کے گودے اور روغنیات سے کیا جائے۔ مثلاً روغن شبت، روغن سوسن، روغن نرگس، روغن ارنڈ، روغن بابونہ، میتھی، بطخ کی چربی، بچھڑے کی ہڈی کا گودا اور مقل وغیرہ۔ دبیلہ کے علاج دیگر دبیلات کے اصول پر کیا جائے۔ سرطان کا علاج نرم مرہموں سے کیا جائے۔ اگر درد زیادہ ہو تو ایک بار گرم اور دوسری بار بارد بخور سے سکون پہونچایا جائے، اور فصد کھولی جائے لطیف اور مرطوب غذائیں جو مولد

☆ اصل نسخہ میں یہاں کچھ مٹا ہوا ہے۔

سوداء نہ ہوں کھلائیں۔ اگر مریضہ کے چہرے پر کثرت نزف سے تہیج ہو گیا ہو تو جب نزف رک جائے تو انڈے کی زردی، اونٹ کے بچے کا گوشت، کباب اور کلیجی کھلائیں اور تازہ گاڑھی میٹھی شراب پلائیں اور تر حلوہ کھلائیں اس سے جسم میں زیادہ خون پیدا ہوگا اور مریضہ عورت اپنی پرانی طبعی حالت پر آجائے گی۔ پرانی شراب نہ پلائیں جو سیلان خون کا محرک بنے۔ البتہ تازہ شہد کی نبیذ لیں۔ مریضہ میں تولید خون کے لئے عمدہ و بہتر ثابت ہوگی اور بواسیر والے اصحاب کے لئے یہی تدبیر کریں۔ (الاختصارات)

سیلان خون روکنے کے لئے قرص بسد کا نسخہ:

اجوائن خراسانی، کندر، آٹھ آٹھ، گل ارمنی، بسد، گیرو، افیون ہر ایک چودہ گرام، کہربا، گلنار ہر ایک سات گرام۔ سب سفوف کر کے عصارہ بارتنگ میں گوندکر اس سے ٹکیہ بنالیں۔ (بولس)

لطوخ اور طلاء کرنے والی دوائیں کبھی قاطع طمث ہوتی ہیں۔ خاص طور سے گائے کی کھال کا سریشم، اس میں سے تھوڑا صاف ستھرا حصہ لے کر پانی ملے سرکہ میں حل کر کے سوتی کپڑے کے ایک ٹکڑے میں لتھیڑ کر ناف پر چپکا دیں، میں نے اپنے تجربے میں اس کو قوی ترین ضماد پایا ہے۔ (اوریباسیوس)

خون حیض روکنے کے لئے ہاتھوں اور پیروں کو سخت کپڑے سے باندھ دینا چاہئے اور شکم پر سرکہ پر بھگویا ہوا کپڑا رکھ دینا چاہئے پھر مازو، شراب، کندر کے آٹے سے تیار کئے ہوئے شیاف کا حمول کرنا چاہئے۔ اور عورت کو ٹھنڈا پانی پلانا چاہئے۔ اگر اس تدبیر سے نہ رکے تو چھاتیوں میں سنگھیاں (محاجم) لگانا چاہئے، ضروری ہے کہ محرق دواؤں سے حمول نہ کریں کیونکہ اس جگہ اعصاب ہوتے ہیں۔ (میسوسن)

درد رحم کے اسباب:

ورم وجساء، سرطان، سقیروس، دبیلہ، گوشت خورہ، ریاح، سل، انقلاب، انسداد فم، مہاسے، مسے، سیلان خون، شقاق، خراج، عنق رحم سے جنین کی نال تک آنے والا گوشت، رتق رحم، رحم کا جگہ سے ہٹ جانا، خلع، اختناق، سیلان منی، رحم کا اوپر اٹھنا، فم رحم کا کھل جانا اور احتباس طمث۔

رحم کے گرم اورام کی علامات:

لرزہ کے ساتھ حمیات حادہ اور اگر ورم پورے رحم میں ہے تو ناف کے مقام میں درد اور اگر ورم رحم کے کسی ایک طبقہ میں ہے تو جنگا سے ران اور ماؤف جانب کی پنڈلی میں درد ہوگا ،فم رحم میں ورم ہوگا تو مریضہ درد کو دائی کی انگلی کے نیچے محسوس کریگی۔

علاج:

عورت کو کم سونے اور کم کھانے کی تاکید کریں اور تین دن تک معتدل شربت جو غثیان میں نافع ہوں پلائیں اور ہلکی غذائیں کھلائیں اس کے بعد پہلے فصد کھولیں پھر بستہ مواد نکالنے کے لئے حقنہ کریں اس کے بعد میتھی ، خیار، تخم کتاں کے جوشاندہ میں بٹھائیں۔ خشخاش ، اکلیل الملک ، خیار، تخم کتان کا ضماد بنا کر لگائیں یا خشخاش ، اکلیل الملک ، اور آب شہد کا ضماد لگائیں۔ جب ورم کم ہوجائے تو بطخ کی چربی ، گھی ، بارہ سنگھا کی ہڈی کا گودا یا اور روغن سوسن کا شافہ بنا کر رکھیں تا کہ وہاں سقیروس باقی نہ رہے۔ رحم کی سختی کا علاج ملین پانیوں سے کریں اور ان ضمادوں سے کریں جو روغن حنا ، بطخ کی چربی ، بارہ سنگھا کی گودے کی ہڈی ، مقل ، آرد حلبہ وتخم کتاں سے تیار کئے گئے ہوں۔

سقیروس کی علامت:

یہ سخت ورم ہے جو اچھا نہیں ہوتا۔ یہ صرف عورت کو ہوتا ہے اور اسکی علامت یہ ہے کہ رحم میں محسوس نہیں ہوتا جبکہ ورم جا بیہ ظاہر ہوتا ہے اور اگر زیادہ مدت تک گذر جائے تو دونوں پیر اور دونوں پنڈلیاں سوج جاتی ہیں اور احتباس طمث ہو جاتا ہے۔ ورم حار کا مادہ جمع ہو کر دبیلہ بن جاتا ہے جس کے نتیجہ میں تیز بخار لرزہ کے ساتھ ہوتا ہے۔ اگر لرزہ نہ ہو تو پیپ نکلتی ہے۔ حرارت کی شدت اور ٹیس اس کی خاص پہچان ہے۔ لہٰذا مریضہ کو برنجاسف ، مرزنجوش ، فراسیون ، میتھی ، خیار، تخم کتاں کے جوشاندہ میں بٹھائیں اور داخلیون کا حمول کرائیں تا کہ پیپ جلدی خارج ہو۔ جب درد اور بخار کو سکون ہو جائے تو اس کا مطلب ہے کہ پیپ پوری نکل گئی اب دبیلہ کو خشک کرنے کے لئے انجیر ، چربی ، موم ، مر ، روغن سوسن اور روغن حنا ۳۵ گرام کا استعمال کرائیں۔ کمر پر میتھی اور گیہوں اور تخم کتاں کے سفوف کا ضماد کریں۔ اس میں راتینج ، علک البطم ، برنجاسف ، مشکطرامشیع ، فراسیون مرزنجوش ، نطرون ، شہد ، روغن زیتون بھی ملالیں۔ جب دبیلہ پھوٹ جائے تو رحم کے اندر حقنہ سے ماؤالعسل پہنچائیں تا کہ جلد تنقیہ

ہو جائے اگر پیپ غلیظ اور بدبودار ہو تو ماء العسل کے کئی بار تنقیہ کریں جب پیپ کا آنا کم ہو جائے تو زخم بھرنے کی تدبیر کریں۔ مریضہ کو قابض پانیوں میں بٹھائیں اور مرحم سرخ، اور مرحم اسفیداج کا حمول کرائیں۔ دبیلہ پھوٹنے کے بعد مدر حیض اشیاء دے سکتے ہیں کیونکہ اس سے تنقیہ ہوتا ہے۔ مثلاً جڑوں کا جوشاندہ پھوٹنے سے پہلے اس کا استعمال بالکل ممنوع ہے کیونکہ اس سے ورم بڑھ جاتا ہے۔

سرطان: (رحمی کی علامات)

سخت ورم ہے جسے ورم جاسیہ کہتے ہیں اگر قریبی حصہ میں نہیں ہوتا تو آگے کا حصہ سوکھا ہوا نظر آتا ہے اس میں پیپ موجود ہو یا نہ ہو۔ تکلی کی چبھن جیسا درد ہوتا ہے۔ اگر پیپ ہوتی ہے تو اس سے بدبودار رقیق زرد آب نکلتا ہے۔

علاج:

مسور کا جوشاندہ، گدھی کا دودھ، اور آب لسان الحمل کا حقنہ کرنے سے درد میں تسکین ہوتی ہے۔ اسی طرح لعاب اسپغول، مکوء اور اجوائن خراسانی بے فائدہ ہوتا ہے۔

آکلہ: (آکلہ (گوشت خورہ) اور سرطان (کینسر) میں فرق):

سرطان میں ٹیس مستقل ہوتی ہے اور آکلہ میں کبھی سکون بھی ہوتا ہے۔ آکلہ کی مدت طویل نہیں ہوتی اور سرطان کی مدت طویل ہوتی ہے۔

نفخ: (رحمی کی علامات):

پیڑو کا ابھار اور درد کا ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا۔

علاج:

پیڑو کے مقام پر ناری، پچھنے اور مبرد ریاح ضماد لگائیں۔ مثلاً جنکو سداب، زیرہ، قنطوریون، برنجاسف وغیرہ سے بنایا گیا ہو اور اذخر، چرائتہ، برنجاسف اور اکلیل الملک کے جوشاندہ میں بٹھائیں۔ سنبل، مرزنجوش، شگوفہ اذخر، عودبلساں، چرائتہ، قسط اور زعفران کا حمول کرائیں اس کے بعد روغن ناردین ورازقی کا استعمال کریں۔

رحم کا مستقل رِسنا:

پہلے فراسیون یا ایرسا اور کرسنہ کے جوشاندے کو رحم کے اندر حقنہ سے پہنچائیں پھر پوست انار، آس اور اذخر جیسی بکھٹی اشیاء کا جوشاندہ استعمال کریں اور اسہال کے ذریعہ پورے جسم کا تنقیہ کریں۔ مریضہ کے ہاتھوں اور پیروں کی روغن اذخر، عاقرقرحا اور فلفل سے مالش کریں۔ یہ عمل رسنے والی رطوبت کو جذب کرلے گا اور شفا حاصل ہو جائے گی۔

نتوءِ رحم کی علامات:

چھونے سے کوئی نرم چیز باہر نکلتی ہوئی معلوم ہوتی ہے نرم ہونے کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ اس کا اندورنی حصہ رباطات وغیرہ ٹوٹے بغیر ظاہر ہو جاتا ہے۔ اس کا سبب یا تو پیدائش کے وقت بچہ اچانک خارج ہونا ہے یا پھر دوڑنے اور کودنے سے یا مشیمہ کی تختی سے یہ کیفیت ہو جاتی ہے۔ اس کے ساتھ شدید درد اور تیز بخار عارض ہوتے ہیں ایسی مریضہ کو حمام سے دور رکھیں نمکین چیزوں سے پرہیز کرائیں اور تمام مسخنات سے بھی دور رکھیں۔ قابض اشیاء کا استعمال ضروری ہے اذخر، آس اور گلاب کے جوشاندہ میں بٹھائیں پھر نرمی کے ساتھ رحم کو اندر کر دیں اور ملائم گدی رکھ کر باندھ دیں۔ اس گدی کو اقاقیا کے پانی میں پہلے سے ڈبولیں، ناف پر پچھنہ لگائیں اور کچھ زیادہ دیر تک لگا کر اس پر چھوڑ دیں۔ ایسا کرنے سے رحم اوپر کھنچے گا اور دوبارہ نیچے نہیں گرے گا اور عورت کی حالت معمول پر آجائے گی۔

بواسیر اور رحم کے مسے:

آئینوں کو تلے اوپر اس طرح رکھیں کہ یہ چیزیں دیکھی جاسکیں۔ اگر شدید درد ہو تو مرخی ادویہ کے جوشاندہ میں مریضہ کو بٹھائیں اور شیافات کے استعمال سے درد کو سکون پہنچائیں۔ اس کا باقاعدہ علاج یہ ہے کہ مسوں کو کاٹ دیا جائے اور کاٹ کر حابس دم دوائیں لگادی جائیں۔ جیسے پھٹکری یا مازو کا سفوف چھڑکیں پھر زخم کا علاج مرہم توتیا سے کریں اگر رحم کی گہرائی میں اندر مسے ہوں تو ان کا کاٹنا عورت کے لئے مہلک ثابت ہوسکتا ہے۔ لہٰذا اس عمل سے دور رہیں بلکہ اس کا علاج قابض پانیوں سے کیا جائے یہاں تک کہ سوکھ کر ختم ہو جائیں۔

بواسیر کا خون تکلیف کے ساتھ خارج ہوتا ہے اور خون حیض بغیر کسی درد کے اس صورت میں خارج ہوتا ہے جب کہ اس کی کثرت ہو۔ بواسیر کی شکایت میں جو خارج ہوتا ہے

وہ شرائین سے آتا ہے یا وریدوں سے، اگر رطوبت گہری سرخ ہے تو اس کا مخرج شرائین ہے اور اگر سیاہ ہے تو اس کا مخرج وریدیں ہیں اگر سیلان آکلہ سے ہوتا ہے تو تلچھٹ جیسا سیاہ خون درد اور چبھن کے ساتھ آتا ہے۔

حیض اور بواسیر کے خون میں علامات فارقہ:

بواسیری خون مسلسل جاری نہیں رہتا یہ درد کے ساتھ ہوتا ہے جبکہ خون حیض باریوں کی دوروں کی شکل میں جاری ہوتا ہے مسلسل آتا ہے اور بلا درد کے آتا ہے۔ عورت بواسیری خون جاری ہونے سے دبلی ہوجاتی ہے لیکن حیض سے کمزور نہیں ہوتی۔ جس عورت کو حیض آنا بند ہوجائے اس کو بواسیری خون جاری ہونے سے فائدہ ہوتا ہے۔

اگر بواسیر رحم کی گہرائی میں ہے تو اچھی نہیں ہوتی کیونکہ یہ عضو مکمل طور سے عصبی ہوتا ہے تاہم اگر فم رحم میں ہو تو ٹھیک ہونے کا امکان ہوتا ہے عورت کی بواسیر کا علاج اسی طرح کیا جاتا ہے جس طرح مردوں کی بواسیر کا۔ مریضہ کو حکم دیں کہ وہ اپنے دونوں پیر کچھ دیر کے لئے دیوار پر ٹکا کر رکھے پھر اس کی ریڑھ اور شکم پر قابض ضماد کریں اور قابض پانیوں میں بٹھائیں اگر اس تدبیر سے خون نہ رکے تو چھاتی اور ریڑھ پر پچھنے لگائیں اور طراثیث واقاقیا کے عصارہ میں روئی کا ٹکڑا ڈبو کر مقام ماؤف پر رکھیں یہاں تک کہ نزف میں سکون ہوجائے پھر مرہم لگائیں۔

شقاق:

شقاق رحم جنین کے خارج ہونے یا ورم رحم کی وجہ سے ہوتا ہے اس کے معائنہ کے لئے مریضہ کی شرم گاہ کے سامنے نیچے اوپر آئینے رکھے جائیں اس طرح شقاق یا پھٹا ہوا رحم نظر آجائے گا اگر شقاق اتنے قریب ہو کہ دوا لگائی جاسکے تو توتیا کو انڈے کی زردی میں پیس کر لگائیں۔ اگر شقاق خاص جرم رحم میں ہو تو تانبہ کا برادہ یا مازو یا پھٹکری کا باریک سفوف مقام ماؤف پر لگانے سے شقاق ٹھیک ہوجاتا ہے۔

قروح (زخم):

رحم میں زخم گرم فرزجوں سے یا حکہ رحم وغیرہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اگر زخم کے ساتھ ورم ہو تو ملین اشیاء سے علاج کریں، زخم پر زیادہ میل ہو تو آب شہد یا جوشاندہ ایرسا یا مرخی مرہم سے صاف کریں پھر زخم اگر گہرا ہو تو اسفیداج یا مردار سنگ اور روغن گل اور موم سے بنے

ہوئے مرہم سے زخم بھر دیں۔ جب زخم کچھ بھر جائے تو توتیا استعمال کریں تاکہ بحسن وخوبی مندمل ہو جائے۔

رتقاء (رحم کا بند ہو جانا):

رتقہ رحم یا تو پیدائشی ہوتا ہے یا زخموں کا علاج کرنے سے ہو جاتا ہے۔ شرم گاہ کو کھول کر معائنہ کرنے پر ایک عضلہ نما چیز شرم گاہ کے منہ کو ڈھانکے ہوئے نظر آتی ہے۔ یہ کبھی سامنے کے رخ پر ہوتا ہے اور کبھی فم رحم پر ہوتا ہے جب تک عورت کو حیض جاری نہیں ہوا ہے تب تک کوئی خطرہ کی بات نہیں ہوتی لیکن جب حیض جاری ہو کر بند ہو جاتا ہے تو سخت تکلیف ہوتی ہے اگر اس کا علاج نہ کیا جائے تو مریضہ جلد ہی ہلاک ہو جاتی ہے کیونکہ پھر وہ خون اس کے بدن کی طرف لوٹ کر سیاہ ہو جاتا ہے اور اس سے اختناق عارض ہو جاتا ہے اور مریضہ مر جاتی ہے۔ اگر یہ زائد گوشت شرم گاہ کے منہ پر نکلا ہو تو اس مریضہ سے جماع نہیں کیا جا سکتا۔ نہ اس کو حیض آتا ہے اور نہ خواہش ہوتی ہے ہاں اگر فم رحم میں ہو تو قابل مجامعت ہوتی ہے لیکن حمل قرار نہیں پاتا۔ بسا اوقات یہ گوشت پورے مقام میں پھیلا ہوتا ہے اور اس کے بیچ میں ایک چھوٹا سوراخ ہوتا ہے جس سے خون حیض خارج ہوتا ہے اور کبھی بالکل بند ہوتا ہے۔ خون وحیض خارج ہونے کا کوئی راستہ نہیں ہوتا تو ایسی حالت میں مریضہ اور جنین ہلاک ہو جاتے ہیں۔

علاج رتقہ:

اگر گوشت شرمگاہ کے منہ پر ابھرا ہوا ہو تو شفرتین (Labiae) پر دونوں جانب گدیاں رکھ کر سفرتین کو پھیلائیں یہاں تک کہ عضلہ یا گوشت باہر نکل کر ظاہر ہو جائے پھر اسے کاٹ کر اس پر روغن زیتون اور شراب میں روئی تر کر کے رکھ دیں تین دن کے بعد شہد و پانی میں بٹھائیں پھر مندمل کرنے کے لئے مرحم لگائیں۔ اگر اندر فم رحم کی گہرائی میں ہو تو صنارہ داخل کر کے شفرتین کھینچ کر پھیلا دیں اور مبضع نشتر سے گوشت کو چیر دیں پھر شراب عفص میں روئی تر کر کے اس جگہ رکھیں اور پھر خشک و مندمل کرنے والے مرہموں کو اندر تک پہنچائیں۔ جب ٹھیک ہو جائے تو جماع کریں۔

میلان رحم:

انگلی داخل کرنے پر اگر فم رحم سیدھا محسوس نہ ہو تو اس کا مطلب ہے کہ رحم کا میلان کسی جانب ہو گیا ہے۔ ایسی صورت میں انگلی کو بطخ وغیرہ کی چربی میں لت کر کے اندر داخل کریں اور

فم رحم کو سامنے کی طرف لائیں پھر اس جانب پچھنہ لگائیں جدھر سے فم رحم ہٹا ہے اس طرف اپنی صحیح جانب ضرور واپس آجائے گا۔

رجاء (حمل کاذب):

زیادہ دن تک حیض بند رہنے سے یا امراض رحم میں سے کسی مرض کے لاحق ہو جانے سے ایک زائد گوشت رحم میں پیدا ہو جاتا ہے۔ سرطان اور اس گوشت کی علامت فارقہ یہ ہے کہ اس میں کسی طرح کا سیلان نہیں ہوتا اور حمل کے آثار موجود ہوتے ہیں لیکن حمل میں اور اس میں فرق کرنے والی چیز یہ ہے کہ اس میں سیلان نہیں ہوتا اور تکلہ کے چبھنے جیسی چبھن محسوس ہوتی ہے دوسری بات یہ ہے کہ اسمیں جنین کی حرکت نہیں ہوتی۔

علاج:

ملینات کا مسلسل علاج کرنے سے تعفن پیدا ہوتا ہے۔ تعفن پیدا ہونے کے بعد اخراج ہو جاتا ہے۔ (اور یباسیوس)

رحم میں ورم فلغمونی پیدا ہونے کے اسباب بادیہ ضربہ (چوٹ) کثرت جماع اور عُسر ولادت شامل ہیں۔ اسباب سابقہ میں احتباس حیض کو شمار کیا جاتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں صداع (دردسر)، تیز بخار، اوتار (Tendous) اور گہرائی چشم میں درد، کلائی، انگلیوں اور کنپٹی میں تشنج ہو جاتا ہے۔ درد متورم مقام کے اطراف میں ہوتا ہے یعنی جب ورم رحم کے پچھلے حصے یا پیڑو یا جنگاسوں میں ہوتا ہے۔ مقدم حصے میں ورم ہونے کی صورت میں درد کے ساتھ عسر بول کی بھی شکایت ہو جاتی ہے، موخر جانب ہونے کی صورت میں درد کے علاوہ اجابت دقت سے ہوتی ہے۔ اگر عوارضات شدت اختیار کر جائیں تو نبض صغیر اور متلی کی شکایت لاحق ہو جاتی ہے۔ اس کا علاج رگ باسلیق کی فصد اور مسہلات سے شروع کریں بشرطیکہ مریضہ میں قوت برداشت ہو۔ (ابن سرابیون)

یہ بات قابل غور ہے کہ، مقام ماؤف پر ان عوارضات کو روکنے والی ٹھنڈی اشیاء کا جیسے پوست کدو، بقلۃ الحمقاء، اسپغول اور حی العالم سے ضماد کریں اگر مرض زمانہ انتہاء کو پہنچ جائے تو رگ صافن اور رکبہ میں فصد کریں اور میتھی، بابونہ، اکلیل الملک، شبت کے جوشاندہ سے علاج کریں اور زمانۂ انحطاط میں یا جب کچھ سختی رہ جائے تو اشق، مقل، میعہ، بازرد، موم، روغن حنا اور ہڈی کے گودوں کا استعمال کریں جب پیپ بنے تو نضج کی تدبیر کریں جب پھوٹ

جائے یا مثانے کی طرف سیلان کا رخ ہو تو ملین تخمیات سے علاج کریں حتی کہ اس کی صفائی ہو جائے۔ اگر اس میں بدبودار اور گندا پیپ ہو تو قابض اشیاء اور گل ارمنی وغیرہ کا استعمال کرائیں۔

ورم رحم کو ٹھیک کرنے والی دوا:

میتھی کو دھو کر پکائیں اور اس کے جھاگ نکال لیں اور پھر انکو مرغابی کی چربی میں ملالیں اور ٹھنڈا کر کے روغن گل کے ساتھ اس کا حمول کریں اگر ٹیس نہ ہو تو روغن حنا یا روغن سوسن میں ملالیں اور جب گندے زخم ہوں تو رحم کے اندر اسفیداج، کندر، دم الاخوین وغیرہ بذریعہ حقنہ پہونچائیں۔

سرطان الرحم:

یہ کبھی قرحہ کے ساتھ ہوتا ہے اور کبھی بغیر قرحہ کے۔ اس کے ساتھ جنگاسے یا عانہ یا ریڑھ میں درد اور سوزش ہوتی ہے اور سخت ورم بھی موجود ہوتا ہے۔ عروق میں مرض دوالی جیسی کیفیت ہو جاتی ہے۔ کبھی دواؤں کے استعمال سے درد میں شدت آجاتی ہے اگر قرحہ بھی ہو تو اس میں سے بدبودار سیاہ رطوبت مستقل بہتی رہتی ہے۔ اس صورت میں صرف میتھی اور خطمی کے جوشاندہ میں بیٹھنے سے سکون ملتا ہے اور مسکن ضماد جو خشخاش، کبر، مکوء اور روغن گل سے تیار کئے گئے ہوں لگائے جائیں۔ اگر خون کثرت سے خارج ہو تو اسفیداج، گل ارمنی اور اقاقیا کا استعمال کرنا چاہئے۔ (مؤلف)

سرطان رحمی میں رگ باسلیق کی فصد کھولیں، سوداء کا اسہال کرائیں لطیف اور مرطوب غذائیں پلائیں مسکن درد فتیلہ رکھیں تاکہ درد کا امالہ ہو جائے اور اگر ضرورت ہو تو رگ صافن کی فصد کھولیں۔

خون حیض کی زیادتی:

خون حیض یا خون کی کثرت کی وجہ سے زیادہ خارج ہوتا ہے یا اس کی رقت سے زخم کے بعد ہو جاتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں کمزوری اور فساد ہضم لاحق ہوتا ہے۔ اگر وجہ کثرت خون ہو تو فصد کھولیں اور مقام ماؤف کو تقویت دیں، اگر وجہ حدت خون سے ہو تو معتدل غذائیں کھلائیں اور کپڑے کا ٹکڑا اندر داخل کر کے دیکھیں اگر اس پر خون خالص کی علامت ہو تو اس کا استفراغ کریں۔ اگر صفراوی رطوبت کی علامت ملے تو صفرا کا استفراغ کریں اور اگر ٹکڑا سیاہ

ملے تو سوداوی کا استفراغ کریں اگر پانی کی طرح سفید ملے تو مُسہل بلغم کے ذریعہ بلغم کا استفراغ کریں۔ اسہال ہونے کے بعد قابض اور مغزی دوائیں جیسے ایلوا، کندر، دم الاخوین، کہرباء، نشاستہ، اسفیداج، گلنار، مازو وغیرہ استعمال کرائیں گل ارمنی، قرص گل، گل انار اور فلونیا فارسی بھی مفید ہیں۔

فم رحم کی کھجلی کا مجرب نسخہ:

برگ پودینہ، پوست انار، عدس مقشر کو شراب میں پکا کر کپڑے میں لت کر کے حمول کریں عجیب النفع ہے۔ (مؤلف)

کسکلاوند نام کی بیماری غلیظ ریاح اور رحم کی لیسدار رطوبتوں سے ہوتی ہے جس سے نفخ شکم ہو جاتا ہے۔ کبھی یہ بیماری ایک سال یا اس سے بھی زائد عرصہ تک رہتی ہے اور کبھی ولادت وغیرہ ہونے سے ریاح اور رطوبات خارج ہو جاتی ہیں۔ کثرت سے خون نکلتا ہے کیونکہ اس دوران حیض بھی بند ہو چکا ہوتا ہے۔ پستانوں سے تھوڑا سا گندا دودھ نکلتا ہے اس میں روغن کلکلانج لوغاذیہ کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ گرم تخمیات کے ساتھ ضماد کیا جاتا ہے اور شخرنایا پلایا جاتا ہے۔ ناری پچھنے مقام رحم پر لگائے جاتے ہیں اور ماء الاصول پلایا جاتا ہے۔
(یہودی)

خون طمث اگر آنتوں کی مشارکت سے ہو تو اس کو روکنے کے لئے ایسا دودھ پلائیں جس میں گرم لوہا بجھا کر ابالا گیا ہو۔ مقدار خوراک ۱۰۵ ملی لیٹر روزانہ ایک ہفتہ تک دیں۔ عجب النفع ہے۔ (مؤلف) ایک تجربہ۔

نسخۂ قرص برائے نزف:

اقاقیا، گلنار، مازو، طراشیث، سماق منقی، کندر، افیون، مر، تیز اور لطیف سرکہ میں گوندھ کر ٹکیہ بنالیں۔ مقدار خوراک پونے دو گرام ہے اگر نزف زیادہ ہو تو فرج میں دوائی حقنہ کریں۔ (جورجس)

زاج الاساکفہ (پھٹکری کی ایک قسم) جفت البلوط، کندر اور افیون کی گولیاں بنالیں۔ ساڑھے تین گرام کھلائیں۔ سیلان کتنا ہی قوی ہو رک جاتا ہے اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو چھاتیوں کے نیچے بڑے بڑے پچھنے لگائیں۔ (سرابیون)

خرفہ کھانا نزف کے لئے مفید ہے۔ (مفردات جالینوس)

اگر نزف کے ساتھ پیاس اور شدید سوزش ہو تو کوئی دوا نہ دی جائے۔ (مؤلف)

زراوند مدحرج ایسے قروح رحمی کے لئے مناسب ہوتا ہے جن میں گوشت پیدا ہو گیا ہو۔ یہ اس کا تنقیہ کرتا ہے اور عفونت سے روکتا ہے۔ برنجاسف فم رحم کے قروح کے لئے مفید ہے۔ گلنار نزف کے لئے مفید ہے۔ لاذن نضج پیدا کرتا ہے، تحلیل مادہ کر کے خشکی لاتا ہے اور اس کے ساتھ رحم کے دردوں میں مفید ہوتا ہے۔ سوسن سفید بستانی رحم کی سختی میں مفید ہے۔ رسوت نزف کو روکتا ہے۔ گل ارمنی بہت فائدہ مند ہے۔ (جالینوس)

ایرسا کا جوشاندہ دردرحم میں مفید ہے یہ صلابت میں نرمی لاتا اور اگر فم رحم چپک کر بند ہو گیا ہو تو اسے کھول دیتا ہے۔ وج کے جوشاندہ میں بیٹھنا دردرحم میں مفید ہے۔ لسان الحمل کا پانی رحم کے سیلان مزمن میں مفید ہے۔ حضض (رسوت) کا حمول قاطع نزف مزمن ہے۔ روغن سوسن دردرحم میں اپنی افادیت میں کوئی نظیر نہیں رکھتا۔ کندر کی چھال سیلان مزمن میں مفید ہے۔ جوشاندہ طرفا میں بیٹھنا رحم کے نزف دم میں مفید ہے۔ قاقیا کا حمول نزف مزمن کو روکتا ہے۔ جوشاندہ مازو میں بیٹھنے سے عورتوں کا مزمن سیلان بند ہو جاتا ہے۔ غاریقون کا پینا ریاح رحمی کے لئے مفید ہے۔ سداب کو روغن زیتون میں پکا کر اس سے فرج میں حقنہ کرنے سے غلیظ ریاح تحلیل ہو جاتی ہے۔ جاؤشیر کو شہد میں ملا کر پینا اور حمول کرنا رحمی صلابت کو تحلیل کرتا ہے اور ریاح کو توڑتا ہے۔ میتھی، بزرکتاں، نمام، مرزنجوش، شیح، پودینہ، بابونہ، اکلیل الملک، برنجاسف اور خیری کے مطبوخ میں بیٹھنا رحم کے دردوں اور سخت ورموں میں مفید ہے۔ آب زیرہ پینا اور حمول کرنا مزمن نزف کو روکتا ہے۔ خطمی کو مبختج اور پانی میں یا عصارۂ انگور میں یا عصارۂ بیر میں پکا کر اس میں بطخ کی چربی ملا کر حمول کرنے سے رحم کے درد اور سوزش میں سکون ہوتا ہے۔

(دیسقوریدوس)

درونج کی خاصیت غلیظ ریاح تحلیل کرنا ہوتی ہے خاص طور سے جب وہ ریاح رحم میں ہو۔ اس سلسلہ میں یہ لاثانی دوا ہے۔ (خوز، ماسرجویہ، قلھمان)

زرنباد رحم کی غلیظ ریاح کو خاص طور سے تحلیل کرتا ہے اس معاملہ میں یہ دوا لاثانی ہے۔
(بدیغورس، مسیح، ابن ماسویہ، ماسرجویہ، خوز)

سنبل کو پینے سے کثرت حیض میں فائدہ ہوتا ہے۔ (ابن ماسویہ)

سنبل کی خاصیت خون حیض بند کرنا ہوتی ہے کبھی اس کے ساتھ اسخان کی بھی ضرورت پڑتی ہے لہٰذا سنبل، زیرہ اور کندر وغیرہ دینا چاہئے۔ طمث کو روکنے والی چیزوں میں ان دونوں

سے کم گرم اور کوئی چیز نہیں ہے۔ (مؤلف)
صمغ الجوز ۳۵ گرام کا تین خوراک میں استعمال قاطع طمث ہے۔ (ابن ماسویہ)
روغن زیبق دردرحم میں مفید ہے۔ اسی طرح روغن نرگس وروغن سوسن بھی۔
(ابن ماسویہ)
میں نے بہت سی نزف خون کی مریضاؤں کو دیکھا اور ان کا علاج مذکورہ تمام چیزوں سے کیا لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا تو میں نے اندازہ کیا کہ نہ تو یہ بواسیری ہے اور نہ ہی خون حیض ہے۔ اس لئے پہلے ان دونوں میں فرق کریں پھر اس کا مناسب علاج کریں۔ (مؤلف)
طمث مفرط کی شکایت میں بلوط کا افراط کے ساتھ استعمال کرائیں۔ (مسلومیہ)
دردرحم میں جند بیدستر سے زیادہ فائدہ مند کوئی چیز نہیں ہے آب انگور خام حابس دم ہوتا ہے۔ (خوز)

کثرت حیض:

سماق اور ایک مٹھی بھر کسیرہ ایک مٹھی بھر کو پانی میں ابال کر نہار منھ چند روز تک پلائیں، سندروس حابس دم ہوتا ہے۔
غذا تھوڑی کھانے یا زیادہ محنت کرنے سے خون حیض میں کمی آتی ہے۔
(کتاب الاغذا)
اگر ولادت وغیرہ سے رحم باہر آجائے تو حجاب رحم کو ایک دم سے قطع کردیں یہاں تک کہ اپنی طبعی ساخت پر واپس آجائے اور مندیل سے اس کو ملیں تاکہ خروج والے حصے سے فاصلہ رہے۔ روغن بان اور روغن زفت میں صاف رومال کو لت کرلیں۔ اسفنج سے بھی ملیں پھر شراب ڈالکر اسفنج رکھ کر باندھ دیں پر اس طرح باندھیں کہ پٹی کندھوں کی طرف ہو اور دونوں پیر اونچے رہیں کھانا کم کھلائیں۔ (بقراط)
رحم میں ادھیڑ عمر والی موٹی عورتوں کو قولنج کی طرح درد ہوتا ہے اس کی کوئی علامت نہیں ہوتی اس میں تربد بالخاصیت فائدہ کرتا ہے۔ میں نے اس عضو کے لئے اس سے زیادہ کارآمد دوا نہیں پائی۔ تربد کے ساتھ اترج ملانے سے یقیناً دوا کو مدد ملتی ہے تنہا تدبر سے میں نے کئی بار نقصان محسوس کیا ہے۔ (قسطا)
صلابت رحم کے لئے اقحوان کے جوشاندہ میں مریضہ کو بٹھایا جاتا ہے۔ گل اقحوان محلل

صلابت رحم ہے۔ اس میں بیٹھنے سے صلابت رحم تحلیل ہو جاتی ہے۔ جوشاندۂ اُشنہ درد میں مسکن ثابت ہوتا ہے۔ اذخر کی جڑ تمام اورام صلب کے لئے بہت مفید ہے۔ روغن بلساں اور جوشاندۂ اقحوان میں بیٹھنا ورم صلب میں مفید ہے۔ چکنی اور سرخ کلیاں اور جو کمافیطوس کی طرح ہوں انکو پیس کر روغن گل میں ملا کر حمول کرنے سے صلابت رحم میں نرمی آتی ہے۔ (جالینوس)

عورت کے دودھ میں روئی تر کر کے اس سے حمول کیا جائے تو درد رحم میں فائدہ ہوتا ہے۔ روغن بلساں میں موم اور روغن گل ملا کر حمول کرنے سے رحم کی برودت چلی جاتی ہے۔ جوشاندۂ فنجنکشت میں بٹھانے سے درد و صلابت رحم میں سکون ہوتا ہے۔ عصارۂ خرفہ کا حقنہ کرنے سے رحم کے درد دور ہوتے ہیں نیز اس کے زخم میں فائدہ ہوتا ہے اور مواد رک جاتا ہے۔ (اطہورسفس)

رحمی زخموں میں برنجاسف عمدہ چیز ہے اسی طرح سرخ اور سفید اجوائن کے عصارے دردرحم میں مفید ہیں۔ (اوریباسیوس)

روغن بزرالبنج دردرحم کے لئے عمدہ چیز ہے۔ (دیسقوریدوس)

جاوشیر شہد میں ملا کر حمول کرنے سے نفخ وصلابت رحم تحلیل ہوتی ہے۔

(جالینوس ودیسقوریدوس)

جوشاندۂ درونج میں بیٹھنا دردرحم میں مفید ہے۔ (دیسقوریدوس اور بدیغورس)

روغن گل کے حقنہ سے سوزش رحم میں فائدہ ہوتا ہے۔ زعفران دردرحم کے لئے عمدہ دوا ہے۔ روغن زعفران قروح رحمی کے لئے عمدہ چیز ہے۔ موم اور زعفران کو انڈے کی زردی میں ملا کر دوگنے روغن زیتون میں ملا لیا جائے تو رحم کے زخموں کو نفخ دیکر سکون دیتا ہے۔

(دیسقوریدوس)

زرواند طویل رحم کے زخموں میں مفید ہے۔ (دیسقوریدوس)

تازہ مکھن کو بذریعہ حقنہ فرج میں پہنچانا سخت دردرحم میں مفید ہے (اوریباسیوس)

فرزجہ حماما کا حمول یا جوشاندۂ حماما یا جوشاندۂ میتھی میں بیٹھنا درد وورم یا انضمام رحم میں مفید ہے۔ روغن میتھی صلابت رحم کے لئے اچھی چیز ہے اور روغن حنا دردرحم میں مفید ہے۔ روغن عصیر رحم کے تمام دردوں میں مفید ہے۔ تخم کتاں کے مطبوخ کا حقنہ سوزش رحم میں اور فضلات رحم کے اخراج میں کارآمد ہے۔ اور اس میں بیٹھنا نفخ کو دور کرتا ہے۔ (دیسقوریدوس)

کرنب اور چقندر کھانے سے دردرحم میں فائدہ ہوتا ہے۔ (دیسقوریدوس)

کرنب شامی کے پتے نمک اور پانی کے ساتھ جوشاندہ بنا کر اس میں بیٹھنا یا اس کا حقنہ کرنا صلابت کو تحلیل کرتا ہے۔ (ابن ماسویہ)

مذکورہ جوشاندہ میں بیٹھنے سے صلابت تحلیل ہوتی ہے۔ اس کا ضماد کرنے سے رحم کا ورم بلغمی تحلیل ہوتا ہے اور اس کی دھونی دینے سے بھی ورم تحلیل ہوتا ہے۔ نیز اس کے پتے کو خصوصاً نمک ملا کر جوش دیکر اس میں بیٹھنے سے بھی سخت ورم تحلیل ہوتا ہے، روغن بادام تلخ درد رحم، انقلاب رحم اور ورم صلب کے لئے مفید ہے۔ (ابن ماسویہ)

ہر طرح کے دودھ کو بذریعہ حقنہ رحم کے اندر ڈالنے سے اس کا زخم، سوزش اور حدت دور ہوتی ہے خاص طور سے جب اس میں مغری و مسکن و مملس دوائیں مثلاً سفوف، توتیا مغسول وغیرہ شامل کر لی جائیں۔ اگر زخم سرطانی ہو تو اس کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔ مرکو پیس کر شہد میں معجون بنا کر کھانے سے درد رحم میں فائدہ ہوتا ہے۔ مصطگی سے تیار کیا گیا تیل رحم کے سارے دردوں میں مفید ہے کیونکہ یہ ہلکا سا مسخن اور ملین ہوتا ہے۔ آب کبر رحم کے دردوں میں مفید ہے۔ (دیسقوریدوس و جالینوس)

بارہ سنگھے کی ہڈی کا گودا داخلاً حمول کرنے سے اور خارجاً بہ طور مروخ استعمال کرنے سے سختی میں نرمی آتی ہے۔ (روفس)

جوشاندہ ناردین میں بیٹھنا اورام صلب میں مفید ہے۔ (جالینوس)

روغن نرگس درد رحم کے لئے بہترین چیز ہے کیونکہ صلابت کو دور کرتا ہے۔

(دیسقوریدوس)

جوشاندہ نسرین درد صلابت رحم کے لئے عمدہ چیز ہے۔ (دیسقوریدوس)

روغن نسرین درد کے لئے مفید ہے اور سعد کا جوشاندہ بارد درد کے لئے مفید ہے۔

(بولس، ابن ماسویہ)

سلیخہ اتساع رحم میں مفید ہے جبکہ اس کے جوشاندہ میں بٹھایا جائے یا اس کے تیل کی مالش کی جائے۔ روغن سفرجل کا حقنہ قروح رحم کے لئے مفید ہے۔ ایرسا کا جوشاندہ درد رحم کو دور کرتا ہے، صلابت کو زائل کر کے فم رحم کو کھولتا ہے۔ روغن سوسن سختی اور ورم صلب کو تحلیل کرتا ہے۔ درد رحم میں افادیت میں اپنی مثال آپ ہے۔ روغن ایرسا درد کو دور کرتا ہے نرمی لا کر زخم کا منہ کھولتا ہے۔ (دیسقوریدوس)

روغن زیتون کے ساتھ سداب کا جوشاندہ بذریعہ حقنہ رحم کے اندر پہنچانا فائدہ مند

ہوتا ہے۔(جالینوس)

حب الغار درد رحم کے لئے عمدہ چیز ہے، پودینہ بری درد کے لئے مفید ہے۔
(دیسقوریدوس)

قُسط کے جوشاندہ کا پینا یا اس میں بیٹھنا درد رحم میں مفید ہے۔ قِنابرّی کا ضماد بھی فائدہ مند ہے۔ قصب الذریرہ کا جوشاندہ پینا اور اس میں بیٹھنا درد رحم میں مفید ہے۔ ماسرجویہ بھی اس کی تائید کرتا ہے کہ اس کے مطبوخ میں بیٹھنا درد رحم میں مفید ہے۔ ورم رحم کے نسخۂ تکمید میں قصب الزریرہ کو شامل کر لینے سے بڑا فائدہ ہوتا ہے۔(روفس)

روغن قیصوم اورام رحمی کے لئے عمدہ چیز ہے اور بقول دیسقوریدوس لاذن بھی مفید ہے۔ اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کیونکہ محلل اورام ہے۔ اس میں تلئین، ہلکی قبضیت اور اس کے جوہر میں لطافت ہے۔ تازہ کدو کا ضماد رحم کے گرم دردوں میں سکون دیتا ہے۔
(جالینوس)

قنطوریون کی جڑ سات گرام، کا شراب کے ساتھ شرباً استعمال درد رحم میں مفید ہے۔ اگر مریض کو بخار بھی ہو تو شراب کے بجائے پانی کے ساتھ استعمال کریں۔(دیسقوریدوس)

زراوند رحم کے دردوں میں مفید ہے، راعی الحمام کا باریک سفوف روغن گل اور بطخ کی چربی میں مخلوط کرنے سے درد رحم میں سکون ہوتا ہے۔(دیسقوریدوس)

سوئے کے جوشاندہ میں بیٹھنے سے درد رحم میں فائدہ ہوتا ہے اور سوئے کے تیل سے سختی میں نرمی آجاتی ہے۔(دیسقوریدوس)

زوفا رطب، مکھن یا بطخ کی چربی اور اکلیل الملک میں مخلوط کر کے لگانے سے قرحۂ رحم ٹھیک ہو جاتا ہے۔ مرغابی اور مرغی کی تازہ چربی درد رحم میں مفید ہے۔(دیسقوریدوس)

خنزیر کی چربی مسکن درد رحم ہے۔

برنجاسف کے جوشاندہ سے سکائی کرنا رحم کے لئے بے حد مفید ہے۔

زفت رطب رحم کی سختی اور اوندھے پھوڑوں کو تحلیل کرتا ہے۔(بولس)

خشک انجیر جو کے آٹے کے ساتھ پکا کر اور میتھی ملا کر ورم رحم کی شکایت میں اس سے سنکائی کی جاتی ہے۔(دیسقوریدوس)

انجیر کا دودھ سختی رحم کو دور کرتا ہے۔(دیسقوریدوس)

غار کے پتوں کے مطبوخ میں بیٹھنے سے درد رحم میں فائدہ ہوتا ہے۔ خردل درد رحم میں

مفید ہے۔ (دیسقوریدوس)

خیری زرد کے جوشاندہ میں بیٹھنے سے رحم کی سختی اورام میں فائدہ ہوتا ہے۔ بقول دیسقوریدوس خیری کا جوشاندہ زیادہ تیز نہ ہو۔ ورم رحم خاص طور سے سخت اور پرانے ورم پر اس کا نطول کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ خطمی کو شراب میں پکا کر چربی اور بطم کا گوند ملا کر حمول کرنے سے رحم کا سخت ورم ٹھیک ہو جاتا ہے۔ بقول دیسقوردیوس اس کے جوشاندہ سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔۔ نیز ملوخیا کے جوشاندہ میں عورت کو بٹھانے سے رحم کی سختی دور ہوتی ہے۔ نیز اس کا حقنہ کرنے سے رحم کی سوزش میں فائدہ ہوتا ہے۔ (ابن ماسویہ)

خربق سفید کو حمول کرنے سے رحم میں جو کچھ بھی ہو باہر آ جاتا ہے۔ (بقراط)

اگر درد رحم حرارت کے ساتھ ہو تو عصی الراعی (لال ساگ) اور حی العالم (سدا بہار) کا عصارہ اور روغن گل سفید کپڑے میں لت کر کے حمول کریں اور اسی جیسی دوسری غذا اور تدبیر اختیار کریں۔ لیکن اگر درد برودت کے ساتھ ہو تو مسخن صمغیات، قطران اور مشکطرامشیع سے حمول کیا جائے۔ (مجہول)

علاج ورم صلب بحوالہ تذکرہ عبدوس:

نسخہ حمول:

مرحم داخلیون یا باسلیقون، مرغابی کی چربی، بارہ سنگھے کی ہڈی کا گودا، بکری کے دودھ کا مکھن، خرگوش کا پنیر، صبر، جند بیدستر، روغن رازقی۔ یہ حمول نیلے رنگ کے کپڑے سے کیا جائے۔ صلابت رحم کے لئے مفید ہے۔

نسخہ مرہم:

بارہ سنگھے کی ہڈی کا گودا، بطخ کی چربی، موم زرد، روغن سوسن، مر، زعفران، اقحوان، جند بیدستر ہم وزن ایرسا، علک البطم اور آب میتھی سب کو ملا کر مرہم بنا لیا جائے اور آسمانی کپڑے کے ذریعہ حمول کیا جائے یہ بھی ورم صلب میں مفید ہے۔

ورم صلب اور سرطان رحم کے لئے ایک نسخہ:

پہلے رحم کو ضمادوں کے ذریعہ نرم کریں پھر مدربول اشیاء استعمال کرائیں تاکہ اندرونی مادوں کا استفراغ ہو جائے اسے بار بار استعمال میں لائیں۔

جراحت اور شدید درد رحم و مثانہ میں دھارے کے لئے ایک نسخہ:

آب بزرقطونا و برسیان دارا، ماء الشعیر، انڈے کی سفیدی، عورت کا دودھ، روغن کدو اور شیاف بیض ۱۰۵ گرام رحم کے اندر بذریعہ حقنہ پہونچائیں اور چند قطرے مثانہ میں بھی ٹپکائیں۔ مریضہ کو رب سوس، کتیرا، گوند، تخم خیار، تخم تربوزہ اور نشاستہ پلائیں۔ ککڑی یا خربوزہ کھلائیں یا میٹھج پلائیں، شیرہ انجیر یا سوسن کی جڑ کے مطبوخ سے بنا ہوا لعوق عرصہ دراز تک چٹائیں یہ بہت فائدہ مند ہے۔ (الکمال التمام)

ایک نسخہ جس کو رحم میں ڈالنے سے جامد خون خارج ہو جاتا ہے اور دردزہ جیسے درد کو تسکین ملتی ہے۔

نسخہ:

بابونہ، اکلیل الملک (ناخونہ) چقندر کی جڑ، بنفشہ، مشکطرامشیع، فراسیون ہر ایک ۳۵ گرام، مر ۱۴ گرام، شب یمانی، نمام، شیح، تخم کتاں، میتھی قیصوم ہر ایک ۳۵ گرام۔ سب کو دو لیٹر پانی میں اتنا پکائیں کہ ۴۰۰ ملی لیٹر رہ جائے پھر تین دن تک اسکا نیم گرم حقنہ کرائیں۔

(تذکرۂ عبدوس)

ضماد کا ایک نسخہ جو رحم کے شدید درد، بلغمی اور دموی ورم اور دبیلہ میں مفید ہے۔

نسخہ:

تخم کرات نبطی ساڑھے ۵۲ گرام، میتھی، تخم کتاں ہر ایک ستر گرام، اکلیل الملک ۱۰۵ گرام، بابونہ، بنفشہ ہر ایک ستر گرام، میعہ یابسہ ۳۵ گرام، صندل، بیخ خطمی ہر ایک ستر گرام، سویا ساڑھے ۸۵ گرام سندروس ساڑھے ۵۲ گرام، کراث نبطی کی جڑ جلی ہوئی ساڑھے ۵۲ گرام، باقلہ کا آٹا ۱۰۵ گرام، راتینج ساڑھے ۵۲ گرام، مقل ۱۰۵ گرام، میٹھج میں بھگوئے ہوئے انجیر دس عدد۔ پہلے خشک ادویہ کو پیس لیا جائے، مقل کو میٹھج میں بھگو دیا جائے اور انجیر کو خوب باریک پیس کر مقل میں ملایا جائے اور حسب ضرورت سفوف سوسن کوٹ کر شیرہ میں ملائیں پھر اس میں راتینج، بچھڑے اور مرغابی کی چربی ۱۰۵۔۱۰۵ گرام اور موم ۴۰۰ گرام میں حل کرلیں تمام دواؤں کو اچھی طرح ملا لیا جائے اس ضماد کو پوری رات لگا کر چھوڑ دیا جائے اور کچھ دنوں تک استعمال کیا جائے۔ تو اس سے عجیب و غریب فائدہ ہوتا ہے۔ (مؤلف)

رحم میں ورم جیسی سختی کے لئے ایک نسخہ:

روغن میتھی، نرگس، زعفران، روغن شبت سے مالش کی جائے لاذن کا حمول کیا جائے اس سے رحم کا ورم صلب نرم ہو جاتا ہے یا برگ خطمی پیس کر مرغابی کی چربی اور گوند بادام کے ساتھ ملا کر مقام ماؤف پر لگایا جائے۔

رحم کی پھنسیاں:

خشک گلاب، ۷۰ گرام، سنبل ساڑھے ۱۷ گرام، سوسن کی جڑ ساڑھے ۱۷ گرام، قیمولیا اس کے برابر۔ سب کو کوٹ پیس کر مطبوخ ریحانی میں گوندلیا جائے اور لمبی بنا کر حمول کیا جائے۔

رحم کا بارددرد:

جاوشیر، جند بیدستر ایک گرام مطبوخ ریحانی کے ساتھ پیا جائے۔

دردرحم:

برنجاسف کے جوشاندہ سے نطول کیا جائے۔ (تذکرۂ عبدوس)

قم رحم میں پیدا ہونے والے گوشت کو رجاء کہتے ہیں اس میں روح نہیں ہوتی (العلل والاعراض)

کبھی رحم میں سوء مزاج عارض ہو کر قوت میں زوال آجاتا ہے۔ اس میں سے خارج ہونے والا خون زیادہ مقدار میں ہو اور صاف ہو تو یہ کسی رگ کے کھل جانے کی علامت ہے اس میں درد نہیں ہوتا اور اگر پیپ شامل ہے تو دبیلہ کی علامت ہے اگر سیاہ رنگ تھوڑا تھوڑا آرہا ہو تو آکلہ ہے۔ اگر رحم میں ورم حار ہے تو اس کے ساتھ تیز بخار ہو گا اگر یہ ورم آگے کی جانب ہے تو درد عانہ میں ہو گا اور احتباس بول کی شکایت ہو گی اور اگر موخر رحم میں ہے تو درد گردن میں ہو گا اگر رحم کی گہرائی میں ہے تو کمر درد پیٹھ میں ہو گا اور اجابت رک جائے گی لہٰذا پہلے رگ باسلیق کی فصد کھولیں اس کے بعد صافن کی اور خیار شنبر ہمراہ آب مکو و روغن بادام پلائیں اور جب ورم کم ہو جائے تو روغن ارنڈ ہمراہ ماء الاصول کے پلائیں اور ابتدا میں ورم کو روکنے والی دواؤں سے حمول کریں بعد میں کرنب اور مر وغیرہ کے عصارے سے حمول کریں۔ ابتدائے مرض میں آب کاسنی و عنب مکوء، روغن گل، انڈے کی سفیدی وغیرہ استعمال کریں۔ (یہودی)

نسخہ جو جالینوس سے منسوب کتاب السموم میں مذکور ہے:

جند بید ستر خاکستری سیاہ رنگ کا ۲۵۰ ملی گرام کی مقدار میں استعمال درد رحم میں مفید ہوتا ہے۔

رحم کے ورم حار کی علامت:

اختلاج، حرارت، گرانی، کمر، عانہ اور جنگاسوں میں کھنچاؤ، لرزہ، چبھن والا درد، ہاتھ پیروں میں ٹھنڈ، اورسن کا احساس، پسینہ کی کثرت، نبض صغیر۔

معدہ سے مشارکت کی بناپر ہچکی گرند میں اور سر کے سامنے کے حصے میں درد ہوتا ہے۔ اگر ورم فم رحم میں ہوتا ہے تو درد سخت اذیت ناک ہوتا ہے اور جنگاسوں میں بہت شدید ہوتا ہے اور اگر رحم کے کسی ایک جانب ہو تو ورم کی جانب ران اور جنگاسے میں درد ہوتا ہے اگر زیریں حصہ میں ہو تو درد معاء مستقیم میں ہوتا ہے اور پیچش ہوتی ہے اگر اوپر کی جانب ہوتا ہے تو درد کمر اور کھولے میں ہوتا ہے۔ اگر رحم کسی ایک جانب مائل ہو جائے تو اس جانب شدید درد اور کھنچاؤ ہوتا ہے پیشاب پاخانہ بند ہو جاتا ہے۔ ورم رحم میں سختی اور شدید خشکی ہوتی ہے۔ اگر اس میں دبیلہ ہوتا ہے تو شدید کھنچاؤ اور بغیر متعین باریوں کا بخار لرزہ کے ساتھ ہوتا ہے۔ مخالف جانب مریض کو کچھ آرام ہوتا ہے۔ کمر کے نچلے حصہ میں ورم ہوتا ہے جب قرحۂ رحم پھوٹ جاتا اور اس میں سے زرد آب بہنے لگتا ہے اور بدن سوکھنے لگتا ہے تو اس وقت مرخی دوائیں نقصان پہنچاتی ہیں اور قابض دوائیں فائدہ کرتی ہیں۔ فم رحم میں زخم کی تکلیف شدید ہوتی ہے۔ جب اس میں عفونت پڑ جاتی اور زخم گندہ ہو جاتا ہے تو زرد آب کثیر مقدار میں ہوتا ہے۔

کبھی پورا رحم متورم ہو کر سخت ہو جاتا ہے اور پیٹ مریض استسقاء کے شکم کی طرح پھول جاتا ہے۔ پورے جسم میں کمزوری اور لاغری آجاتی ہے۔ اس میں درد نہیں ہوتا۔ ضعف کا سبب سیلان خون حیض، شہوت کی کمی اور قلت اسہال ہوتی ہے۔ اگر زیریں شکم میں ورم رخو عارض ہو جائے تو تنگی تنفس، احتباس حیض اور قراقر ہوتا ہے۔ خاص طور سے جب عورت چلتی ہے یا کوئی زوردار حرکت کرتی ہے تو اس سے مائی رطوبت نکلتی ہے۔

ورم رحم میں عورت کو خوشبودار جگہ رکھیں اور تین دن تک تغزیہ کریں اور جتنا ممکن ہو سکے جاگنے کو کہیں پھر سلائیں اور رحم کے اندر دوا بذریعہ حقنہ پہنچائیں۔ معتدل مشروبات

پلائیں جو قئے کو روکنے والے ہوں۔ تین دن کے بعد اسے ہلکی غذا دیں رحم کو سینک پہچائیں اور پھر جو کے جوشاندے اور روغن سے حقنہ کرا کے اسہال کرائیں۔ اگر درد شدید ہو تو کسی رگ کی فصد کھولیں اور ملین ضماد اور فرزجہ کام میں لائیں۔ ملین پانی میں بٹھائیں سختی ہو تو پچھنہ لگائیں۔ درد میں سکون ہو جائے تو ملین ضماد جیسے ضماد بزور، ضماد مرزنجوش اور ضماد اکلیل الملک وغیرہ کام میں لائیں۔

جساء (سخت ورم) کا علاج:

مریضہ کو میتھی اور تخم کتاں کے جوشاندہ میں بٹھائیں اور مرغابی کی چربی، بارہ سنگھے کی ہڈی کے گودے اور روغن حنا میں آٹا گوندہ کر ضماد کریں اور حمول کریں۔

رحم کا ورم سقیر وس:

یہ ورم ایسا سخت ہوتا ہے کہ اس جیسا کوئی دوسرا ورم نہیں ہوتا۔ یہ لا علاج ہوتا ہے۔ فوراً عورت کے قلب پر خوشبو دار دوائیں لگائیں اور مرطب چیزوں سے تدبیر شروع کریں اگر اس میں دبیلہ ہوتا ہے تو التہاب اور بخار، جاڑا اور اس سے پہلے لرزہ عارض ہوتا ہے۔ ملین اشیاء سے علاج کریں تا کہ جلد سے جلد دبیلہ کھل جائے۔ پھر مریضہ کو آب میتھی، نمام، مرزنجوش، مسور، مر، روغن سوسن، روغن حنا، اُشق، بھنگ وغیرہ میں بٹھائیں۔ آرد گندم، روغن میتھی، آرد تخم کتاں کو چربی، رانیج، علک البطم، برنجاسف، مشکطر امشیع، مرزنجوش، ملح درانی، شہد اور روغن زیتون میں گوندھ کر کولہے اور کمر پر ضماد کریں۔ جب اس سے غلیظ بدبودار پیپ نکلے تو فراسیون کو آب شہد میں پکا کر حقنہ کریں۔ اگر اس سے راحت نہ ہو تو مرہم باسلیقون بذریعہ حقنہ اندر پہنچائیں۔ جب پیپ کم ہو جائے تو پھوڑے پر حتی الامکان گوشت لانے کی تدبیر کریں اور مریضہ کو قابض پانیوں میں بٹھائیں اور مرہم اسفیداج کا حمول کریں۔ جب دبیلہ کا نضج نہ ہو رہا ہو تو مریضہ کو منضج پانیوں میں بٹھائیں جیسے آب میتھی و بزر کتاں جب دبیلہ پھوٹ جائے تو مدر اور منقی رحم چیزیں جیسے افاویہ کا استعمال کریں۔ دبیلہ کے پھوٹنے سے پہلے اس کا استعمال قطعی طور پر ممنوع ہے کیونکہ اس سے درد میں اضافہ ہوگا۔ دبیلہ کا جلد نضج کرنے کے لئے ملین اور مفتح مرہموں کو اندر تک بذریعہ حقنہ لگائیں۔

اگر رحم میں سخت ورم محسوس ہو اور فرج خشک اور سیسہ کے رنگ سے مشابہ ہو جائے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس میں سرطان پیدا ہو گیا ہے اگر چھونے سے سرطان نہ ملے تو علامت

یہ ہوگی کہ مریضہ چبھن کے ساتھ درد محسوس کرے گی۔ کسی طرح کا سیلان نہ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ سرطان بغیر قرحہ کے ہے اور اگر سیلان موجود ہے تو سرطان قرحہ کے ساتھ ہے۔ یا پھر سرطان میں حریف رطوبت ہے۔ لیکن اس حالت میں درد عارض نہیں ہوتا بہر حال درد کو تسکین دینے کیلئے مسور کا جوشاندہ یا گدھی کا دودھ اور بارتنگ کے جوشاندہ سے حقنہ کریں۔ ایسا کرنے سے سرطان متقرح سوکھ جائے گا اگر متقرح نہ ہو تو انڈے کی زردی، اسپغول، اجوائن، مکوہ، اور روغن گل سے حقنہ کرائیں اور اس میں بٹھائیں۔ ایسا کرنے سے مذکورہ چبھن والا درد دور ہو جائے گا۔

رحم میں کبھی آکلہ بھی ہو جاتا ہے جس کا علاج سرطان کے اصول پر کیا جاتا ہے۔ ان میں علامت فارقہ یہ ہے کہ آکلہ میں نہ سختی ہوتی ہے اور نہ صلابت اور اس کا درد کبھی ساکن ہوتا ہے جب کہ سرطان کے درد میں چین نہیں ملتا۔ رحم میں نفخ بھی ہو سکتا ہے جس کی علامت یہ ہے کہ رحم پھیلا ہوا دکھائی دیتا ہے اور درد ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ ناری پچھنے عانہ پر لگائیں اور مبر د ریاح مرہم استعمال کریں جیسے سداب اور زیرہ ملا کر بنایا ہوا مرہم۔ اسی طرح عود بلساں، مقل اور روغن ناردین کا شافہ استعمال کریں۔ اگر ضرورت ہو تو اس کا ضماد اور شافہ بھی لگائیں۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ رحم پر خراب رطوبتیں گرنے سے درد رحم عارض ہوتا ہے۔ جس سے جرم رحم دبلا ہو جاتا ہے اس کا علاج یہ ہے کہ رحم کا تنقیہ منقی دواؤں سے کیا جائے اور فراسیون اور کرسنہ کا شافہ رکھ کر رطوبت خارج کی جائے جب تنقیہ ہو جائے تو کسیلی چیزوں کا جوشاندہ اور شافہ استعمال کریں اور تنقیہ بدن سے غفلت نہ برتیں۔ عاقر قرحا، فلفل اور روغن زیتون اور روغن اذخر سے پھیپھڑوں کا تنقیہ کرنے کے بعد پنڈلیوں کی مالش کریں۔ ایسا کرنے سے رطوبتوں کا انجذاب نیچے کی طرف ہو جائے گا اور راحت ملے گی۔

کبھی عورت کی فرج میں رحم الٹ جاتا ہے اور اس کی جھلیاں ڈھیلی ہو جاتی ہیں۔ اس کے کچھ اسباب ہوتے ہیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ جنین اچانک خارج ہو جس سے رحم کی گردن فرج کی طرف خارج ہو جائے یا پھر مشیمہ کی ابتدائی حرکت اس کے خارج ہونے کا سبب ہوتی ہے یا پھر کسی بھی حرکت سے، چوٹ یا دوڑنے پھرنے یا رحمی رطوبتوں کے تعفن سے انقلاب رحم واقع ہوتا ہے۔ اس حالت میں ہاتھ لگانے سے رحم محسوس ہوتا ہے اور اس میں نرمی ہوتی ہے لیکن فرج کے منہ میں یا اس کے وسط میں اس سے شدید درد ہوتا ہے اور تیز بخار عارض

ہوتا ہے۔ لہٰذا ایسے میں مریضہ کو حمام اور نمکیات سے دور رکھیں اور قابض پانیوں میں بٹھائیں۔ خاص طور سے اذخر، گلاب، مازو، جوارش السرو کے جوشاندہ میں۔ پھر آہستہ آہستہ رحم کو اوپر کی طرف اٹھائیں اور فرج کو نرم کپڑے سے آہستہ آہستہ گرفت میں رکھیں۔ جس کپڑے سے فرج کو پکڑنا ہے اس کو مذکورہ دواؤں سے تر کرلیں اور اس پر اقاقیا چھڑک لیں اور ممکنہ حد تک اس کے اندر کردیں اور پھر ناف پر پچھنہ لگائیں تاکہ ہوا اوپر کی جانب جذب ہو۔ پچھنہ زیادہ عرصہ تک لگائیں حتی کہ رحم اپنی جگہ لوٹ آئے۔ یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ عورت کی پنڈلیاں باندھی جائیں لیکن اس کی وجہ معلوم نہیں ہوسکی۔

کبھی رحم کا منھ بند ہوکر اس پر کھال چڑھ آتی ہے اسمیں نہ درد ہوتا ہے نہ کوئی رطوبت بہتی ہے۔ اس کا علاج یہ کہ عورت کو ملین پانیوں میں بٹھائیں جیسے بزرکتاں اور میتھی کا جوشاندہ۔ پھر محقنہ (پچکاری) سے ان چیزوں کا حقنہ کریں اور محقنہ کی نلی کو ان دواؤں سے لت کردیں ایسا کرنے سے فم رحم کھل جائے گا اور اسہال شروع ہو جائے گا حتی کہ اپنی طبعی حالت پر آجائے۔ دوسری تدبیر یہ ہے کہ ان دواؤں سے ایسا فتیلہ بنائیں جس کی شکل دونلیوں کی طرح ہو اور جو رحم میں جاکر قالب (ایک آلہ) کی شکل اختیار کرلیں ایسا کرنے سے بھی مذکورہ مقصد حاصل ہوسکتا ہے۔

کبھی رحم میں بواسیر بھی عارض ہوتی ہے۔ عورت کے نیچے آئنہ رکھنے سے اسے دیکھا جاسکتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ عورت کو ملین اور مرخی پانیوں میں بٹھایا جائے مثلاً بزرکتاں، میتھی، روغن زیتون کے جوشاندہ میں۔ نیز روغن سوسن اور اکلیل الملک کا حمول کریں اگر درد کو سکون مل جائے تو ٹھیک ہے ورنہ اس سے قوی ملین شافہ کو استعمال کریں۔ جیسے مرغابی کی چربی، بارہ سنگھے کی ہڈی کا گودا اور مقل کا شافہ۔ اگر اس سے بھی سکون نہ ہو تو وہ آلہ استعمال کریں جس سے بواسیر کے مسے کاٹے جاتے ہیں اگر باہر کی جانب مسے ہیں تو کاٹے جائیں گے اور اگر اندرون میں ہیں تو کسیلی دواؤں سے علاج کیا جائے گا۔ ملحوظ رہے کہ اس کی تشخیص اس طرح ہوتی ہے کہ رحم کو چھونے سے فم رحم میں کچھ ابھرتی ہوئی چیزیں معلوم ہوتی ہیں۔ اس میں تھوڑا تھوڑا خون رطوبت اور زرد آب بہتا ہے۔ یہ دونوں چیزیں اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ عورت کے رحم میں بواسیر ہے جس کے باعث دائمی سیلان خون فساد رنگ کے ساتھ عارض ہوتا ہے۔ یہ بواسیر بہت خراب ہوتی ہے اور تلچھٹ کے مانند گدلا سیاہ خون نکلتا ہے۔ وہ رگوں سے آتا ہے کیونکہ رحم سے آنے والا خون ہلکا اور ست ہوتا ہے اور اس میں دکھن نہیں ہوتی اور

اگر بواسیر خارجی ہو تو پھر وہ عورت کے نیچے آئینہ رکھنے سے ظاہر ہو جاتی ہے۔ خون حیض اور خون بواسیر میں علامت فارقہ یہ بھی ہے کہ خون حیض ایک نظام کے تحت آتا ہے۔ جبکہ خون بواسیر نظام حیض کی طرح نہیں آتا۔ یہی وجہ ہے کہ وہ مسلسل نہیں ہوتا بلکہ رک رک کر آتا ہے۔ دوسری دلیل یہ ہے کہ خون حیض سے لاغری نہیں ہوتی الا یہ کہ خون زیادہ مقدار میں خارج ہو جائے۔ جبکہ خون بواسیر فساد اور لاغری کا باعث ہوتا ہے۔ تیسری دلیل یہ ہے کہ خون حیض بغیر درد کے خارج ہوتا ہے جبکہ بواسیر کا خون درد کے ساتھ آتا ہے۔

جس عورت کا حیض رک جاتا ہے اس کو بواسیر جاری ہونے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اس کا علاج مشترک ہوتا ہے۔ اگر رحم میں تنگی ہو خاص طور سے رحم کی گہرائی میں تو اس قالب کو (ایک آلہ) سے بواسیری مسوں کی طرح قطع کیا جائے گا پھر مریضہ کو ٹھنڈے پانی میں داخل کر کے اس کے پیروں کو دیوار کے سہارے دو گھنٹے تک اونچا کر دیا جائے گا اور ایک کپڑے کو برف کے پانی میں بھگو کر عانہ یا دونوں پیروں پر رکھا جائے اور اسی طرح کمر پر بھی اور کٹی ہوئی جگہ پر پھٹکری وغیرہ لگائی جائے اور قابض پانیوں میں مریضہ کو بٹھائیں اور عانہ اور ریڑھ پر قابض ضماد کریں۔ اگر خون نہ رکے تو عانہ، چھاتیوں اور ریڑھ پر پچھنہ لگائیں اور اقاقیا کے کپڑے سے حمول کریں۔ جب خون رک جائے تو بواسیر کا باقاعدہ علاج کریں حتی کہ صحیح ہو جائے۔

شقاق:

رحم میں شقاق اس حالت میں ہوتا ہے کہ جنین یا مشیمہ یا خون حیض یا ورم اچانک خارج ہو جائے۔ یہ شقاق عورت کے نیچے آئینے رکھے جائیں اور فم رحم کو اچھی طرح کھولا جائے تو دکھائی دیتا ہے لہٰذا اگر یہ حلقۂ رحم میں ہو تو توتیا اور انڈے کی زردی سے علاج کریں۔ اور شقاق دور ہونے کے بعد ملینات لگائیں لیکن اگر گہرائی میں ہو تو تانبے کا برادہ اور پھٹکری حمول کریں۔ اس سے شقاق دور ہو جاتا ہے۔

قروح رحم:

اگر قروح رحم ورم کے ساتھ ہو تو ملینات سے علاج کریں حتی کہ ورم کم ہو جائے اور اگر زخم زیادہ گندا ہو تو آب شہد یا مطبوخ سوسن سے دھو کر منقی مرہموں سے حمول کریں جب رحم کا تنقیہ ہو جائے تو روغن گل کے ساتھ تیار کے لئے مراہم زخم میں بھر دیں۔ اس کے بعد توتیا سے بنے ہوئے مراہم استعمال کریں تاکہ اندمال بحسن وخوبی ہو جائے۔ توتیا کا مرہم زخم کو خشک کرتا

اور مندمل کرتا ہے۔ کبھی داخل رحم یا فم رحم میں سرخ رنگ کا گوشت پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ گوشت یا تو گولائی میں ہوتا ہے یا طول میں اور اس میں درد نہیں ہوتا۔ اطباء اس کو کاٹ دیتے ہیں میرا بھی یہی معمول ہے۔

کبھی رحم کسی ایک جانب ہٹ جاتا ہے لہٰذا انگلی داخل کر کے پتا لگائیں کہ کس جانب مائل ہوا ہے پھر اسے کھینچ کر محاذ فرج میں لائیں اور ملین پانی ملین فرزجے اس طرح استعمال کریں کہ رحم محاذ فرج میں رہے کیونکہ سیدھا رکھنے سے ہمیشہ سیدھا رہے گا۔ تاہم اگر عنق رحم میں استرخاء واقع ہو چکا ہے تو یہ نہ کھلے گی اور نہ بند ہو گی لہٰذا پانی میں قابض دوائیں ڈال کر رحم میں پہنچائیں اور ریاضت کریں، فصد بھی کریں اور پانی کے اخراج اور طمث جاری کرنے والے شافوں کے ذریعہ پابندی سے علاج کریں۔ خربق ابیض (سفید رائی) کے حمول سے پانی بکثرت خارج ہوتا ہے۔

جس گوشت کو رجاء کہتے ہیں وہ گولائی میں ہوتا ہے اس میں سختی ہوتی ہے۔ اس میں اور سرطان میں علامت فارقہ یہ ہوتی ہے کہ عورت اسمیں جنین کی طرح جنتی ہے اور جنین اور اس کے درمیان علامت فارقہ یہ ہے کہ جنین کی طرح اس میں حرکت نہیں ہوتی۔ اس کا علاج مرخی دواؤں سے اتنے عرصہ تک کیا جاتا ہے کہ رحم کو تحریک ہو کر مادہ جلد خارج ہو جائے۔

کتاب الاعضاء والآلمہ:

اگر بدن میں اضطراب، ثقل، لرزہ، قلقل، متلی، کم خوابی، گندی اشیاء کے کھانے کی رغبت پائی جائے تو دائی سے کہیں کہ مریضہ کے فم رحم کا امتحان باللمس کرے اگر صلابت ہے اور منہ چپکا ہوا ہے تو یہ رحمی بیماری کی دلیل ہے۔ چنانچہ اگر اوپر کی جانب مائل ہو یا کسی ایک جانب مائل ہو گیا ہو تو جس جانب ایسا ہوا ہے اسی جانب کی بیماری کی دلیل ہے۔ بعض مریضائیں اس جگہ درد اور گرانی محسوس کرتی ہیں۔ یہ درد کولھوں تک پہنچتا ہے اور جب مریضہ چلتی ہے تو ماؤف جانب سے لنگڑا کر چلتی ہے۔ رحم میں اگر عمل بط کیا جائے تو اس کے زخم کا بھرنا مشکل ہوتا ہے۔

(میسوسن)

ورم رحم ضربہ وسقطہ، احتباس طمث، بعد ولادت اور جماع مفرط سے واقع ہوتا ہے۔ رحم میں ورم ہو جانے کے بعد تیز بخار، دردسر، درد مفرط، درد اوتار، آنکھوں کی گہرائی میں درد، کلائیوں اور انگلیوں اور سر کی گدی میں تشنج، درد فرج، رحم میں ٹیس و درد عارض ہوتے ہیں

اور متاثرہ مقام پر درد محسوس ہوتا ہے۔ ورم اگر پیچھے کی جانب ہو تو تکلیف و درد کمر میں محسوس ہوتا ہے ورنہ پھر آگے کی جانب ہوتا ہے۔

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جس آنت پر مادہ گر رہا ہے اس پر ورم امعاء کے دباؤ سے براز آگے نہیں گذر پاتا اور وہیں رک کر درد کا باعث بنتا ہے لہٰذا اگر ایسا ہو تو اس صورت میں پچھلی جانب ورم محسوس ہوتا ہے لیکن اگر ورم کے سامنے والی جانب میں ہے تو درد پیڑو میں ہوتا ہے اور اس کے ساتھ تقطیر بول یا عسر بول کی شکایت ہو جاتی ہے کیونکہ ورم مثانہ پر دباؤ ڈالتا ہے اور جب رحم کا کوئی ایک کنارہ متورم ہوتا ہے تو اس جانب کے جنگاسے میں کھنچاؤ اور پنڈلی میں گرانی ہوتی ہے ورم اگر خاص رحم میں ہو تو فم رحم موٹی اور سخت محسوس ہوگی اگر زیادہ ورم ہو تو حمی حادہ اور نفخ شکم، شدید التہاب، پسلی، کولہے، سرین اور کلائیوں کی عروق میں گرانی ہوتی ہے۔ نبض کثیف اور تنفس صغیر ہو جاتا ہے بول و براز بند ہو جاتا ہے اگر یہ کیفیت طول پکڑ جائے تو متلی ہونے لگتی ہے۔

علاج:

مادہ کو اوپر کی جانب جذب کرنے کے لئے بغل میں فصد کریں پھر بھی اگر فضلہ رہ جائے تو رگ صافن میں فصد کریں تیز مسہل دوائیں استعمال کریں اور رحم کے نزدیک قابض ضماد لگائیں یہاں تک کہ مادہ جب پوری طرح جمع ہو جائے تو محلول دوائیں شامل کریں۔ مثلاً ابتدائے ورم حار میں مسور، انار کی چھال، لسان الحمل، مکوء، پوست کدو اور گلاب وغیرہ استعمال میں لائیں اور درجہ انتہاء میں ان دواؤں کے ساتھ میتھی، خطمی، بابونہ، اکلیل الملک، پھٹکری اور زعفران شامل کریں جب تحلیل ہو چکے تو اُشق، میعہ، قنہ (بھنگ)، چربیوں اور ہڈیوں کے گودوں کے ساتھ ملا کر رحم پر ضماد کریں لطیف ہلکے گرم روغنیات جیسے روغن ایرسا، روغن سوسن، روغن بابونہ، روغن حنا وغیرہ شامل کریں۔ اگر دوران علاج مرض کا اعادہ ہوتا ہوا محسوس ہو تو انجیر کا آٹا، کبوتر کی بیٹ کا حمول کریں نیز زوفا رطب اور گھی سے تیار کیا ہوا فرزجہ رکھیں۔ پھر جب پیپ پھوٹ جائے اور اس کا رخ مثانہ کی جانب ہو تو دودھ، اسپغول، تخم خربوزہ، کتیرا، نشاستہ، اور شکر پلائیں۔ لیکن اگر مادہ کا بہاؤ ماء مستقیم کی جانب ہو تو مسور، گلاب، گلنار اور چاول کے جوشاندہ سے حقنہ کریں اور اگر فرج کی جانب سواد کا بہاؤ ہو تو مرہم باسلیقون اور گائے کا گھی فرج میں بذریعہ حقنہ لگائیں۔ یہ سب علاج اس صورت کا ہے جب کہ پیپ سفید

رنگ کی اور گاڑھی ہو لیکن اگر مواد بدبودار اور رقیق ہو تو قابض دوائیں استعمال کریں۔

الر ورم نیچے کے حصے میں ہو تو جہاں تک ممکن ہو سکے اس کو پھوڑنے کی کوشش کریں۔

دردرحم کو سکون دینے والی اور ورم کو پھوڑنے والی دوائیں:

میتھی کو پانی میں بھگو کر تین بار دھوئیں پھر اسے پکائیں یہاں تک کہ زرد ہو جائے پھر اس کے لعاب میں مرغابی اور مرغ کی چربی ڈال کر آگ پر پکائیں یہاں تک کہ چربی پگھل جائے پھر جب یہ جم جائے تو کپڑے پر تھوڑا روغن گل ملا کر لت کریں اور اس کا حمول کرائیں۔

نسخۂ دیگر:

خشخاش کو انگور کے عصارہ میں اتنی دیر تک پکائیں کہ وہ پھول جائے پھر اس پانی کو صاف کر کے اس میں بطخ کی چربی اور بچھڑے کا بھیجہ اور گودا ملا کر حمول کریں۔

نسخۂ دیگر:

انگور کے عصارہ میں میتھی پکا کر اس میں مرغابی کی چربی، صمغ خوز اور روغن گل ملا کر حمول کریں۔

نسخۂ دیگر:

خشخاش کو پانی میں پکائیں پھر اسے چھان لیں پھر اس میں ساڑھے تین گرام مر اور افیون ڈالیں (انھیں پیس کر) چودہ گرام بطخ کی چربی اور ساڑھے تین ملی لیٹر روغن گل ملائیں اور استعمال کریں۔

سخت اورام کے لئے دیاخلیون، دودھ اور روغن سوسن کے ساتھ لگائیں تیز باسلیقون، زوفا رطب، شراب حلو اور زردی بیضہ کا استعمال موافق حال ہوتا ہے۔

ورم صلب کے لئے فرزجہ کا نسخہ:

مرغابی کی چربی، قیروطی ہمراہ روغن سوسن، انڈے کی زردی ایک ایک جز، مر چوتھائی حصہ، افیون دسواں حصہ ملا کر استعمال کریں۔

دھن الکرم (روغن انگور)، آب شہد میں ترکی ہوئی روئی یا پانی میں بھگوئے ہوئے انگور کے پتے خیساندے کے ساتھ انگور کے پتوں کو پانی میں بھگو کر پیس لیں اور اسی طرح روئی کو پیس لیں اور اس میں ۳۰۵ گرام باسلیقون ملا کر بطور فرزجہ استعمال کریں۔

داخلیون کو روغن گل میں اور آب بارتنگ و آب مکوء میں ملا کر حمول کریں۔ یہ ورم حار اور ورم صلب میں از حد مفید ہے۔

سرطان رحمی تقرح یا سوجن کے بھی ہوتی ہے اور سوجن کے بغیر بھی۔ سرطان تقرح کے ساتھ ہو تو گندا سیاہ اور بدبودار سیلان بھی ہوتا ہے اور اگر غیر متقرح ہو تو اس میں شدید درد اور سختی ہوتی ہے جو ہاتھ پھیرنے سے محسوس ہوتی ہے۔ اس کو سکون پہنچانے کے لئے میتھی کا مطبوخ اور خطمی، بزرکتاں، خشخاش، روغن گل، اور مکوء کا ضماد استعمال کریں نیز ان دواؤں اور انڈے کی سفیدی کو بذریعہ حقنہ اندر داخل کریں تاکہ درد میں ہیجان نہ ہو۔ یہ تکلیف ختم ہو جانے کے علاوہ اس میں مزید فائدہ نہیں ہوتا اگر زیادہ خون پھوٹ پڑے تو اس دوا میں اسفیداج، گل ارمنی اور اقاقیا وغیرہ کا اضافہ کردیں۔ (ابن سرابیون)

آس کا جوشاندہ رحم کے مزمن سیلان کے لئے بہت اچھی چیز ہے اسی طرح شربت حب الآس کا پینا بھی مفید ہے۔ اقاقیا ۱۲ گرام کتیرا کے ساتھ استعمال کرنے سے سیلان رحم رک جاتا ہے۔ بعض پنیر مایہ بھی ۹۱ گرام کی مقدار میں استعمال کرنے سے رحم کے سیلان مزمن میں فائدہ ہوتا ہے۔ (دیسقوردیدوس)

کہا جاتا ہے کہ خرگوش کا پنیر مایہ سرکہ کے ساتھ پینے سے سیلان دم بند ہو جاتا ہے لیکن میں نے اسے استعمال نہیں کیا کیونکہ میری رائے میں دوائے حار کے ساتھ کوئی قابض دوا شامل کرنا ضروری ہے۔ (جالینوس)

جفت بلوط اور اس کا مطبوخ بطور فرزجہ استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔
(جالینوس)

خرفہ سیلان طمث میں مفید ہے۔ اس کا عصارہ زیادہ فائدہ مند ہے۔

اجوائن خراسانی ۵۴ گرام میں ایک حصہ خشخاش ملانے سے سیلان رحم میں فائدہ ہوتا ہے۔

مغز اخروٹ کو جلا کر پیس کر شراب کے ساتھ حمول کرنا مانع سیلان طمث ہے۔
(جالینوس)

سرکہ کی گاد اور حب الآس کو اچھی طرح پیس کر پیڑو اور شکم پر ضماد کرنے سے کثرت طمث رک جاتی ہے۔ جنگلی زیتون کے پتوں کا عصارہ مانع سیلان و نزف ہے۔ جبکہ اس کا حمول کیا جائے۔

بکری کی مینگنی خاص طور سے پہاڑی بکری کی خشک مینگنی کندر کے ساتھ پیس کر روٹی میں فرزجہ بنا کر رکھنے سے مزمن سیلان طمث بند ہو جاتا ہے۔

رسوت کا حمول کرنے سے رحم کی مزمن رطوبات کا سیلان بند ہو جاتا ہے۔

(کتاب الخلاف از ابن ماسویہ)

سومقطران احمر نزف رحمی کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ (دیسقوریدوس)

حماض کی جڑ کا حمول مزمن سیلان اور رطوبت کو ختم کرتا ہے۔ (جالینوس)

ثمر الطرفاء کا حمول مزمن سیلان رحمی کو بند کرتا ہے۔ حب الطرفاء کے جوشاندہ میں بیٹھنا مانع سیلان مزمن ہے۔ طرفا کی شاخ کا سویق بنا کر بطور مشروب پینے سے سیلان فورا رکتا ہے۔ طحال کے مریض اس کا پانی پیتے ہیں۔ (دیسقوریدوس)

طراثیث زبردست مانع سیلان دم ہے۔ گل مختوم اس معاملہ میں عجیب النفع ہے۔ مانع سیلان دم ہے طین ساموس (کوکب) اس معاملہ میں مفید ہے۔ طین لاتی اور طین ارمنی افادیت میں تقریبا یکساں ہے۔ (بولس)

جنگلی انگور کا پھل سیلان دم کے لئے بہت عمدہ چیز ہے۔ (بولس)

پوست کندر سیلان رحم میں مفید ہے اور کندر کی فشور سیلان مزمن میں زیادہ فائدہ مند ہے۔ (دیسقوریدوس)

پرانے روغن زیتون کے ساتھ زیرہ کا حمول قاطع کثرت حیض ہے۔

کرنب مانع نزف ہے۔ کراث نبطی کا پوست کندر کے ساتھ حمول قاطع نزف دم ہے۔

(ابن ماسویہ)

تخم بارتنگ قاطع سیلان دم ہے خواہ شوربا استعمال کیا جائے خواہ اس کا حقنہ کیا جائے اور بقول دیسقوریدوس اس کو بطور غذا کھانے سے سیلان خون اور فضلات رحم بند ہو جاتے ہیں۔ خبث الحدید ایک حصہ، سورنجان دو حصے، سرکۂ شراب میں فتیلہ بنا کر حمول کرنے سے خون کا بہنا بند ہو جاتا ہے۔

لحیۃ التیس کی جڑ قوی درجے کی قابض دوا ہے اور نزف دم میں مفید ہے۔ (مجہول)

درخت مصطگی کی جڑ کا عصارہ اور اس کی چھال کو پکا کر پلایا جائے جیسا کہ نفس الدم کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔ یہ نزف دم کے لئے بہت مفید ہے۔ اس معاملہ میں یہ طراثیث کا بدل ثابت ہوتا ہے۔ (دیسقوریدوس)

ناردین کا فرزجہ قاطع نفس دم ہے۔ کچی کھجور کو کسیلی شراب کے سرکہ میں ملا کر پینے سے مزمن سیلان رطوبت بند ہو جاتا ہے۔ اس معاملہ میں نیق کی لکڑی کا برادہ اور اس کا مطبوخ دونوں عمدہ چیزیں ہیں۔ (دیسقوریدوس)

نیلوفر کی وہ قسم جس کا پھول اور جڑ سفید ہوتی ہے اپنی قوت قابضہ سے مریضہ کے سیلان دم کو روک دیتی ہے۔ اس کی جڑ اور اس کے تخم کو شراب اسود کے ساتھ پینا مزمن سیلان رحم میں مفید ہے۔ سفرجل کا پھول شراب کے ساتھ پینے سے مزمن سیلان رحم میں فائدہ ہوتا ہے۔
(جالینوس)

سوسن کی جڑ سختی رحم میں ملین ہوتی ہے۔ سحاق الدباغۃ رحم کی سفید رطوبت کو روکتی ہے۔ کھانے والی سماق کو قابض شراب کے ساتھ پینے سے سیلان طمث اور دیگر سیلان رحم بند ہو جاتے ہیں۔ (دیسقوریدوس)

تیزپات (ساذج) (۱) کی لکڑی کا مطبوخ پینے سے یا حقنہ کرنے سے سیلان رطوبت کا فائدہ ہوتا ہے۔

عورت اگر حیض آنے سے طاقت محسوس کرے اور اس کے رنگ میں نکھار آئے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ فضلات تھے جس کو طبیعت مدبرہ بدن جسم سے خارج کرنا چاہتی تھی۔ اس لئے ایسے فضلات کو روکنے کی تدبیر نہیں کرنی چاہئے اور اس کا رنگ اس بات کا پتہ دیتا ہے کہ کون سی خلط غالب ہے۔

اگر سیلان دم زیادہ اور حرارت کے ساتھ ہے تو مانع طمث اور مخدر دوائیں پلائیں۔ فلونیا اور قرص کہرباء کا طلاء کریں۔ حرارت کے ساتھ نزف کی صورت میں قرص طباشیر کافوری، تخم حماض، رب رحماض اترجی کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

اگر نزف کے ساتھ ضعف رحم ہو تو مقوی قابض گل صفت دوائیں دیں مثلاً مازو، گل مختوم، گل ارمنی، شب، دم الاخوین ہر ایک ساڑھے تین گرام، کافور ۶۴ ملی گرام، شک ۵۰۰ ملی گرام، ۳۵ ملی لیٹر شربت آس میں مل کر پلائیں۔

قرحہ رحم میں مغری، قابض اور مخدر دواؤں کا مرکب استعمال کرائیں۔ مندرجہ ذیل مرہم سے حمول کریں۔

سفیدہ، گلنار، مردار سنگ، قیروطی، روغن گل میں ملا کر حمول کریں۔

---

(۱) اصل نسخے میں لفظ ساج موجود ہے۔

حیض اگر امتلاء کے باعث جاری ہو تو رگ اکحل کی فصد کریں اور دونوں بازو باندھ دیں اور دونوں کولہوں کے بیچ میں پچھنہ لگائیں۔ خون حیض پتلا اور مائی ہو تو قابض چیزیں استعمال کرائیں۔ اور لمبا شافہ رکھیں اور رحم پر طلاء کریں۔ (یہودی)

حاملہ کو خون جاری ہو جائے تو فصد کریں مسہلات نہ دیں ایسا حاملہ عورتوں کو اکثر ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے کم خون پیدا کرنے والی غذاؤں اور کم خوراکی سے علاج کریں۔
(کتاب الرحم۔ ابن ماسویہ)

خبردار نزف دم میں محرق دوائیں نہ استعمال کریں کیونکہ یہ عضو عصبی ہوتا ہے خاص طور سے حاملہ کو محرک دوائیں کبھی مت دو یہ نقصان دہ ہوتی ہیں۔ (میسوسن)

حیض کے دوران زیادہ خون جاری ہونے سے عورت کا جسمانی رنگ بدل جاتا ہے۔ دونوں پیروں اور پورے جسم میں سوجن آجاتی ہے، اور سوء ہضم وضعف ہضم کی شکایت لاحق ہوتی ہے۔ کبھی کبھی زیادہ خون نکل جانے سے اس طرح جسم کی صفائی ہو جاتی ہے جس طرح پیشاب سے۔ ایسے میں کبھی زرد آب، زردی مائل یا سرخی مائل یا پانی کی سط جیسا خارج ہوتا ہے لیکن اگر خون کا رنگ خون فصد کی طرح ہو تو رحم کی بیماری کی دلیل بنتا ہے۔ (الاعضاء الآلمہ)

حقنہ برائے نزف:

قلقطار، اقاقیا اور پوست کندر کی ٹکیاں بنالی جائیں پھر گل ارمنی، صمغ عربی اور کہرباء ہر ایک ۴.۵ گرام، کی ٹکیہ بنا کر ملا کر دن میں دو بار بذریعہ حقنہ استعمال کرائیں اور مریضہ کو پس گردن سیدھا اور چت سلائیں اور ایک گھنٹے تک اس کے کولہوں کو اونچا رکھیں۔ اسی شکل پر سرطان کے لئے مسکن درد حقنہ استعمال کریں۔ (مجمع)

کثرت حیض کے لئے ایک نسخہ:

افیون، کندر کی چھال، گل ارمنی، کہرباء، اقاقیا ہموزن لے کر ٹکیہ بنالیں اور آب انگور خام کے ساتھ پلائیں۔ (مجہول)

اکثر کثرت حیض کا سبب رگوں کی کمزوری ہو تو قابض ضماد استعمال کریں۔ اگر حدت خون کا سبب ہے تو مسکن اور حدت کو ختم کرنے والی دوائیں کام میں لائیں اور اگر سبب امتلاء دموی ہو تو فصد کریں۔ خلط غالب کا پتہ رطوبت کے رنگ سے چلتا ہے۔ کپڑے کا ایک ٹکڑا فرج میں حمول کر کے نکال کر معائنہ کریں اگر رنگ زرد ہو تو صفراویت خون پر غالب ہے۔ اگر رقیق

مائل ہو تو بلغمیت غالب ہے اور اگر گہرا سرخ ہو تو خون کا غلبہ ہے۔ لہٰذا جو خلط غالب ہو اسی کا استفراغ بذریعہ فصد کریں پھر قابض شربت پلائیں اور قابض ضماد اور آبزن کام میں لائیں۔ شکم اور قابض دواؤں کو سرکہ میں ملا کر ضماد کریں۔ فرزجون میں کافور اور افیون ملائیں۔ جوشاندہ مازو میں آبزن کرنے سے مزمن سیلان بند ہو جاتا ہے۔ انگور کی بیل کے جوشاندہ کو حقنہ کرنے سے اور آبزن کرانے سے سیلان رحم بند ہو جاتا ہے۔ (سرابیون)

آب انگور خام کا حقنہ رحمی صلابتوں میں مفید ہے۔ لال ساگ کا عصارہ رحم کو بند کرتا ہے۔ (دیسقوریدوس)

مسور کو دو بار ابال کر تیسری بار سرکہ میں پکائیں اس کو کھلانے سے نزف بند ہو جاتا ہے اور اس کو مستقل پینا عورتوں کو سیلان مزمن سے نجات دیتا ہے۔ (جالینوس)

مکوء کا عصارہ رحم کے مزمن سیلان کو روک دیتا ہے بشرطیکہ اس کو فرج کے اندر ڈالا جائے۔ (دیسقوریدوس)

زرد طلائی رنگ کا زاج، قلقطار اور زاج کی ایک قسم قلقدیس کا آب کراث کے ساتھ استعمال قاطع نزف ہے۔ (ابن ماسویہ)

دانہ انار دس کا جوشاندہ رحمی سیلان میں مفید ہے۔ (دیسقوریدوس)

گلنار کو سارے اطباء اس بیماری میں استعمال کرواتے ہیں۔ نیز شادنہ خون حیض روکنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ (جالینوس)

لحیۃ التیس بالخصوص سرخ رنگ کی عورتوں کے مرض سیلان میں مفید ہوتی ہے۔ خشخاش کو اچھی طرح پیس کر شراب کے ساتھ پینے سے سیلان رطوبت رک جاتا ہے۔

(دیسقوریدوس و جالینوس)

رحم کے خونی سیلان میں کچھ مفید دوائیں:

سنبل الطیب ۱۴ گرام کو مازو کی شراب میں گوند کر بطور حمول استعمال کیا جائے۔

طراثیث کا عصارہ سوا دس ملی لیٹر کسی آسمانی کپڑے میں جذب کر کے لگانے سے سیلان طمث بند ہو جاتا ہے۔

اقاقیا ۳۰۵ گرام پیس کر رکھیں پھر ایک کپڑے کو آب آس میں تر کر کے اس میں اقاقیا کا سفوف لت کریں اور اس کا حمول کریں۔ زاج (پھٹکری) کو گھول کر رکھ لیں اس کو ایک

کپڑے میں لت کر کے حمول کرنے سے خون حیض بند ہو جاتا ہے۔

خون بواسیر اور دائمی خون حیض روکنے کی تدابیر:

مستقل پسینہ لانے کی تدبیریں اور کھانے کے بعد قئے کرانا اور خون کو روکنے والی غذائیں جیسے بکری کا گوشت، سرکہ، شراب مبرد، دہی، مطنجن شوکرد ناک جو سب بارد ہیں کھلائیں۔ گرم غذائیں خواہ وہ گرم بالفعل ہوں یا گرم بالقوت ہوں نہ کھلائیں۔ تازہ مچھلی کھلائیں۔ صدف محرک سات گرام پانی، کچی کھجور، آب سماق اور سفرجل شامل کر کے کھلائیں۔ عوسج مع پتوں اور جڑ کے اور آس اور گلاب مع ٹہنیوں کے اور خرنوب نبطی، انار کی چھال وگلنار، سبز مازو اور لحیۃ التیس کا جوشاندہ بنا کر اس میں مریضہ کو بٹھائیں نیز ان دواؤں کی گٹھلیوں کا ضماد بنا کر ناف، کمر، مقام فرج اور مقعد پر ضماد کریں اور فرزجہ رکھیں۔

سات گرام اقاقیا، ۳.۵ گرام مازو اور لحیۃ التیس کا عصارہ ہموزن مذکورہ، کچی کھجور اور آب انار ترش میں ملا کر پلائیں۔

سیلان دم زیریں کا فرزجہ.

تنور کی پکی ہوئی ٹھیکری، کاغذ سوختہ، روشنائی، عصارۂ لحیۃ التیس اور اقاقیا کا آب مازو خام کے ساتھ فرزجہ بنائیں۔

نسخۂ دیگر:

رامک مازو، مسک، عفص، پوست انار، اقاقیا اور خرنوب کا آب خرنوب کی مدد سے فرزجہ بنائیں اور مسور کو سرکہ اور حماض اترج میں پکا کر کھلائیں اور بھون کر بھی کھلائیں۔ یہ نزف دم اور بواسیر کے لئے بہت مفید ہے۔

نسخہ جات برائے استرخاء رحم، سیلان مزمن اور قرحہ رحم:

اقاقیا، مازو، گلنار، دم الاخوین، گلاب مع ٹہنی، ثمر، عوسج، ٹہنی انار، کھجور کی شاخوں کا چھلکا۔ پہلے روئی کے ایک ٹکڑے کو آب آس میں ترکریں اور پھر ان دواؤں کا سفوف اس کپڑے میں لت کر کے رات کو حمول کر کے چھوڑ دیں نیز مازو کا جوشاندہ، جفت بلوط، خبث الحدید، شب اور زاج میں آبزن کرائیں۔

ایک نہایت عمدہ فرزجہ:

شب، زاج، اقاقیا اور مازو خام کو کچی کھجور کے پانی میں گوندھ کر فرزجہ کے طور پر استعمال کریں نیز نزف دم کی مریضہ کو مندرجہ ذیل دوا دیں۔

شتر مرغ کے انڈے کا چھلکا اتنا جلائیں کہ سفید ہو جائے پھر سات گرام رب حصرم کے ساتھ کھلائیں۔

سفید پانی کی شکایت میں مستعمل نسخہ:

مدر بول اشیاء کھلائیں اسی سے سفید رطوبت کا بہنا رک جاتا ہے۔ انیسون اور سماق کا حمول کرائیں۔

نزف دم مع بخار:

مازو خام، گلنار، نشاستہ، افیون، زراوند چینی، گلاب، حب الآس، سماق، لحیۃ التیس، حب حصرم، کاغذ سوختہ، صندل سفید، قشر کندر، گل مختوم، کلی انار، شاذنہ، لوہے پر کی ٹھیکری، دھنیہ خشک ۱۴ گرام، ایک سبز کپڑے کو آب آس میں بھگو کر مذکورہ دواؤں کا سفوف لت کر کے رات کو حمول کریں۔

مانع خون حیض اور مانع خون بواسیر:

اقاقیا، گلنار، دم الاخوین، عفص، زاج، آملہ، صدف محرق، (سیپی سوختہ)، برگ اثل، قرن الایل سوختہ، افیون، اجوائن، کافور۔ ساری دواؤں کو آب برگ بید سادہ میں گوندھ کر سفید کپڑے کا فرزجہ بنائیں اور رات میں حمول کرائیں۔ مریضہ کو گرم مقام پر رکھیں اور ٹھنڈا پانی آب حصرم پلائیں اور خوب ٹھنڈے پانی میں آبزن کرائیں۔ آبزن ایک دن میں کئی بار کرائیں۔ غذا کم کر دیں۔ شراب اور گوشت بالکل ترک کرا دیں۔ مسور، جمار اور سرکہ البتہ کھلائیں۔ ککڑی، کھیرا کھلائیں کمر اور شکم پر صندل کافور سے طلاء کریں۔ برگ بید سادہ پر بستر بچھا کر ہوادار مقام میں مریضہ کو سلائیں۔ حمام میں جانے سے منع کریں۔ یہ بہت کامیاب عمل ہے۔

دیگر نسخہ فرزجہ:

گلنار، وسخ السفود، شب، وج، سرمہ، زیرہ جسے سرکہ میں بھگویا گیا ہو، گل ارمنی، رب

قرظ۔ سب دواؤں کو آب بید سادہ اور آب کشنیز میں گوندھ کر رات میں حمول کریں۔ حمول سے پہلے روغن گل میں کاغذ سوختہ ملا کر لگائیں۔ (ابن ماسویہ)

قاطع طمث نسخہ:

عورت کی ناف اور کمر آہستہ آہستہ سرکہ اور جیبسن ملیں اور ضمغ عربی، کتیرا، تخم کتاں گرم پانی کے ساتھ پلائیں۔ آب لسان الحمل، زاج، دم الاخوین اور قرطاس محرک ملا کر رحم کے اندر حقنہ کریں اور گل ارمنی اور سادورازا استعمال کرائیں۔

دیگر:

گلنار، سماق، تخم خرفہ، افیون، عصارہ، لحیۃ التیس، طین ارمنی، پنیر مایہ، خرگوش اور کہربا ساڑھے ۴ املی لیٹر پلائیں۔ (کتاب التذکرہ)

سیلان طمث رگوں کو منہ کھل جانے سے یا مواد کی کثرت سے یا گرمی مادہ سے عارض ہوتا ہے۔ لہٰذا اگر گرمی اور فضلات سبب ہوں تو یہ دونوں اشیاء سارے جسم سے منتقل ہو کر رحم کی طرف لوٹتی ہیں۔ اس صورت میں رطوبت سرخ خون کے رنگ میں ہوتی۔ اگر بلغمی فضلات ہوں تو باہر خارج ہونے والی رطوبت سفید ہوتی ہے۔ اگر مرۂ صفراء غالب ہو تو رطوبت یا مادہ زرد ہوتا ہے۔ (العلل الاعراض)

عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ قابض روغنوں کی مالش سے نہ صرف نواحی رحم میں خشکی آتی ہے بلکہ سارا جسم سوکھ جاتا ہے اور یہ مرض نزف غلبۂ رطوبت سے عارض ہوتا ہے۔

اگر زیادہ عرصہ تک دواؤں سے فائدہ نہ ہو تو کھانے پینے میں کمی کی ہدایت کردیں اور سب سے مفید چیز یہ ہے کہ مائی اسہال کرائیں۔ اس کے بعد قوی مدر بول کچھ دن تک استعمال کرائیں۔ اس کے بعد پھر ایک بار انھیں دواؤں کا اعادہ کریں اور خشک غذائیں دیں مثلاً پہاڑی پرندوں کا گوشت کھلائیں اور پہلے نرم کپڑے سے مالش کریں اس کے کھردرے کپڑے سے مالش کریں اور اس مالش کو معمول بنالیں کچھ عرصہ تک۔ (جالینوس، نوادر تقدمۃ المعرفۃ)

چھاتیوں میں پچھنے لگانے سے خون حیض رک جاتا ہے جہاں تک ممکن ہو بڑے پچھنے لگائیں تاکہ رحم اور چھاتی کی مشترک عروق سے خلط غالب جذب ہو جائے۔

(کتاب الفصول)

اگر سیلان طمث کے بعد تشنج اور غشی طاری ہو جائے تو یہ خراب علامت ہے۔

قلت و کثرت طمث دونوں امراض کے موجب ہوتے ہیں۔

سیلان طمث کے اسباب خواہ خون طبعی سے زیادہ پتلا یا گرم ہو یا قوۃ کا ضعف ہو، جس کی وجہ سے خون اس پر بوجھ بن جائے۔ اگر طبعی اعتدال سے تجاوز نہ ہو تو رحم کی جانب دفع ہو جاتے ہیں۔

جب کبھی حاملہ کو خون آجائے تو اس کا علاج آسان ہے۔ مریضہ کو عصارۂ بزرقطونا اور بلح (کچی کھجور) کا عصارہ، گل مختوم، صمغ عربی، رب الآس، فلونیا فارسی، رسا ماطن، قرص کا کنج، قرص کہربا، طباشیر اور افیون دیں۔ نیز لسان الحمل کا عصارہ پلائیں، لحیۃ التیس جفت بلوط، زاج، دم الاخوین، قاقیا، مازو، آس، کافور، کاغذ سوختہ، گلنار، رسوت اور خبث الحدید کے عصاروں کا فرزجہ رکھیں۔ (ابن ماسویہ۔ کتاب الجام)

اصطرک اور تخم انگن کو طلاء (ایک قسم کی شراب) میں ملا کر پینے سے فم رحم کھل جاتا ہے۔ اسی طرح حب وعود بلساں دونوں کے جوشاندہ سے فم رحم کھلتا ہے۔ یہ دوائیں اس کی رطوبتیں جذبت کر لیتی ہیں۔ برنجاسف، روغن زعفران، برگ کراث شامی کو پانی اور نمک میں پکا کر ضماد کی طرح لگانے سے فم رحم کھل جاتا ہے۔ (دیسقوردیدوس)

مر رحم بند منھ کو نرم کر کے کھولتا ہے مقل یہودی کو پینے سے یا دھونی دینے سے فم رحم کھلتا ہے۔ روغن شب بندش فم رحم کو کھولتا ہے۔ اسی طرح کا فائدہ جو جوشاندہ بیخ خطمی سے حاصل ہوتا ہے۔ انقلاب رحم کی شکایت میں ارنڈ کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ خطمی کو شراب میں پکا کر اس میں مرغابی کی چربی اور صمغ بطم ملا کر حمول کیا جائے۔ (دیسقوردیوس)

فم رحم میں رتقہ (قرحہ) کبھی زخم لگنے سے عارض ہوتا ہے اور کبھی پیدائشی ہوتا ہے۔ جس کے نتیجے میں نالی کے نیچے اور اوپر ایک زائد گوشت اُگ آتا ہے۔ (العلل والاعراض)

رتقہ فرج زن میں زائد گوشت یا تو پیدائشی ہوتا ہے یا قرحہ سے عارض ہوتا ہے لہٰذا فرج کا معائنہ کر کے دیکھنے سے ایک عضلہ نما چیز خون کے راستہ کو بند کئے ہوئے نظر آتی ہے۔ اسی لئے اگر فم رحم اوپر کی جانب سے بند ہو تو حیض آنا بند ہو جاتا ہے اور مقام ماؤف میں درد ہوتا ہے جو رتقہ کی علامت ہے۔ (میسوسن)

اگر رتقہ گہرائی میں ہو اور خون طمث جسم میں پھیل کر جسم کو کالا کر دے تو علاج میں جلدی کریں ورنہ اختناق ہو کر مریضہ ہلاک ہو جائے گی۔ اور اگر یہ لحم زائد فم فرج کے اوپر ہوتا ہے تو اس میں جماع کا عمل کیا جا سکتا ہے مگر اس سے نہ تو حمل قرار پا سکتا ہے اور نہ ہی حیض جاری

ہوسکتا ہے اور اگر یہ لحم زائد فم فرج کے اندر واقع ہوتا ہے تو جماع کا عمل ممکن نہیں ہوتا۔

کبھی رتقہ میں ایک چھوٹا سوراخ موجود ہوتا ہے۔ جس سے پیشاب اور خون حیض بآسانی خارج ہوتا رہتا ہے لیکن اگر دونوں جمع ہو جائیں تو حاملہ اور جنین دونوں ہلاک ہو جائیں گے۔ بات متفق علیہ ہے۔

سدہ اگر فم رحم کے اندر ہے تو اپنے انگوٹھے پر کپڑا لپیٹ کر شفرتین کو زور سے پھیلائیں یہاں تک کہ وہ عضلہ باہر نکل آئے پھر ایک کپڑا روغن زیتون اور شراب میں بھگو کر شفرتین کے درمیان رکھیں۔ تین دن کے بعد آب شہد میں بٹھائیں اور اچھا ہونے تک مرہم لگاتے رہیں اور اس کو تنگ ہونے کے لئے نہ چھوڑ دیں۔

اگر سدہ اندرونی جانب ہے تو صنارہ لیکر اندر داخل کریں اور موجود عضلہ کو باہر کی طرف کھینچ لائیں، مبضع سے چیر اگائیں پھر روئی کا ایک ٹکڑا شراب مازو میں بھگویا ہوا اس مقام پر رکھ دیں اور مریضہ کو مرخیات سے آبزن کرائیں اور مرہموں اور ذروقات (دوائی پچکاریوں) کے ذریعہ علاج کریں۔ گوشت لانے کے لئے مذکورہ بالا فتیلے کام میں لائیں اور تھوڑا سا بھی اچھا ہو جانے پر اس سے جماع کریں۔

(میسوسن)

دوسرا باب

اختناق الرحم، سقوط رحم، اطراف کی جانب مائل ہو جانا، اور فم رحم کا بند ہو جانا۔

میں نے کچھ ایسی عورتوں کو دیکھا جن کا حمل ساقط ہو گیا تھا اور جو ہوش میں نہ تھیں اور ان کی نبض بہت ضعیف اور صغیر تھی۔ بعض کی نبض تو واضح ہی نہ تھی۔ بعض عورتوں کو دیکھا کہ وہ ہوش میں رہیں حرکت کرتی رہیں۔ ان پر غشی طاری نہیں ہوئی لیکن سانس دشواری سے آتی تھی بعض عورتوں کو دیکھا کہ ان کے ہاتھوں اور پیروں میں تشنج تھا۔ میں نے ان سارے مشاہدات سے یہ اندازہ لگایا کہ اختناق الرحم نام کی بہت سی قسمیں ہوتی ہیں اور کبھی کبھی تو یہ نوبت آجاتی ہے کہ عورت زندہ ہے یا مردہ یہی جاننا مشکل ہو جاتا ہے جس کا پتہ آلات کے ذریعہ ہی ممکن ہوتا ہے۔ اس بات پر سب متفق ہیں کہ اختناق رحم کی بیماری صرف بیوہ عورتوں کو ہی ہوتی ہے۔ خاص طور سے وہ عورتیں جن کو حمل جلدی جلدی ہو جایا کرتا ہے اور جن کا حیض منقطع ہو گیا ہو۔ اس لئے ممکن ہے کہ اس بیماری کا سبب احتباس حیض یا احتباس منی ہو۔ زیادہ تر منی کے احتباس کی وجہ سے ہوتا ہے کیونکہ بہت زیادہ منی والے جسم کی عورتوں میں جب منی رک جاتی ہے، باہر نکل نہیں پاتی تو اسی طرح کے اعراض سامنے آتے ہیں جیسا کہ بہت زیادہ منی رکھنے والے جسم کے مردوں کو جماع کا عمل چھوڑ دینے سے لاحق ہوتے ہیں مثلاً اضطراب و پریشانی، سر میں بھاری پن، طاقت میں کمی اور شہوت میں کمی۔ لہٰذا اس بات سے انکار نہیں کیا جا سکتا ہے کہ ایسی عورتوں کو اس طرح کے شدید امراض لاحق ہوتے ہیں۔

رحم کا اطراف کی جانب مائل ہو جانا یا اوپر کی جانب سکڑ جانا۔ خون حیض کے عروق کی طرف جاری ہونے سے اور ان عروق کا منہ بند ہونے سے عارض ہوتا ہے کیونکہ یہ عروق تجویف رحم میں خون حیض کو لوٹا نہیں پاتیں۔ اس لئے رحم ایک جانب مائل ہو جاتا یا سکڑ جاتا ہے جس کے باعث رحم میں تشنج اور تمدد (کھنچاؤ) کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے چنانچہ اگر رحم سیدھا ہو تو اوپر کی جانب سکڑ جاتا ہے اور کسی جانب مائل ہو تو اسی جانب سکڑ جاتا ہے۔ رحم میں احتباس طمث اسی طرح پیدا ہوتا ہے۔ رہا احتباس منی کا معاملہ تو اس سے عورت کو شدید برودت لاحق ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے شدت درد میں سانس نہیں لے پاتیں اور نبض بھی محسوس نہیں ہو پاتی۔ اگر احتباس حیض کی شکایت ہو تو دائی سے فم رحم ٹٹول کر دیکھنے کو کہیں۔ اگر فم رحم بند ہو اور اس میں سختی طبعی حالت سے زیادہ ہو تو دائی اس بات کا پتہ لگائے کہ رحم کس طرف مائل ہے۔ وہاں درد بھی محسوس ہوگا۔ بعض عورتوں میں دیکھا گیا ہے کہ جس جانب رحم سکڑا ہے اس جانب بوجھ محسوس ہوتا ہے اور درد بھی گھٹنوں تک پہنچتا ہے اور عورت جب چلتی ہے تو لنگڑا کر چلتی ہے۔

(العلل والاعراض۔ باب ٦)

اندر رکا ہوا مادۂ منویہ بلغمی کیفیت کا ہو اور بہت زیادہ درد پیدا کرے تو اختناق الرحم کے ساتھ حس وحرکت اور تنفس کا بطلان ہوتا ہے لیکن اگر مادہ منویہ گرم اور لاذع کیفیت میں تبدیل ہو گیا ہو تو اختناق رحم کے ساتھ تشنج ہوگا اور تنفس کا بطلان اسی صورت میں ہوگا کہ مادۂ منویہ میں غایت درجہ کی برودت ہو۔

اگر مادۂ منویہ سودا کی کیفیت میں بدل گیا ہو تو مالیخولیا عارض ہو جائے گا۔ اس صورت میں اگر مادہ میں برودت کم رہی تو مرض شدید نہیں ہوگا بلکہ حس و تنفس کا معمولی بطلان ہوگا۔

(جوامع الاعضاء الآلمہ)

مادہ منویہ جسم میں محتبس ہو کر خلط جسم کے اعتبار سے تغیر پذیر ہوتا ہے مثلاً اگر جسم پر برودت کا غلبہ ہے تو غایت درجہ کی برودت میں متغیر ہو جائے گا۔ اسی طرح دوسری خلطوں کے ساتھ رویہ ہوتا ہے۔ (مؤلف)

اختناق الرحم باکرہ عورتوں میں بھی اس وجہ سے ہو جاتا ہے کہ ان کی خواہش باہ کی تکمیل نہیں ہو پاتی۔ (جامع الاعضاء الآلمہ)

اگر اختناق رحم کی مریضہ کے منہ میں جھاگ آجائیں تو فوری سکون ہو جاتا ہے۔

(کتاب الاخلاط)

اختناق رحم سے حلق کا ورم اور ذات الریہ بھی ہو جاتا ہے۔ نسوار لینے سے اختناق رحم دفع ہو جاتا ہے کیونکہ نسوار طبیعت کو جگا دیتی ہے اور اس میں تنقیہ کا عمل ہو جاتا ہے اور اس سے چپکی ہوئی اخلاط پھسل جاتی ہیں۔

اختناق رحم کے اعراض تبرغش، ایلیمیا اور سکتہ سے مشابہ ہوتے ہیں کیونکہ اس کے ساتھ میں غشی ہوتی ہے، قوت ختم ہو جاتی ہے، آواز بند ہو جاتی ہے، عمل تنفس کمزور ہو جاتا ہے اور نبض ضعیف ہو جاتی ہے، نیز دانتوں کا کٹکٹانا اور اطراف بدن میں تشنج، نفخ شراسیف، ارتفاع رحم اور سینہ میں ورم عارض ہو جاتا ہے۔

مرگی اور اختناق رحم میں علامت فارقہ یہ ہے کہ اختناق رحم میں (عام طور سے) منہ میں جھاگ نہیں ہوتے، درد نہیں ہوتا اور ہوش وحواس بحال رہتے ہیں افاقہ ہونے کے بعد مریضہ اپنے اردگرد پیش ہوئے واقعات کو بتا سکتی ہے۔ جب کہ مرگی میں ایسا نہیں ہوتا سکتا۔ میں زوردار خراٹے نہیں ہوتے اور سکتے کا مریض اپنے گردو پیش کی چیز سے بے خبر ہوتا ہے جب کہ اختناق رحم میں حس موجود ہوتی ہے بے خبری نہیں ہوتی۔ (کتاب العلامات)

اختناق رحم میں دھرتا کو آب لو یا سرخ کے ساتھ مستقل پینے سے بڑا فائدہ ہوتا ہے۔ اس میں تھوڑا سا سداب اور چند قطرے روغن جوز کے بھی شامل کر کے کچھ دن تک پلائیں۔ صافن کی فصد کریں یا پنڈلی میں سنگھی لگائیں تا کہ رحم نیچے کی طرف کھنچ آئے اور ایسا حیض جاری ہونے سے ہو سکتا ہے۔ اور قاطع منی اشیاء مستقل استعمال میں لائیں مثلاً سداب، پودینہ، (فوذنج) فنجنکشت حار نہ کہ بارد۔ کیونکہ یہ قاطع منی اور مدر طمث ہوتی ہیں یا پھر انگو ماء الاصول کے ساتھ پیا جائے۔

قرص اختناق رحم:

برگ فنجنکشت، برگ سداب خشک، تخم حرمل، پہاڑی پودینہ، ساسالیوس اور زراوند کی اقراص بنا کر پودینہ وسداب کے جوشاندہ کے ساتھ کھلائیں۔ (مؤلف)

اختناق رحم عروق رحم کے خون حیض سے بھر جانے سے عارض ہوتا ہے جس سے رحم کا طول گھٹ جاتا ہے اور عرض بڑھ جاتا ہے۔ اسی کو کہتے ہیں کہ رحم اوپر چلا گیا ہے۔ اختناق رحم کی ایک وجہ پیپ کی مستقل موجودگی ہوتی ہے۔ یہ مرض بہت زیادہ شہوت زدہ غیر شادی شدہ عورتوں کو بھی ہوتا ہے جب ان کی خواہش جماع بڑھ جاتی ہے اور جماع کا عمل پورا نہیں ہو پاتا

تو یہ کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ رگ صافن کی فصد کرنے سے پہلے یہ پتہ لگانا ضروری ہوتا ہے کہ رحم کس جانب مائل ہوا ہے اگر داہنی جانب ہے تو فصد دائیں پیر میں کریں ورنہ اس کے برعکس۔ تاہم اگر بغیر کسی جانب مائل ہوئے اوپر کی جانب اٹھ گیا ہے تو جس طرف چاہیں فصد کریں۔

اختناق رحم کا علاج بھی یہ ہے کہ پنڈلیوں کو باندھ دیں اور روغن رازقی میں نمک ملا کر پیروں اور کولہوں کی مالش کریں۔ جند بیدستر سنگھائیں اور مریضہ کے نتھنوں میں کندس کا نفوخ کریں۔ روغن بان اور روغن زنبق رحم کی جگہ چپڑ دیں۔ عود، مشک اور میسوسن کی دھونی کسی قیف نما برتن کے ذریعہ دیں۔ تمریخ کے بعد رحم پر خوشبوئیں لگائیں اور نخلخہ کریں۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو دائی سے کہیں کہ فم رحم میں انگلی ڈال کر دیر تک آہستہ آہستہ دلک کریں پھر شخزنایا اور روغن غار کا حمول کریں۔ ران کے اندرونی جانب ناری حجامت بلاشرط کئی بار کریں۔ مریضہ کو کاشم اور میتھی کے جوشاندہ میں آبزن کرائیں۔ جب معاملہ شدت اختیار کر جائے تو عورت کے سر پر روغن بان ڈالیں جو بہت اچھے قسم کا ہونا چاہئے۔ عورت کی ناک اور تنفس کو روک کر اس کے حلق میں کسی چیز کا پر داخل کریں تا کہ اسے قئے ہو جائے یا وہ قئے کرنے پر مائل ہو جائے۔

مریضہ کو مجفف منی اور مدر حیض دوائیں کھلائیں۔ جوارش کمونی آب سداب کے ساتھ کھلائیں۔ (یہودی)

میری رائے میں ایسی اشیاء سے حمول کرنا چاہئے جو فم رحم میں دغدغہ اور چبھن پیدا کریں مثلاً سیاہ مرچ، سرمہ کی مانند سونٹھ، شہد یا کز مازج کو بطور حمول استعمال کریں جو بہت عجیب اثر رکھتی ہے اور اگر اس سے بھی زیادہ قوی دوا درکار ہو تو فربیون کا حمول کریں کیونکہ یہ فوراً حیض جاری کرتی ہے اور اس سے نزف کا بھی امکان رہتا ہے۔ (مؤلف)

شحم حنظل ۱.۱۶ گرام، سقمونیا ۵۰۰ ملی گرام، مصطگی ۵۰۰ ملی گرام یہ سب ملا کر ایک خوراک ہوا جس سے اختناق رحم میں فائدہ ہو جاتا ہے۔

پنڈلیوں کو اوپر سے نیچے تک مضبوطی سے باندھ دیں اور گرم روغنوں کی مالش اور حمول کریں مثلاً روغن رازقی اور بودار چیز سنگھائیں تا کہ چھینک آئے۔ جوارش کمونی مازو کے جوشاندہ کے ساتھ بھی مفید ہے۔ (مجہول)

اختناق رحم کی بیماری میں عانہ پر سنگھی لگانا مفید ہے۔ (طبری)

اختناق رحم کی بیماری احتباس حیض سے بھی ہو جاتی ہے کیونکہ عروق ممتلی ہو کر عرض میں پھیل جاتی ہے اور طول میں چھوٹی ہو جاتی ہے اور اوپر کی جانب سکڑ جاتی ہے۔ غلظت کی وجہ

سے رحم کی بالائی جانب سمٹ کر رحم کو اوپر کی جانب کھینچ لیتی ہے اور حجاب حاجز کو ڈھکیل دیتی ہے جس کی وجہ سے تنگی تنفس اور غشی ہوتی ہے۔

اختناق رحم کی تمام قسمیں رحم کے بالائی جانب ورم آجانے سے ہوتی ہیں اور یہ ورم یا تو احتباس دم سے یا مادہ منویہ کے احتباس سے پیدا ہوتا ہے جس سے رحم اوپر کی جانب سکڑ جاتا ہے اور حجاب حاجز سے مزاحم ہوتا ہے جس سے تکلیف پیدا ہوتی ہے۔ اس کا علاج اس طرح شروع کریں کہ دونوں پنڈلیوں کو پٹی سے اچھی طرح باندھیں اور دونوں پیروں پر روغن رازقی سے زوردار مالش کریں۔ مالش پنڈلیوں، کولھوں اور کمر تک ہونا چاہئے اور بودار اشیاء سونگھائیں اور کندس بھی سنگھائیں۔ خوشبودار شافے حمول کرائیں مثلاً رازقی اور ناردین کے شافے، مشک اور عود کی دھونی دیں۔ ایک پتھر کو گرم کر کے اس پر میسوسن اور نضوح وغیرہ گرم کر کے رحم کے قریب کریں۔ رحم کے مقام پر خلوق اور خوشبودار اشیاء کا طلاء کریں دائی سے کہیں کہ کوئی لطیف روغن فم رحم پر آہستہ آہستہ لگائیں۔ مثلاً روغن بابونہ، روغن غار، روغن قیصوم، روغن سوسن۔ ران کے اندرونی جانب بغیر پچھنہ کی سینگھی لگائیں اور مریضہ کو منزل حیض پانیوں کا آبزن کرائیں۔ مثلاً ابہل، مرزنجوش، سویہ، قیصوم کا جوشاندہ۔ اور یہ پانی پیڑو پر بھی دھاریں۔ مناسب حقنہ کریں اور مجفف منی اور مدر حیض دوائیں دیں۔ مثلاً مندرجہ ذیل دوائیں۔

زیرہ کو آب سداب کے ساتھ یا آب فنجنکشت یا آب کرفس کے ساتھ پلائیں اور مندرجہ ذیل حمول کریں۔

بطخ کی چربی اور روغن بلساں پہلے چربی کو روغن سوسن میں ملا کر اس میں خوشبودار دوائیں ڈالیں یا پھر اسی طرح سے دوسرے حمول بھی استعمال کئے جاسکتے ہیں مثلاً مر، حماما، زعفران، لبنی اور علک الانباط۔ (اُھرن)

درد کے ساتھ کبھی ضیق النفس اور ذبحہ (۱) کی بھی شکایت ہوتی ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ رحم سے حجاب حاجز کی مشارکت ہوتی ہے اور حجاب حاجز سے حلق کی مشارکت ہوتی ہے۔

اختناق رحم کے مرض میں راحت کے دوران خراب سوچ، کسل و ماندگی، پنڈلیوں میں کمزوری، چہرے میں پیلا پن اور آنکھوں سے پانی بہنے کی شکایت لاحق ہوتی ہے اور جب دورہ پڑتا ہے تو غشی، حس و حرکت غائب اور عمل تنفس غیر طبعی ہو جاتا ہے۔ پنڈلیوں میں کھنچاؤ ہوتا ہے

---

(۱) اصل نسخے میں لفظ ذبحہ موجود ہے۔

اور چہرہ سرخ ہونا شروع ہو جاتا ہے جس کا اثر ہونٹوں پر بھی ہوتا ہے جب دورے سے راحت ہونے والی ہوتی ہے تو رحم سے رطوبت ظاہر ہوتی ہے۔ شکم میں قراقر ہوتا ہے جو آنتوں سے آتا ہے اور رحم ڈھیلا ہوکر تھوڑا سا نیچے کو آنے لگتا ہے پھر عقل اور حس و حرکت واپس آجاتی ہے۔ اس مرض کے مرگی کی طرح دورے ہوتے ہیں۔ دورے کے درمیان اچانک موت کا بھی اندیشہ رہتا ہے۔ نبض متواتر، مختلف اور منقطع ہو جاتی ہے۔ ہلکا پسینہ جسم پر آتا ہے۔ سانس پہلے سے کمزور ہوکر رکنے لگتی ہے۔ یہ مرض زیادہ تر موسم سرما و خریف میں ہوتا ہے۔ زیادہ شہوت والی عورتوں کو ان کی خواہش جماع کے مطابق ضرورت پوری نہ ہونے کے سبب ہوتا ہے۔ دورہ کے وقت پنڈلیوں کو باندھ دینا چاہئے اور ہلکی ہلکی مالش کرنا چاہئے اور غشی کو دور کرنے کے لئے جو تدابیر اختیار کی جاتی ہیں وہ کرنا چاہئے تاکہ سانس لوٹ آئے بودار چیز سنگھائیں۔ کنجران اور شکم کے زیریں حصہ پر پچھنے لگائیں اگر دور طول پکڑ جائے تو مخرج ریاح اشیاء سے فائدہ ہوتا ہے مثلاً کمون اور انیسون۔ دورہ طویل ہونے کی صورت میں مندرجہ ذیل فتیلہ دبر میں حمول کریں اور اسی طریقہ سے براز کو خارج کرنے والے حقنہ دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ کیونکہ اس سے رحم اپنی جگہ آرام سے پھیل جاتا ہے۔ خوشبودار روغن رحم میں ڈالیں تاکہ وہاں نرمی آئے اور کھنچاؤ میں کمی آئے۔ روغن اقحوان، روغن ساج نیز خردل کا سعوط کریں۔ پیروں پر مالش کرنے کے بعد خردل کا لیپ کریں۔ کانوں میں زور سے چیخیں، ناک میں کندر کا نفوخ کریں اور ہوش آنے کا پر فلفل کا نفوخ کریں۔ کھانے سے قبل قئے کرائیں۔ ہفتے میں ایک بار ایارج شحم حنظل سے اسہال کرائیں۔ تین دن بعد ریڑھ اور پیٹ (مراق) پر پچھنے لگائیں اور جند بیدستر ایک بار پانی کے ساتھ اور ایک شربت شہد کے ساتھ پلائیں۔ ملین فرزجہ اور آبزن استعمال کریں اور فصد کریں۔ ایارج فیقرا اور شحم حنظل ہر تیسرے روز دیگر تنقیہ کریں۔ گرم پانی اور ضماد محمرہ استعمال میں لائیں۔ (بولس)

ایسی اشیاء استعمال کریں جو خون کو صفراء کی طرف مائل کردیں۔ (مؤلف)

اختناق میں سکنجبین مفید ہے، پنڈلیوں کا باندھنا مفید ہے، کنج ران اور رانوں پر سنگھی لگانا مفید ہے، بدبو سنگھانا مفید ہے، اور خوشبودار اشیاء کے شافوں سے حمول کرنا مفید ہے۔

(اسکندر)

اختناق رحم کی مریضہ کو میتھی، کاشم اور خطمی کے جوشاندہ میں آب زن کرائیں۔ بدبو سنگھائیں اور رحم کو خوشبو سے بسائیں۔ مریضہ کا سانس روکیں اور کسی پر کو حلق میں ڈال کر

قئے کرائیں۔ اس عمل سے اس کے ہوش وحواس فوراً واپس آجائیں گے۔ اس کے علاوہ مسخن، ملین روغنوں مثلاً روغن سوسن میں کپڑے کو تر کر کے حمول کرائیں اور ایک گھنٹہ میں کئی بار رحم کی تکمید کریں۔ اگر مریضہ پر غشی طاری ہو تو چھینک لانے والی دوا استعمال کریں۔ قئے کرائیں اور سانس روکیں بلکہ اگر اس سے ہوش نہ ہو آئے تو سر پر خوب گرم تیل ڈال کر سخت ہاتھ سے درمیان سر کو رگڑیں اور جھکیں نہیں عورت کی ناک کو دبا کر اس کا عمل تنفس روک دیں۔ اس سے وہ بہت جلد ہوش میں آجائے گی۔ (شمعون)

اس معاملہ میں سیلان رحم کی علامات کو ذہن میں رکھنا ضروری ہے۔

عورت مردہ کی طرح دکھائی دیتی ہے ہاتھ پیر ٹھنڈے ہو جاتے ہیں اور جب غشی سے سکون ہوتا ہے تو سر میں، گدی میں، کمر میں اور کوکھ میں درد محسوس ہوتا ہے۔ مریضہ کا رنگ گوشت کی دھون جیسا ہو جاتا ہے اور سیاہی مائل جیسا دکھائی دیتا ہے اگر یہ علامات ظاہر ہوں تو دیکھیں کہ اختناق کا سبب کیا ہے۔ احتباس طمث ہے یا فقدان جماع اور اگر احتباس طمث اس کا سبب ہے تو مدرات کا استعمال کرائیں کیونکہ مدرطمث اور مدر مادۂ منویہ کی دوائیں مشترک ہیں لہٰذا لذیذ چیزوں، چربیوں وگودوں، روغن سوسن، روغن قسط، روغن نرگس اور روغن ارنڈ کا حمول کریں نیز حب سکبینج یا روغن ارنڈ کو آب میتھی اور آب حسک کے ساتھ پلائیں۔ (شمعون)

اختناق رحم اگر احتباس طمث کی وجہ سے ہو تو فوراً عمل فصد کر دینے سے آرام مل جاتا ہے لیکن اگر یہ سبب نہ ہو اور جسم میں امتلائی کیفیت بھی موجود نہ ہو تو فصد ہرگز نہ کی جائے کیونکہ فصد کرنے سے مرض بڑھ جائے گا بلکہ غشی کے اصول علاج پر حرارت کو بیدار کرنا مقصود ہونا چاہئے۔

جیسے ہی عورت کو مرض کے آثار ظاہر ہوں اس کے ہاتھ پیروں کو باندھ دیں۔ دونوں گھٹنوں کی خوب مالش کریں یا باندھ دیں۔ اسی طرح پنڈلیوں کی مالش کریں، بدبو سنگھائیں، حالبین پر اور رانوں پر اور شراسیف کے قریب پچھنے لگائیں اور مقعد میں محلل ریاح دواؤں کی بتی رکھیں مثلاً سفوف سداب کو ہمراہ شہد ملالیں اور اس میں تھوڑی مقدار زیرہ اور بورق کی بھی شامل کر دیں۔ اس کی بتی بنا کر استعمال کریں۔ نیز مقعد پر اس کا طلاء بھی کریں اور خوشبودار فرزجوں کے حمول بھی کریں۔ مریضہ کے کانوں میں زور سے چیخیں اور چھینک لانے کی تدبیر کریں۔ دورے کے درمیان رگ صافن کی فصد کریں۔ ایک ہفتہ بعد شحم حنظل کا ایارج کھلائیں اور جند بیدستر دیں۔ میتھی اور بزرکتاں کے مطبوخ میں آبزن کرائیں۔

غاریقون کو کسی مشروب کے ساتھ پینا یا اظفار الطیب کو کسی مشروب کے ساتھ پینا یا سرکۂ پیاز کا بار بار گھونٹ گھونٹ لینا بھی مفید ہے۔ (اوریباسیوس)

چونکہ اس اختناق میں برودت کا غلبہ ہوتا ہے اس لئے گرم اشیاء کی طرف رجوع کیا جاتا ہے۔ پنڈلیوں کو باندھنا حالبین پر پچھنہ رکھنا تا کہ رحم نیچے کی جانب کھنچ آئے مفید ہے اور بہتر ہے کہ پچھنہ اس جنگا سے پر رکھے جس کی جانب رحم مائل ہے اور یہی اصول بندش میں بھی ملحوظ رکھیں۔ (کتاب جوامع اغلوقن)

شراب سے قطعی پرہیز کریں لیکن ہاتھ پیروں کو گرمی پہنچائیں اور باندھیں۔
(رسالہ فیلغریوس)

میرے پاس ایک مریضہ بیہوشی کی حالت میں لائی گئی۔ میں نے اس کے ہاتھ پیروں کے دبانے کا حکم دیا اور شکم کے زیریں حصہ میں پچھنہ لگایا۔ مریضہ کو اس سے فائدہ ہو گیا اور وہ ہوش میں آ گئی۔ (رسالہ فیلغریوس در درد شکم)

مرض اختناق رحم میں عورت کی بچے دانی اوپر کی جانب کھنچ جاتی ہے اور قلب و دماغ کی دموی پرورش کرنے والی شریان سباطی متاثر ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے نبض اور تنفس باطل ہو جاتے ہیں یا بہت ضعیف ہو جاتے ہیں۔ اس کا سبب مادہ منویہ کا داخلی طور پر محتبس ہو جانا ہے نیز یہ احتباس طمث سے بھی ہوتا ہے۔ چنانچہ جب دورہ پڑنے والا ہوتا ہے تو عورت کے اندر سستی، ضعف عقل اور ایک یا دونوں پیروں میں کمزوری ظاہر ہوتی ہے اور چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔ پھر جب درد کا دورہ پڑتا ہے تو مریضہ کی حس و حرکت اور آواز زائل ہو جاتی ہے اور اس کے تنفس کی رفتار اتنی صغیر ہو جاتی ہے کہ محسوس نہیں ہوتی۔ نبض صغیر ہو جاتی ہے، پنڈلیوں میں تشنج اور ہتھیلیاں سرخ ہو جاتی ہیں۔ اگر دورہ ختم ہوتے ہوتے مریضہ کی فرج سے رطوبت خارج ہو جائے تو اس کے ہوش حواس بحال ہو جاتے ہیں۔ مرض بڑھ جانے پر اس کا دورہ مرگی جیسا ہوتا ہے۔ لہٰذا ضروری ہے کہ پنڈلیوں کو باندھا جائے اور ہلکے ہلکے مالش کی جائے۔ اسی طرح رانوں اور کولہوں کی بھی مالش کی جائے۔ بدبو سنگھائی جائے اور خوشبو کا حمول کیا جائے۔ سب سے بہتر تدبیر غالبہ کا استعمال ہے۔ ہر مخن ملین فرزجے رکھیں جائیں تا کہ رحم نیچے کی جانب آ جائے۔ اور اگر ضرورت پڑے تو جنگاسوں اور زیریں شکم میں پچھنے لگائیں اور دائی سے کہیں کہ اپنی انگلیوں میں روغن بان، روغن سوسن و روغن حنا لگا کر رحم تک پہنچائے اور اس میں دغدغہ کرے اور مریضہ کے کان میں زور سے چیخیں۔ ناک میں کندس کا نفوخ کریں۔ جب دورہ ختم

ہو جائے تو وقفہ سے قئے کرائیں۔ کاسر ریاح اور مادۂ منویہ کو کم کرنے والی تدابیر اختیار کریں۔ فرزجہ اندر رکھیں اور بابونہ، مرزنجوش، برنجاسف، خطمی کی جڑ، قنطوریون وغیرہ کے جوشاندہ کا حمول کریں۔ آبزن کے دوران سر پر سرکہ ملا ہوا روغن گل جس میں سداب، برگ غار اور تھوڑا جند بیدستر ڈال کر پکالیا گیا ہو، لگائیں۔ باری کے ساتویں دن ثباز ریطون یا آب شواصرا پلائیں۔ اس سے ان مریضوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ سرکہ اشقیل گھونٹ گھونٹ پینا اور دھمرتا بہت مفید ہوتا ہے اس میں سے ۴.۵ گرام لے کر آب مرماحور اور آب شواصرا کے ساتھ پلائیں یا کسی ایسی دوا کے ساتھ جو مجفف منی اور مدر حیض ہو جیسے حب فقد، سداب، فنجنکشت تازہ کا پانی اور کاکنج ہمراہ آب انیسون و قرنفل پلائیں۔ اسی طرح روغن ارنڈ آب اصول کے ہمراہ پلانا بھی بہت مفید ہے اور اس سے بڑا فائدہ ہوتا ہے۔

جاوشیر ۳.۵ گرام، جند بیدستر ایک گرام تیز شراب کے ہمراہ پلائیں اگر مریضہ متحمل ہو سکے تو رگ صافن کی فصد کریں اور پنڈلی کی حجامت سے علاج شروع کریں۔ خاص طور سے اس صورت میں جب کہ احتباس طمث کی علامت ہو اور جسم میں امتلائی کیفیت ہو۔ ایارج روفس اور ایارج فیقرا سے اسہال کرانا بہت مفید ہے۔ ۳.۵ گرام لے کر جوشاندۂ سداب و شبث میں گوندھ کر استعمال کریں۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو رحم اور اربیات کا ضماد کریں۔ رانوں، پیڑو، پیروں اور کوکھ پر فربیون، عاقرقرحا، رازقی، فلفل، موم، روغن سوسن ملیں۔ اگر مذکورہ ضماد کا متحمل نہ ہو تو اس روغن کو پکا کر تمریخ کریں اور گرم حقنوں اور گرم ملین شافوں سے علاج کریں۔ اگر اس سے کامیابی نہ ہو تو دوبارہ مذکورہ تدابیر کا اعادہ کریں اور بار بار تنقیہ وغیرہ کرائیں۔ اگر مریضہ اس کو برداشت کرلے تو مذکورہ علاج کا پھر اعادہ کریں سوائے فصد اور اسہال کے۔ (سرابیون)

اختناق رحم میں حرارت عزیزیہ جو پھیپھڑوں کے لئے استعمال ہوتی ہے وہ برودت سے مغلوب ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے عدم تنفس لاحق ہو جاتا ہے۔ چنانچہ تنفس اتنا کم ہو جاتا ہے کہ سینہ میں خفیف حرکت بھی محسوس نہیں ہوتی ہے جو شراسیف تک محدود رہتی ہے۔ باقی اجزاء جسم میں حرکت اسلئے نہیں ہوتی کہ وہ حرکت کے محتاج نہیں ہوتے۔ یہ مرض مردوں کو بھی ہوتا ہے لیکن اکثر و بیشتر عورتوں کو ہی لاحق ہوتا ہے اور خاص طور سے بانجھ عورتوں کو ہوتا ہے کیونکہ وہ دودھ نہیں پلاتیں۔ (علل تنفس۔ باب اول)

اس مرض میں نسوار لینا مفید ہے خواہ اختناق کا سبب کچھ بھی ہو۔
(کتاب الفصول۔ باب ۵)

یعنی اختناق بالذات ہو یا اس کا کوئی حادث ہو۔ (مؤلف)

اختناق کی اس قسم میں فصد کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اگر مریضہ غیر شادی شدہ ہو جلدی ہی اس کی شادی کا انتظام کریں۔ (بقراط۔ کتاب اوجاع العذاری)

اختناق رحم غشی سے زیادہ شدید مرض ہے کیونکہ غشی کا مریض اگر اس کے کان میں چیخا جائے تو سن لیتا ہے لیکن اختناق میں نہیں سنتا۔ اس مرض میں پنڈلیوں کو باندھ دیں اور جنگا سوں کو پچھنے لگائیں۔ اگر (رحم) کسی ایک جانب مائل ہو گیا ہو تو مخالف جانب میں پچھنہ لگائیں اگر اوپر کی جانب سکڑ گیا ہو تو دونوں جانب پچھنہ لگائیں بدبودار اشیاء سنگھائیں اور خوشبودار اشیاء کا بطور حمول کرائیں۔ (جوامع اغلوقن)

اختناق رحم اس حالت میں بھی ہو سکتا ہے کہ رحم کسی جانب نہ سکڑا ہو لہٰذا اس صورت میں مراق اور حالبین کا امتحان کیا جائے اور سبب کا پتہ کیا جائے۔ اس کا علاج غشی کے اصول پر ہوتا ہے۔ (مؤلف)

کسی دوسرے مقام پر واضح کیا جا چکا ہے کہ اختناق رحم کا کوئی اطمینان بخش سبب موجود ہو۔ (طیماوس طبی)

اختناق رحم کے دورے کی حالت میں پیروں کو باندھ دینا چاہئے اور کولہوں میں پچھنے لگانا چاہئے بدبودار چیز سنگھانا چاہئے اور عطر کی پھریری اندام نہانی میں رکھنا چاہئے۔ زور سے چیخنا اور مریض کو حرکت دینا چاہئے جب افاقہ ہو جائے تو مدر طمث اور مقلل المنی غذائیں اور دوائیں استعمال میں لانا چاہئے۔ (فیلغریوس) (۱)

غاریقون اختناق الرحم کی مانی ہوئی دوا ہے۔ اس کے علاوہ سفوف سداب کو شہد میں گوندھ کر فرج، مقعد اور پیڑوں میں طلاء کرنے سے دورے سے نجات ہو جاتی ہے۔

جاوشیر کو کسی مشروب کے ساتھ لینا مفید ہے۔ ساسالیوس پینے سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔
(کتاب المفردات)

اس قسم کا اختناق حاملہ عورتوں کو لاحق نہیں ہوتا۔ (بقراط۔ کتاب الجنین)

مدر طمث اور مجفف دواؤں سے علاج کریں کثرت سے جماع کیا جائے تاکہ خون حیض

---

(۱) اصل نسخہ میں لفظ فیلغریوس ہے۔ جیسا کہ آگے بھی آئے گا۔

اور محبوس منی کا استفراغ ہو جائے اور حمل ٹھہرانے کی کوشش کریں کیونکہ حاملہ ہونے سے بیماری زائل ہو جائے گی۔ اس کی نوعیت عمل یہ کہ رحم نیچے کی جانب مائل ہو جاتا ہے اور اس کا رخ دوسری طرف منتقل ہو جاتا ہے اور اس میں رطوبت آجاتی ہے۔ (مؤلف)

مہبل کو روغن سوسن یا روغن حبۃ الخضراء یا نرگس سے لت کر دیں اور درمیانی انگلی رحم میں داخل کر کے مذکورہ روغنیات سے اندرونی طور پر مالش کریں۔ ملحوظ رہے کہ اگر کوئی ٹھنڈی چیز تھوڑی سی بھی خارج ہو جائے تو درد فوراً سکون پاتا ہے۔

لمبے شافے حمول کریں درد میں شافوں سے یا مذکورہ روغنوں سے سکون مل جاتا ہے۔ تاہم اگر دورے میں شدت ہو جائے اور غشی طاری ہو جائے اور نیند غائب ہو جائے تو مخدرات سے حمول کریں۔ سکون کی حالت میں جب شیطرج و منتن کھلائیں۔ تنقیہ ہو جانے کے بعد شخزنایا دحمرتا زیرہ اور فلافلی دیں۔ پھر استفراغ کی طرف توجہ کریں یہاں تک کہ مرض بالکل ٹھیک ہو جائے لیکن فصد صافن اور حجامت ساق کا عمل نہ چھوڑیں۔ (سابور)

اس مرض میں پہلے یہ بات سمجھنا ہے کہ سبب مرض منی سے متعلق ہے یا حیض سے پھر اسی اعتبار سے علاج کریں۔

اگر چہرہ لٹکا ہو، شگفتگی جاتی رہے اور سفید دکھائی دے تو فصد نہ کریں اور لطیف تدابیر اختیار کریں اور مذکورہ دواؤں کو استعمال میں لائیں تا کہ اگر چہرے کا رنگ کالا سرخ مائل بہ کمودت ہو تو فصد کریں حیض جاری کریں۔ (مؤلف)

اطراف رحم پر روغن بان اور اچھی شراب ریحانی لگائی جائے فائدہ مند ہے اور روغن ناردین و روغن بلساں سے تیار کئے ہوئے خوشبودار مسخن شافے بھی مفید ہیں۔ شراب قطعاً نہ استعمال کریں۔ کسی روئی کے ٹکڑے کو روغن ناردین اور شراب میں ڈبو کر پیڑو اور ریڑھ پر بالمقابل کر کے رکھنا اور اطراف کا باندھنا اور مالش کرنا اور بدبو سنگھانا مفید ہے۔

(فیلغریوس رسالہ در اختناق الرحم)

جڑ سے مرض کو ختم کرنے کے لئے دورہ ختم ہونے کے بعد اطراف کی مالش کریں اور ریڑھ پر حجامت کریں۔ (ابن ماسویہ)

شخزنایہ کا ہمراہ روغن سوسن سے تیار کیا ہوا بندقہ کا بطور حمول استعمال اختناق و میلان رحم میں مفید ہے۔ بچہ دانی کبھی دائیں اور کبھی بائیں جانب پھر جاتی ہے اس سے بعض اوقات آنت اور مسانے پر دباؤ پڑتا ہے جس سے بول و براز رک جاتا ہے۔ (مسیح)

حسب قاعدہ رگ باسلیق کی فصد کھولیں بشرطیکہ اختناق الرحم، احتباس طمث کے بعد عارض ہوا ہو۔ اس عمل سے سانس فوراً جاری ہوتی ہے۔ لطیف تدابیر کرنی چاہئیں۔ دورے کے دن مکمل فاقہ کرائیں۔ مریضہ نے اگر کھانا کھالیا ہو تو قئے کرائیں۔ اس کے لئے زیرہ اور مرچ سیاہ کے مرکبات فائدہ مند ہیں نیز مقلل مقل منی، مدبر حیض دوائیں مفید ہوتی ہیں۔ ایارج کے استعمال سے مادے کا استفراغ کریں اور لطیف تدابیر اختیار کریں۔ (مسیح)

۷ گرام دازی کا نبیذ اور اس کا شافہ استعمال کریں۔ (الطب قدیم)

جب عورت بلوغت کو پہنچ جاتی ہے اور شادی نہیں ہوتی تو خون رحم کی جانب مائل ہو کر اپنا منفذ ڈھونڈتا ہے۔ منفذ نہ پاکر اوپر حجاب اور قلب کی جانب لوٹ جاتا ہے جس سے جنونی کیفیت لاحق ہو جاتی ہے۔ ایسے حالات میں فصد کریں نیز عورت کی شادی کریں چنانچہ حمل قرار پاتے ہی مرض سے نجات مل جاتی ہے۔ (کتاب اوجاع العذاری)

اظفار الطیب کی دھونی سے اختناق میں فائدہ ہوتا ہے اور آدمی کے بالوں کو جلا کر دھونی دینے سے مریضہ نیند سے چونک کر اٹھ جاتی ہے۔ (بولس)

انفحہ القوقن پنیر مایہ اختناق رحم کی مریضہ کو موافق آتا ہے جیسا کہ شروع میں مذکور ہو چکا ہے۔ نیز اشقیل کا سرکہ اختناق رحم میں مفید ہے۔ (اطہورسفس)

ہمراہ سرکہ افسنتین کا شربا استعمال مفید ہے۔ پیشاب کی تلچھٹ کو روغن حنا کے ساتھ جوش دیکر حمول کرنے سے اختناق رحم سے ہونے والا درد رحم ٹھیک ہو جاتا ہے۔ جاوشیر کو کسی مشروب کے ساتھ پینا بھی مفید ہے۔ کندر کی ہلکی دھونی بامفید ہوتا ہے۔ بادام تلخ بھی اس معاملہ میں اچھی چیز ہے۔ لسان الحمل کے پتوں کا عصارہ بھی مفید ہے۔ اختناق الرحم میں لسان الحمل کا حمول بھی مفید ہے۔ روغن مرزنجوش جو مسخن اور ملطف ہوتا ہے فم رحم کے بند ہو جانے میں جو اختناق الرحم کا موجب ہے، مفید ہے۔ اس مرض میں شراب کی بہ نسبت پانی زیادہ مفید ہے۔ (دیسقوریدوس)

سکبینج کو سرکہ میں ملا کر سنگھانے سے اختناق رحم کی مریضہ چونک کر اٹھ جاتی ہے۔

ساسالیوس کی جڑ اور اس کا تخم بھی مفید ہے۔ (روفس)

سداب کو شہد میں پیس کر فرج سے مسانہ اور مقعد تک لت کرنا بھی ایسی مریضہ کیلئے مفید ہے۔ فاسافس نام کا جانور ناک میں سنگھانا مفید ہے۔ قفر کا حمول کرنا دھونی دینا اور قفر سنگھانا ہر طرح سے مفید ہے۔

قنہ کی دھونی دینے سے مریضہ ہوش میں آتی ہے، ۹ گرام غاریقون کھانے سے فائدہ ہوتا ہے، خردل کو اچھی طرح پیس کر سنگھانے سے اختناق رحم کی مریضہ چونک کر اٹھ جاتی ہے۔
(دیسقوریدوس)

قطران وغیرہ سنگھایا جائے اور مقام رحم اور ناف کے زیریں حصہ پر اس کا ضماد کیا جائے اور خوشبودار اشیاء کا حمول کیا جائے، اطراف کو باندھا جائے اور گرمی پہنچائی جائے۔ روغن بلساں اور روغن ناردین کا حمول کیا جائے۔ شراب سے قطعی پرہیز کرائیں اور دلیا اور نیم برشت انڈا کھلائیں۔ (فیلغریوس)

اختناق رحم میں یا تو عمل تنفس اور حس وحرکت بالکل باطل ہو جاتے ہیں جس کا سبب مادہ منویہ کی شدید برودت ہوتی ہے۔ یا پھر صغر تنفس واقع ہوتا ہے جس کا سبب مادہ منویہ کی ہلکی برودت ہے یا تشنج کے ساتھ ہوتا ہے جس کا سبب یہ ہے کہ مادیہ منویہ میں صفراء اور حدت کا غلبہ ہوتا ہے۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ سانس میں بدبو ہوتی ہے جس کا سبب مادیہ منویہ کی سوداویت ہے۔ (اعضاء الآلمہ)

کبھی یہ مرض باکرہ اور شہوت زدہ عورتوں میں بھی ہوتا ہے اور یہ بات سمجھ میں بھی آتی ہے کہ اگر مادہ منویہ کی کثرت ہو اور عورت غیر شادی شدہ ہو تو ایسا ہونا قرین قیاس ہے۔

علاج:

پنڈلیوں کو باندھیں اور روغن رازقی میں نمک ملا کر ریڑھ، کولہے اور رانوں پر زور دار مالش کریں نیز نتھنوں میں کندس کا نفوخ کریں اور مقام رحم پر روغن ناردین چپڑیں اور نیچے سے عود کی دھونی دیں اور وہاں پانی بہائیں اگر اس فائدہ نہ ہو تو انگلی مہبل میں داخل کر کے اچھی طرح دغدغہ کریں اور شحزنایا کا حمول کریں۔ فم رحم میں روغن غار ملیں اور ران کے اندرونی جانب حجامت بلاشرط لگائیں۔ اگر بے ہوشی ہے تو عورت پر جوش کیا ہوا روغن بکائن ڈالیں یا اس کے نتھنوں اور منہ کو بند کر کے سانس کو روک دیں۔ لیکن یہ عمل ایک مدت کے اندر ہی ہونا چاہئے۔ حلق کے اندر پر ڈال کر قئے کرائیں اور مجفف منی اور مدر حیض دوائیں کھلائیں جیسے جوارش کمونی، آب سداب یا آب فنجنگشت کے ساتھ۔ (یہودی)

بچے دانی کے درد سے عارض ہونے والی غشی شدید اضطراب کے ساتھ واقع ہوتی ہے۔ آواز بند ہو جاتی ہے۔ حس باطل ہو جاتی ہے، دانت کٹکٹاتے ہیں اور دونوں ہاتھوں کے

اطراف ماند پڑ جاتے ہیں، شراسیف پھول جاتے ہیں اور رحم اوپر کی جانب کھنچ جاتا ہے۔ سینے میں ورم ہو جاتا ہے حرکت نبض میں کمی واقع ہو جاتی ہے یہ تمام علامتیں بغیر بخار کے ہوتی ہیں۔

بچے دانی کے درد کی ایک دوسری قسم اسی جیسی ہوتی ہے بس فرق یہ ہے کہ یہ بخار کے ساتھ ہوتی ہے اور بخار کم ہونے پر کمزوری واقع ہوتی ہے اس کے اور مرض لیشرغش کے درمیان امتیازی علامت یہ کہ لیشرغش میں بخار ہوتا ہے جب کہ اس قسم کے درد میں بخار نہیں ہوتا نیز اس قسم کے درد میں نبض متلی بھی نہیں ہوتی ہے اور لیشرغش کے برخلاف درد بچے دانی میں ہوتا ہے سر میں نہیں۔ رحم بالائی جانب مائل ہوتا ہے اور اس کے اور مرگی کے درمیان امتیازی علامت یہ ہے کہ اس میں منہ سے جھاگ نہیں آتا نہ تشنج ہوتا ہے اور نہ بہت خراٹے آتے ہیں۔

(جالینوس۔ کتاب العلامات)

علامت اختناق یہ ہے کہ درد گدی اور کمر میں ہوتا ہے اور مہبل سے بہنے والی رطوبت سیاہی مائل ہوتی ہے۔ اس طرح گویا کہ تازہ گوشت کی دھوون میں توے کی سیاہی ملادی گئی ہو۔ عسر البول کی شکایت ہوتی ہے اور مریضہ میں مرگی کے مریض جیسی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ سانس رک جاتا ہے اور نبض ڈوبنے لگتی ہے۔ (جورجس)

یہ بات پہلے بیان کی جاچکی ہے کہ اس مرض میں کوئی علامت بالکل معتبر نہیں ہوتی۔

(طیاؤس)

چھینک Sneezing (عطاس) اس مرض کی ایک واضح علامت ہے۔

(الفصول)

ایک مریضہ کو ملاحظہ کرتے وقت میرے پاس کوئی دوا نہ تھی۔ اسے اختناق الرحم عارض تھا۔ میں نے اس کے ہاتھ پیر دبانے کی ہدایت دی اور شکم کے زیریں حصہ میں پچھنہ لگوایا وہ اچانک اٹھ بیٹھی اور اس کی قوت لوٹ آئی۔ (فیلغریوس)

پچھنے ناف کے نیچے لگائے جائیں تاکہ وہ پوری قوت سے رحم کو کھینچ کر نیچے کی جانب کر دیں۔ (مؤلف)

میں نے بہت سی مریضاؤں کو دیکھا جو بستر پر پڑی ہوئی تھیں۔ ان میں سے بعض ایسی تھیں جو بمشکل سانس لے پاتی تھیں اور بعض بے حس و حرکت تھیں اور نبض اتنی صغیر تھی کہ بالکل ظاہر نہیں ہوتی تھی۔ بعض میں تھوڑی بہت حرکت بھی تھی بعض ایسی بھی تھیں جو اکثر چیزوں کا احساس کرتی تھیں اور ان کو ضرر نہیں پہنچا تھا کیونکہ اس سے کچھ کہا گیا اس پر انھوں نے عمل کیا

لیکن کبھی کبھی ان کے ہاتھ پاؤں میں تشنج ہوتا تھا۔ (الاعضاء الآلمہ)

بعض عورتوں کو واردات کا احساس رہتا ہے اگرچہ ان کے ہاتھ پیروں میں تشنج ہوتا ہے اور بعض پر تو یہ شبہہ ہوتا ہے کہ زندہ ہیں یا مردہ۔ اور یہ کیفیات اکثر ان عورتوں پر طاری ہوتی ہے جن کے اندر منی کی کثرت ہوتی ہے۔ چنانچہ جس طرح کثیر المنی مردوں کو جماع سے رکے رہنے میں بدہضمی اور برودت بدن کا عارضہ ہو جاتا ہے اسی طرح ان عورتوں میں احتباس منی ہو کر شدید برودت بدن لاحق ہو جاتی ہے اور اس کی مضرت احتباس طمث سے زیادہ ہوتی ہے خاص طور سے ان عورتوں کو تکلیف زیادہ ہوتی ہے جن کے لئے رطب اور مبرد تدبیریں اختیار کی گئی ہوں۔ کیونکہ پہلے کثرت سے جماع کرتی رہیں پھر اچانک یہ سلسلہ منقطع ہو گیا اس لئے یہ بات طے شدہ ہے کہ ان میں یہ بیماری خون حیض کے احتباس سے نہیں ہوئی بلکہ منی کے سبب سے ہوئی۔ چنانچہ ایک عورت جس کو یہ عارضہ پیش آیا تھا اس کے بارے دائی نے اطلاع دی کہ اس کا رحم اوپر کی جانب سکڑ گیا ہے۔ میں نے کچھ چیزوں کا حمول تجویز کیا جس سے اس عورت کو سخونت عارض ہو گئی لیکن جونہی ان چیزوں کی گرمی اور ہاتھ کی ملامست فرج میں ہوئی اس عورت کو کسی قدر درد کے ساتھ ایسی لذت ہوئی جیسے جماع کرنے سے ہوتی ہے اور مہبل سے غلیظ رطوبت خارج ہوئی جس کے بعد اس کو آرام ہو گیا۔

دراصل رحم کا اوپر ہونا یا جوانب میں مائل ہونا رفتہ رفتہ عروق کے پُر از خون ہونے سے ہوتا ہے کیونکہ یہ قاعدہ ہے کہ جب کوئی چیز اوپر ہو جاتی ہے تو اس کا طول گھٹ جاتا ہے لیکن یہ طبیعیات کی بحث ہے اس لئے اس کو اسی کے تناظر میں پڑھا جائے اور یہ کیفیت احتباس حیض سے ہوتی ہے۔ (اعضاء الآلمہ)

جوارش کمونی اختناق کے لئے مفید ہے جبکہ آب سداب کے ساتھ اسے لیا جائے۔ اس کے علاوہ تمام وہ چیزیں جو منی کو خارج کریں اور مخفف ہوں مفید ہیں۔

(اقرابادین ابن سرابیون)

پنڈلیوں کو باندھ کر پیروں کی مالش کریں اور ریڑھ پر بھی کریں۔ روغن رازقی کی مالش کریں۔ کندس کا استعمال چھینک لانے کے لئے کریں اور بدبودار چیزیں سنگھائیں۔ خوشبوؤں کا حمول کریں، عانہ پر تلخوں کا طلاء کریں، ران اور کوکھ پر پچھنہ لگائیں اور صافن کی فصد کھولیں لیکن رات ہو جانے کے بعد۔ جوارش کمونی آب کرفس کے ساتھ کھلائیں۔ (مجہول)

یہ عارضہ عفونت منی سے ہوتا ہے اور مرگی کی طرح دوروں سے ہوتا ہے۔ اس میں تنفس

بے حد ضعیف ہو جاتا ہے لہٰذا درد کی حالت میں ضروری ہے کہ پنڈلیوں کو باندھ دیں اور تلوؤں پر دلک کریں اور اسی طرح کولہوں اور رانوں پر بھی دلک کریں۔

بدبودار اور گرم چیزوں جیسے جند بیدستر، لہسن، گندھک سنگھائیں۔ خوشبودار چیزوں کا حمول کرائیں جیسے مشک، عنبر، روغن بان، روغن سوسن، روغن بابونہ۔ کولہوں اور شکم پر پچھنے لگائیں اور مسخن چیزوں کا طلاء کریں جو کاسر ریاح بھی ہوں۔ دائی اپنی انگلیاں روغن بان اور روغن سوسن میں ڈبو کر فرج میں داخل کرے اور خوب قوی دغدغہ کرے اس سے منی گرے گی اور کندس سے چھینک لائیں۔ دورہ ختم ہو جانے کے بعد راحت کی حالت میں قئے کرائیں اور ملطف و مخفف منی تدابیر کام میں لائیں۔ غذا کم دیں، پودینہ، برگ غار، برنجاسف، فنجنگشت، مرزنجوش وغیرہ کے جوشاندہ میں بٹھائیں اور آبزن کے دوران سر پر روغن گل، سرکۂ شراب میں ملا کر لگائیں۔ ایک یا دو بار شیاذ ریطوس پلائیں۔ جب اچھی طرح تنقیہ ہو جائے تو تلطیف کریں۔ اس تدبیر سے بھی مرض جڑ سے جا سکتا ہے۔ جند بیدستر، آب برنجاسف یا آب شہد کے ساتھ ہمیشہ پیتے رہیں یہاں تک کہ کامل صحت ہو جائے۔ یہ کافی شافی علاج ہو سکتا ہے۔ سرکۂ اشقیل مستقلاً پیتے رہنا مفید ہے۔ جس کی مقدار خوراک ساڑھے چار ملی لیٹر ہے اور جسے آب مُرما خوز یا آب برنجاسف و فنجنگشت یا آب سداب یا آب عفص کے ساتھ لیا جائے۔ یہ مخفف ہونے کے ساتھ مدر طمث بھی ہے سکنجبین کو آب افسنتین و قرنفل کے ساتھ پینا بھی مفید ہے۔ اسی طرح ماء الاصول، روغن ارنڈ و جاوشیر ۷ گرام اور ۷۵۰ ملی گرام جند بیدستر مع شراب قوی لینا بھی مفید ہے۔ مریض برداشت کر سکے تو صافن کی فصد اور ٹخنوں پر حجامت لگائی جائے تو بہتر ہے۔ تنقیہ کے لئے ایارج فیقرا، ایارج روفس مفید ہیں۔ فرابیون، عاقر قرحا، رازقی، فلفل کا ضماد عانہ اور شکم پر مفید ہے۔ اسے قیروطی میں استعمال کریں۔ میتھی، سویہ اور ناخونہ کے جوشاندے سے حقنہ کرائیں۔ مسخن وملین شافے رکھیں۔ فربیون و عاقر قرحا کا روغن نکال کر عانہ، ران، مقام رحم اور کمر پر مالش کریں۔

ایک مجرب فرزجہ:

میعہ سائلہ ۱۰۵ گرام، کندر و فلفل ۳۵، ۳۵ گرام، بطخ کی چربی ایک سو چالیس گرام، تخم اُنگن ۱۸ گرام۔ اس مرکب سے فتیلہ تیار کر کے حمول کرائیں۔ (ابن سرابیون)

اس بیمار کا اصول علاج تنقیۂ جسم، تلطیف غذا، قطع منی، تسخین ثقل بذریعہ دلک، ضماد وتدہین اور تقویت راس ہے۔ (مؤلف)

تیسرا باب

حمل کی علامات، کثرت تولید اور بانجھ پن، جنس مذکر اور مؤنث کی پہچان اور ان کی تولید، اِسقاط کی علامتیں، جنین کا قوی اور ضعیف ہونا اور ان کا تحفظ، تدبیر حوامل، اسقاط کے فوائد، ازالۂ بکارت کے بعد اعادۂ بکارت کی تدبیر، جنین کے زندہ یا مردہ ہونے کی شناخت۔

جب آپ دیکھیں کہ عورت کا حیض بند ہوگیا، سارے جسم میں ثقل خشک ہوگیا، شہوت ختم ہوگئی، اضطراب اور لرزہ، متلی اور ردی چیزوں کے کھانے کی خواہش پیدا ہوگئی تو دائی سے گردن رحم کے امتحان کرنے کو کہیں اگر وہ بغیر صلابت کے بند ہے تو یہ حمل کی علامت ہے۔
(اعضاء الآلمہ)

(اگر حاملہ ہونے کے بعد پستان اچانک دبلے ہوجائیں تو اس سے اسقاط کا اندیشہ ہوتا ہے۔

(اگر جڑواں بچوں کا حمل ٹھہرا ہے تو جس جانب کا پستان دبلا ہوگا اسی جانب کا اسقاط ہوجائے گا۔ (کتاب العلامات والاسقاط)

جنین کی جنس کی علامات:

ذکر داہنی جانب میں اور مؤنث بائیں جانب میں ہوتا ہے اس کے خلاف شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔

اسباب اسقاط:

(اگر دو ماہ یا تین ماہ کے اندر اسقاط ہوتا ہے تو رحم میں آنے والی عروق کے منہ بلغمی رطوبت سے پر ہو جاتے ہیں اور ان عروق کے منہ کی نرمی و ڈھیلے پن سے رحم کے اندر پیدا ہونے والی شرائین کا فضائے رحم میں آنے والی رگوں سے اتصال کمزور ہو جاتا ہے۔ چنانچہ رحم جنین کا بوجھ نہیں اٹھا پاتا بلکہ جنین کو بآسانی جدا کر دیتا ہے۔)

منی کو اپنی حالت اصلی پر قائم رہنے کے لئے ضروری ہے کہ قضیب سے براہ راست فرج میں داخل ہو۔ (حیلۃ البراء للانجاب)

(اگر سپاری کے نیچے والے رباط چھوٹے اور تانت کی مانند تنے ہوئے ہوں اور راس سپاری کے عقب تک متواتر ہوں تو ظاہر ہے کہ منی دور رہ جائے گی اور بانجھ رہنے کا سبب بنے گی۔ (کتاب جوامع العلل والاعراض)

حاملہ اور جنین کی مثال ایسی ہے جیسے پیڑ اور اس کا پھل۔ جس طرح جب پھل درخت میں لگتا ہے تو ابتدا میں ضعیف و ناتواں ہوتا ہے اور معمولی سبب سے گر جاتا ہے اور آخر میں پھل وزن دار ہو جانے کے باعث درخت سے تیزی کے ساتھ گر سکتا ہے۔ اسی طرح حاملہ کو ابتدائی چار مہینوں میں اور آخر میں سات ماہ کے بعد تمام حرکات اور دواء مسہل سے سخت اجتناب کرنا چاہئے۔ لیکن اگر کسی مجبوری کے سبب مسہل دوا دینا پڑ جائے تو شروع کے چار ماہ کے بعد دے سکتے ہیں کیونکہ آخری ایام میں جنین قوی ہو کر لٹک جاتا ہے اور اس کے بعد بوجھل نہیں رہتا۔
(حفظ جنین۔ کتاب الفصول)

(اکثر دیکھا گیا ہے فصد کرنے سے اسقاط ہو جاتا ہے بشرطیکہ بچہ بڑا ہو کیونکہ جب بچہ بڑا ہو تو زیادہ غذا چاہتا ہے اور فصد کرنے سے اس کو غذا پوری نہیں ملتی جس کی وجہ سے مر جاتا ہے۔)
(کتاب حفظ جنین۔ باب پنجم)

اگر حاملہ کو کوئی مرض حاد لاحق ہو جائے تو موت کی علامت ہے۔ بقول جالینوس یہ لازمی بات ہے کہ حاملہ پر حمل کی وجہ سے تشنج، تمدد، صرع، وغیرہ جیسے شدید حاد امراض کی متحمل

نہیں ہو سکتی اور اگر مرض کے ساتھ حمی لازمہ بھی ہو تو جنین کی موت کا خوف رہتا ہے اور ہم نے غذا سے دور رکھا تب بھی جنین مر جائے گا۔ اس لئے موقعہ بہ موقعہ بچے کی رعایت سے غذا دینی ہو گی۔ (کتاب التدبیر الحوامل)

علامات الحمل :-

رات کا کھانا پیٹ بھر کھانے کے بعد بوقت خواب عورت کو آب شہد تازہ بغیر گرم کئے پلائیں۔ اس سے اگر عورت کو آنتوں میں مروڑ ہو جائے تو سمجھو کہ عورت حاملہ ہے۔ ہم نے تازہ شہد جوش دادہ بھی پلایا کیونکہ ہمیں مولد ریاح اور نافع چیز کی ضرورت تھی تاکہ وہ مروڑ پیدا کرے۔ دراصل مروڑ کا سبب اس وقت یہ ہوتا ہے کہ رحم پر ہوتا ہے تو آنتوں پر دباؤں ڈالتا ہے اور پھر اس وقت جب ریاح کو باہر نکلنے کا کوئی راستہ نہیں ملتا تو مروڑ ہوتا ہے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ خوب پیٹ بھرے پر اور آرام وسکون کے وقت شہد پلایا جائے کیونکہ یہ دونوں چیزیں مروڑ لانے میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔

علامت حمل :

افلاذنوش نے کہا ہے کہ اگر حیض بند ہو کر بخار نہ ہو، نہ لرزہ اور اعضاء شکنی تو یہ استقرار حمل کی علامت ہے۔ کیونکہ احتباس حیض اگر کسی مرض کے طور پر عارض ہو تو اس کے ساتھ یہ عوارضات ضروری ہیں۔

اگر حمل مذکر جنس کا ہے تو عورت کا رنگ نکھرا وحسین ہو جائے گا اور اگر مؤنث کا ہے تو حمل سے پہلے کے مخصوص رنگ میں مزید اضافہ دکھائی دے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مونث جنین میں برودت ہوتی ہے اور مذکر جنین میں حرارت ہوتی ہے۔ یہ بات اکثر دیکھنے میں آئی ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ مونث جنین کی حاملہ کسی تدبیر خاص کے ذریعہ اپنا حسن نکھار لے۔ اس کے برعکس بھی ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ مذکر جنین کی اور بھی علامات ہیں مثلاً حرکت قوت زیادہ ہو گی۔ لیکن یہ بھی اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ اگر مذکر جنین کمزور ہے اور مونث جنین قوی ہے تو مونث کی حرکت مذکر سے زیادہ قوی اور عظیم ہوتی ہے۔ حمل بار دا سی وقت ہوتا ہے جب کہ مرد کی منی عورت کی بچہ دانی دونوں میں بوقت خاص برودت رہی۔

میرے خیال میں یہ سب باتیں باطل ہیں کیونکہ یہ عمل سب طبیعت کے فعل پر منحصر ہے اور یہ بات مشاہدے میں آچکی ہے کہ بعض عورتیں مزاج کے اعتبار سے مردوں سے زیادہ گرم

ہوتی ہیں۔ اسلئے مرد یا عورت کا اعتبار گرمی کے لحاظ سے نہیں ہوتا ہے بلکہ غلبۂ نوع سے ہوتا ہے۔ (مؤلف)

حفظ جنین:

اگر بچہ بننے سے قبل رحم میں ورم اور سرخی ہو تو ملحوظ رہے کہ تمام گرم اورام رحم جنین کو ساقط کرتے ہیں جبکہ بخار دوسرے فضلات رحم کو ساقط کرتا ہے۔

تدبیر:

اگر دبلی عورت حاملہ ہو جائے تو موٹی ہونے سے قبل حمل ساقط ہو جائے گا کیونکہ جسم دبلا ہوتا گیا تو بچہ بغیر غذا کے رہ جائے گا ویسے بھی زیادہ دبلا پن جنین کے لئے پر خطر ہے کیونکہ اس میں جنین کو غذا دینے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔

اسقاط کا سبب:

اگر کسی حاملہ پر کوئی ظاہری مرض نہ ہو پھر بھی دوسرے یا تیسرے ماہ میں اسقاط ہو جاتا ہو۔ جب کہ اسے نہ بخار، نہ چوٹ، نہ خوف، نہ قلت غذا، نہ فصد اور نہ اسہال وغیرہ کا عارضہ ہوا تو سمجھ لینا چاہئے کہ رحم کی طرف جانے والی عروق کے منہ رطوبت مخاطی سے پر ہیں اور ان عروق سے مشیمہ جڑا ہوتا ہے۔ ان کے منہ کو نقر کہتے ہیں چنانچہ مشیمہ پھیل کر اگر وزنی ہے تو ساقط ہو جاتا ہے۔ زیادہ تر موٹی عورتوں کو حمل نہیں ہوتا کیونکہ ثرب میں کثرت رطوبت سے فم رحم پر پریشر ہوتا ہے جو منی کو فم رحم میں جانے نہیں دیتا اس لئے جب تک عورت دبلی نہ ہو حاملہ نہیں ہو پاتی۔

شحم مفرط دباؤ ڈال کر فم رحم کو بند کر دیتی ہے۔

نر حمل کی علامات:

ذکر (نر) کا تولد داہنی جانب اور مادہ (انثی) کا بائیں جانب ہوتا ہے۔

کتاب المنی میں اس بات کی وضاحت کی جا چکی ہے کہ بچے کا نر ہونا مزاج کے تابع ہوتا ہے اگر ابتداء سے سخونت موجود ہو تو نر متولد ہوتا ہے اور رحم کا داہنا حصہ مجاورت کبد کی بنا پر زیادہ گرم ہوتا ہے۔

نر کی پیدائش میں یہ بات بھی معاون ہے کہ بیضائے رحم دائیں جانب سے داہنی طرف

آئے اور بائیں جانب نے بائیں طرف آئے۔ دائیں بیضہ کی منی زیادہ گرم اور بائیں بیضہ کے مقابلہ میں زیادہ غلیظ ہوتی ہے۔ (جالینوس)

یہاں یہ بات لازمی ہے کہ عورت کی گرمی مرد کی گرمی سے متجاوز نہ ہو۔ (مؤلف)

اگر مشیمہ کا اخراج مقصود ہو تو دوائے معطس کے ذریعہ چھینک کرائیں۔ منہ اور ناک کو بند کریں ایسا کرنے سے شکم میں تمدد پیدا ہوگا اور کھنچاؤ پیدا ہوگا جو اخراج مشیمہ میں معین ثابت ہوتا ہے۔

حمل کی پہچان:

فم رحم کا بند ہو جانا ہے، فم رحم اشتمال سے یا ورم سے بند ہو جاتا ہے۔ دونوں میں فرق یہ ہے کہ ورم کے ساتھ صلابت ہوتی ہے اور اشتمال سے بند ہوا ہو تو صلابت نہیں ہوتی بلکہ اپنے طبعی حال پر ہوتا ہے اور اس کا اندازہ دائی کو انگلی ڈال کر دیکھنے سے ہو جاتا ہے۔ فم رحم کا بند ہو جانا استقرار حمل کی سب سے بڑی علامت ہے۔ (جالینوس)

اسقاط کی علامت:

اگر حاملہ کی چھاتی میں دودھ جاری ہو تو بچہ کمزور ہونے کی نشانی ہے اور اگر چھاتی سخت ہو تو بچہ کے قوی اور صحت مند ہوگا۔

چھاتیوں کا دبلا ہونا جسم میں خون کی بے حد کمی ظاہر کرتا ہے۔ دودھ کا چھاتی سے جاری ہونا اس بات کا پتہ دیتا ہے کہ بچہ سیراب نہیں ہو پاتا۔ تاہم متوسط درجے کی چھاتی دونوں طرح کی آفتوں سے محفوظ ہونے کا پتہ دیتا ہے یعنی چھاتیاں سخت ہوں اور ان کے دودھ نہ نکلے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ دودھ ٹپکے اور بچہ قوی ہو بشرطیکہ عورت انتہائی قوی ہو اور اس میں خون بڑی مقدار میں ہو۔ (جالینوس)

میں نے بہت سی عورتوں پر غور کیا جن کو کسی ادنی سبب سے اسقاط ہو گیا تھا۔ مجھے معلوم ہوا کہ کافی پہلے سے ان کے پستان دبلے ہو گئے تھے۔ اس سے یہ قیاس کیا گیا کہ پستان اور رحم کے درمیان مشترکہ عروق میں خون کم ہونے سے ایسا ہوا جس کے باعث بچے کو غذا نہ مل سکی اور وہ ہلاک ہو گیا۔ اس لئے میرا یہ قول بقراط کے قول کی تائید میں ہے کہ عورت پر جو اسقاط کے حالات آتے ہیں تو پہلے اس کی چھاتیاں دبلی ہو جاتی ہیں چنانچہ وہ کہتا ہے کہ جب عورت کی چھاتیاں حلب ہو جائیں اور اس کی چھاتیوں یا کولہے، یا آنکھوں یا رانوں میں درد ہو تو اس کا

اسقاط اسلئے نہیں ہوتا کہ اس کی چھاتیوں میں دودھ جمع ہو گیا بلکہ یہ سختی مدافعت کی وجہ سے ہے اور ایسا خون کی کثرت سے ہوتا ہے کیونکہ جب طبیعت خون کی کثرت کو بعض دوسرے اعضاء کی طرف دفع کرتی ہے تو ایسا ہو جاتا ہے کہ درد ہو۔ اس صورت میں بچہ کو کوئی خوف نہیں ہوتا۔

اسقاط کا سبب قلت کے دم کے علاوہ بھی ہوتا ہے مثلاً کودنا، چیخنا چلانا وغیرہ اور اس صورت میں چھاتیاں بہت لاغر ہو جاتی ہیں کیونکہ جنین جب پردۂ جنین کو چاک کرتا ہے تو خون سارا رحم کی جانب مائل ہو جاتا ہے۔

خلاصۂ کلام یہ ہے کہ حاملہ کی پستان کسی بھی سبب سے دبلے پڑ جائیں تو لامحالہ اسقاط ہو جانے والا ہے۔ اسقاط پستانوں کے دبلا ہوئے بغیر نہیں ہوتا اور پستانوں کی سختی صحت جنین کی علامت ہے لیکن یہ سختی بہت زیادہ نہ ہو بلکہ اعتدال کے ساتھ ہو۔ اگر پستان میں بہت زیادہ سختی ہو گی تو حاملہ کو پستان، کولہے یا پاؤں یا آنکھ میں درد ہو گا جو کثرت دم کی علامت ہے اور یہ سارے درد کسی ایک عضو میں محسوس ہونگے۔ (جالینوس)

اکثر پستانوں کی سختی کے بعد اس طرح کا کوئی درد کسی عضو میں محسوس ہو تو سمجھیں کہ طبیعت کے فضلات کو اس عضو کی طرف دفع کیا ہے اور رحم جس کے اندر بچہ پل رہا ہوتا ہے وہ بھی اس سے محفوظ نہیں رہتا۔ (مؤلف)

علامات اسقاط:

اگر حاملہ کو بخار عارض ہو اور ساتھ ہی سخت گرمی ہو جبکہ کوئی ظاہری سبب موجود نہ ہو تو ولادت مشکل سے ہو گی یا اسقاط ہو گا اور یہ عورت خطرے سے خالی نہ ہو گی کیونکہ بخار اور حرارت دونوں چھاتیوں کی خلط روی سے حادث ہوتے ہیں جو عورت کی قوت زائل کر دیتے ہیں جبکہ حاملہ کو وضع حمل کے لئے کافی قوت درکار ہوتی ہے اور جب جنین میں بخار کو برداشت کرنے کی قوت نہیں ہوتی تو اسقاط ہو جاتا ہے اور یوں بھی ضعف اس کے لئے ایک خطرہ بنا رہتا ہے۔

علامات حمل:

ایک کپڑے کی دھونی عورت کو دیں اگر دھونی کی بو اس کے بدن سے سرایت کر کے نتھنوں اور منہ کے اندر پہنچ جائے تو عورت حاملہ ہے۔

مر، کندر اور میعہ وغیرہ کا بخور جس میں حرارت اور خوشبو ہوتی ہے کرایا جاتا ہے۔ یہ بخور عورت کے منہ میں شدید طور پر محسوس ہوتا ہے لیکن اس رحم کثیف جو حمل کا متحمل نہ ہو اس میں یہ بخور موثر نہیں ہوتا۔ اگر حاملہ کا حیض مقررہ وقت پر ہو رہا ہے تو بچے کا صحیح حالت میں ہونا نا

ممکن ہے۔ (جالینوس)

اس سے مراد یہ ہے کہ ہمیشہ اپنے اوقات پر عادت کے موافق طمث آتا رہے صرف ایک یا دو مرتبہ صحیح آنے سے یا ایک دو مرتبہ تھوڑا آنے ولادت کے امکانات ختم نہیں ہوتے کیونکہ حاملہ کو اکثر ایسا ہو جاتا ہے اور اس کا سبب خون کی کثرت ہوتی ہے جو جنین کی ضرورت سے فاضل ہوتا ہے تاہم زیادہ مقدار میں مسلسل خون کا آنا اور اکثر اوقات آنا بچے کی صحت کے امکانات کو ختم کر دیتا ہے۔ (جالینوس)

علامات حمل :

جب خون طمث مقررہ وقت پر نہ آئے اور عورت کو لرزہ عارض نہ ہو اور نہ بخار ہو بلکہ صرف ہلکا سا اضطراب و کرب، متلی اور خراب چیزوں کی خواہش ہو تو اس کا مطلب یہ ہے کہ عورت حاملہ ہو گئی۔

بے چینی، متلی اور خراب چیزوں کی خواہش ردی اخلاط جسمانی سے بھی عارض ہوتی ہے لیکن اس حال میں بخار ضرور ہوتا ہے خواہ لرزہ نہ ہو یا پھر اس کا سبب فم معدہ میں ہوتا ہے اور یہ اس وقت ہوتا ہے جبکہ حمل کی تکلیف فم معدہ کو متاثر کر رہی ہو لہذا اگر اس تکلیف کے ساتھ حیض آنا بند ہو جائے بغیر کسی وجہ کے، تو حمل یقینی ہے۔

امتناع حمل کے اسباب :

اگر بچہ دانی کے اندر برودت و کثافت ہو تو استقرار حمل نہیں ہوتا اس طرح اگر زیادہ رطوبت ہو تو استقرار نہیں ہوتا کیونکہ رطوبت مادۂ منویہ کو ناقص بناتی ہے اور اس کے حرارت کو بجھا دیتی ہے اور جب جیسا ہونا چاہیے اس سے خفیف ہو یا اعتدال سے زیادہ گرم ہو تب بھی حمل نہیں ہوتا کیونکہ مادۂ منویہ کو مطلوبہ غذا نہیں ملتی اس لئے اس میں فساد واقع ہو جاتا ہے اور جب رحم کا مزاج معتدل ہوتا ہے تو عورت کے حاملہ ہونے کی زمین ہموار ہوتی ہے۔

اگر رحم میں زیادہ برودت کا غلبہ ہو، ساتھ میں ایک حد تک کمزوری ہو ان عروق کے منھ تک مشیمہ نہ پہنچ سکتا ہو جس کی وجہ سے کثافت جمع ہو گئی ہو اور اس حال میں بچہ اس سے غذا حاصل کر رہا ہو کیونکہ ایسے حال میں عورت کا طمث بند ہو جاتا ہے یا پھر بہت کم مقدار میں خارج ہوتا ہے اور ساتھ میں ردی بھی ہوتا ہے کیونکہ اس حال میں رحم سے صرف مائی رطوبت ہی خارج ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ جس شخص کو عروقی سقم ہوتا ہے اس کے سدے بھی جلد بنتے ہیں اور

خون جمع ہونے کے بعد بلغم کی طرف امالہ کرتا ہے اور ایسے رحم میں مرد کی منی اگر غایت درجہ گرم نہ ہو تو پہنچتے ہی ٹھنڈی ہو جاتی ہے کیونکہ منی کی مثال رحم میں ایسی ہے جیسے دانے کی مثال کہ اسے خشک زمین میں دابو یا تر زمین میں یا نالے میں تو اس کے مختلف نتائج برآمد ہونگے۔ چنانچہ خشک رحم میں منی ایسی ہے جیسے دانے کو چونے یا راکھ میں ڈال دیں۔

خوشبو کا بھپارہ فساد رحم کی جملہ اقسام کی طرف رہبری کرتا ہے جس کی تفصیل یہ ہے کہ رحم بارد اور کثیف کی طرف خوشبو کا بھپارہ نہیں پہنچتا اور شدید یابس و کثیر الرطوبت میں بھی بخارات کی خوشبو جذب نہیں ہوتی یعنی اٹھتی ہے لیکن اس میں جذب نہیں ہوتی جب کہ رحم حار میں بھپارے کی بو کا اثر منہ اور نتھنوں تک محسوس ہوتا ہے اور چونکہ منہ اور نتھنوں اپنے حال پر ہوتے ہیں اس لئے یہ بدبو میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ لہٰذا خوشبو کی دھونی مزاج حار کے لئے کافی بہتر ہے۔ تاہم اس مزاج کے بارے میں دوسرے دلائل کو بھی دیکھنا بھی ضروری ہے کیونکہ عورت میں مزاج حار بہت کم ہوتا ہے بلکہ اکثر عورتیں بارد المزاج ہوتی ہیں۔ سوائے چند دبلی پتلی زیادہ خون والی عورتوں کے۔

اگر حاملہ کو پیچش ہو جائے جو شدید ہو اور زیادہ دن رہے تو اسقاط ہو جاتا ہے کیونکہ آنتوں کی مشارکت سے رحم متاثر ہوتا ہے اور عورت کی قوت کم ہو کر اسقاط کا موجب ہوتی ہے۔ (جالینوس)

منی بے ثمر یا تو نشہ کرنے والے کی منی ہوتی ہے یا بچے کی یا زیادہ عمر والے یا بوڑھے کی۔ نیز ایسے شخص کی منی سے عیب دار اولاد پیدا ہوتی ہے جس کے اعضاء صحیح سالم نہیں ہوتے۔
(کتاب المعلومات)

صحت منداعضاء کی منی صحت منداور بیمار کی ناقص ہوتی ہے۔
(کتاب الامنی۔ بقراط)

سریع الانزال عورت:

جلد منزل ہونے والی عورتیں پندرہ سے چالیس سال تک ہوتی ہیں ان کے بدن نہ سخت ہوتے ہیں اور نہ نرم اور ان کے رحم بھی جسم کے تابع ہوتے ہیں۔ ان کا نظام حیض معتدل ہوتا ہے۔ خون حیض نہ پتلا ہوتا ہے اور نہ رقیق مائی۔ خراب رطوبت خارج ہوتی ہے بلکہ وہ معتدل خون والی ہوتی ہے۔ ان کا فم رحم فرج سے قریب ہوتا ہے جو جوانب کی طرف مائل نہیں

ہوتا۔

فم رحم کا بعید ہونا یا جوانب میں مائل ہونا یا کم گوشت والی ہونا اور حیض کا آنا بُرا ہے کیونکہ وقت انزال انکے جنین میں یہ چیزیں دغدغہ لاتی ہیں۔ اسی طرح غیض غضب بھی دغدغہ لاتا ہے۔

نیز جلد متزل ہونے والی عورتیں نہ زرد رنگ کی ہوتی ہیں نہ نیلگوں کیونکہ زرد و نیلگوں عورتیں جنین کا اسقاط کر دیتی ہیں تاہم سیاہ آنکھ والی عورت باعتبار انزال اور بتربیت جنین مناسب ہوتی ہے کیونکہ اس کی حرارت معتدل ہوتی ہے۔

حمل کی علامات:

منزل ہونے کی علامات یہ ہے کہ فراغت کے بعد لرزہ، ٹھنڈک محسوس ہو اور فم رحم بغیر صلابت کے بند ہو جائے اور تھوڑی مدت میں حیض بند ہو جائے۔ کولہو میں ثقل اور چھاتیوں میں ہلکے درد کے ساتھ ابھار آ جائے۔ متلی آئے، تھوڑا سینہ ابھر جائے رنگ، زرد ہو جائے، آنکھوں میں گھڑھا پڑ جائے اور چہرے پر کلف جھائیں نمودار ہو۔ آب شہد پلا کر تشخیص کر سکتے ہیں۔ لیکن یہ جانچ تمام عورتوں پر پوری نہیں اترتی کیونکہ بعض عورتیں ایک مہینہ تین ماہ بعد آب شہد لینے کی عادی ہوتی ہیں۔ عورت کوردی چیزوں کے کھانے کی خواہش ہوتی ہے نیز کھانے سے بے رغبتی، متلی، دردسر اور آنکھوں میں درد وغیرہ ہوتا ہے آنکھیں دھنس جاتی ہیں۔

نرینہ اولاد کی علامات:

عورت پر حسن اور نکھار ظاہر ہوتا ہے اس کا داہنا پستان بائیں کی نسبت بڑا ہوتا ہے جب کہ اگر لڑکی ہے تو رنگ زرد ہوتا ہے اور بائیں پستان بڑا ہوتا ہے حرکت جنین دھیمی ہوتی ہے۔ سستی کے ساتھ اکثر جی متلاتا ہے۔

واضع حمل کی علامتیں:

ساتیں یا نویں مہینہ زیریں شکم میں بوجھ اور کولہوں میں درد ہوتا ہے۔ شکم گرم اور فم رحم پھول جاتا ہے نیز فم رحم میں تری آنے لگتی ہے پھر جب دردزہ کا وقت قریب آ جاتا ہے تو سرین ڈھیلے ہو جاتے ہیں اور جنگاسے پھول جاتے ہیں۔ ہاتھ رکھنے سے فم رحم پھولا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

مردہ جنین کی علامات:

اگر جنین مردہ ہے تو دردزہ کے وقت عورت کو جنین کی حرکت محسوس ہوتی ہے اور اس کے رحم سے گندگی اور بدبودار رطوبت خارج ہوتی ہے۔ (کتاب المعلومات)

حمل قائم ہونے کی علامت یہ ہے کہ رحم منی کو اپنے اندر روک لیتا ہے اور پھر اس سے کوئی قطرہ باہر خارج نہیں ہوتا ہے اور مرد کو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے رحم ذکر چھو سے لیتا ہے۔ اور اکثر استقرار حمل حیض جاری ہونے سے کچھ قبل ہوتا ہے۔ (کتاب المنی۔ علامات حمل)

اگر بیضتان میں بعد ہو جائے یا کچل جائیں یا شوکران سے ان کو بارد کر دیا جائے تو جاندار پیدا نہیں ہوتا۔

اگر مرد و عورت کے بیضتان شدید طور پر سرد ہو جائیں تو جاندار پیدا نہیں ہوتے۔

اگر بیضوں میں ورم صلب ہو جائے تب بھی جاندار پیدا نہیں ہوتا۔ لڑکی کا جنین داہنی جانب شاذ و نادر ہوتا ہے۔ لیکن لڑکے کا حمل پہلے داہنے بیضہ میں انتفاخ لاتا ہے اور اگر بائیں بیضہ میں انتفاخ ہے تو لڑکی ہے۔ (کتاب المنی۔ بانجھ پن)

حشفہ سے جڑا ہوا پٹھہ اگر اتنا لمبا ہو حشفہ کا سردبر تک پہنچ جائے تو اس سے منی سیدھی خارج نہیں ہوتی اور مسافت طویل کی نظر ہو جاتی ہے۔ اس لئے حمل قرار نہیں ہوتا۔ اگر اس رباط کو کاٹ کر حشفہ تک سیدھا کر دیا جائے تو حمل ہو جاتا ہے۔ اس رباط کی شکل زبان کے رباط جیسی ہوتی ہے۔

اگر حاملہ کو بخار ہے اور چہرے پر سرخی ہے سر میں گرانی اور آنکھوں کے گڑھوں میں درد ہے تو اسقاط ہو جاتا ہے۔

طمث کے بعد فم رحم بہت زیادہ پھیل جاتا ہے اور منی قبول کرنے کے لئے پوری طرح تیار ہو جاتا ہے۔

اگر زچہ کو بخار ہے اور رحم میں ورم ہے تو اس کو گرم پانی کا آبزن کرائیں۔ اس سے درد ہلکا ہوتا ہے اور اس ورم رحم میں نرمی آتی ہے جو عسر ولادت سے ہو جاتا ہے۔ نیز زچہ کو

بار بار ماء الشعیر (آش جو) پلائیں تا کہ امکانی ثقل نہ ہو۔ نیز اس کے پینے سے اس کی قوت واپس آئے گی۔ اور بدن کو تراوٹ ملے گی ماء الشعیر کی ایک خوبی یہ ہے کہ وہ نوخون نحاس کو بہہ نکلنے سے روکتا بھی ہے۔ (کتاب منافع الاعضاء۔ باب پنجم)

اگر حاملہ کا دودھ زیادہ تعداد میں خارج ہو تو کمزور جنین کا پتہ دیتا ہے اور اگر جسم گٹھا ہوا ہو، چھاتیاں بھی بند ہوں تو جنین صحت مند ہے اور لڑکا ہے۔ (کتاب الاخلاط)

پستان میں زیادہ دودھ کا ہونا ضعف جنین کا پتہ دیتا ہے کیونکہ یہ اس بات کی علامت ہے کہ جنین غذا حاصل نہیں کر رہا ہے اور اگر اس کے برعکس ہے تو معاملہ اس کے برعکس ہوتا ہے۔

ہم نے اکثر حاملہ عورتوں میں دائیں جانب کے جنین کو لڑکا پایا۔ (جالینوس)

اسقاط کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں:

تیز درد، تخمہ، جریان خون، اور دواء المسہل پینا یا دواء مُسہل کا حمول کرنا۔

(حفظ الجنین)

اس کے علاوہ سقطہ، ضربہ، خوف وفزع وغیرہ اور بخار، بہت زیادہ غم اور بہت زیادہ خوشی بھی اس کے اسباب ہیں۔ (مؤلف)

رحم کے داہنی جانب سے خارج ہونے والا خون پانی کی طرح صاف ہوتا ہے لیکن بائیں جانب والا خون صاف نہیں ہوتا ہے۔ اسی لئے عورت داہنی جانب زیادہ گرم ہوتی ہے اور اس جانب سے نر اولاد وجود میں آتی ہے۔

دل درمیان میں واقع ہوتا ہے اور اس کی دھڑکن بائیں جانب محسوس ہوتی ہے کیونکہ دل کا بایاں بطن ہی ہے جس سے دھڑکن اور نبض وجود میں آتی ہے۔

اولاد کے خواہش مند کو چاہئے کہ نشہ نہ کرے نہ بدہضمی ہونے دے بلکہ کھانا اچھی طرح ہضم ہو جانا چاہئے اور جسم ہر اعتبار سے معتدل ہونا چاہئے۔

برف کا اور ٹھنڈا پانی پینے سے عورت بانجھ ہو جاتی ہے کیونکہ اس سے اس کا نظام حیض بگڑ جاتا ہے۔ ٹھنڈی جگہوں پر زیادہ سکونت اختیار کرنے، عسر ولادت اور گرم مقامات پر

بآسانی ولادت ہوتی ہے۔محنت کی کمی، تھکن، حیض کھل کر ہونے سے بانجھ پن ہوتا ہے کیونکہ فم رحم کی رگیں لیسدار بلغم سے پُر ہوجاتی ہیں۔قوت جاذبہ ختم ہوجاتی ہے پھر وہ منی کو قوت کے جذب نہیں کر پاتی نہ منی وہاں ٹھہرتی ہے اور نہ پرورش پاتی ہے۔

جو عورتیں حاملہ نہیں ہو پاتیں اکثر و بیشتر ان کے بدن خون حیض سے صاف نہیں ہو پاتے بلکہ احتباس خون حیض سے فساد بدن کا شکار ہوتی ہیں۔(کتاب الاہویہ والبلدان)

کبھی نطفہ میں کوئی خرابی واقع ہونے سے حمل نہیں ٹھہر پاتا لہٰذا مرد و عورت کے مزاج کو پہچانا جائے۔عورت کے مزاج کی پہچان دم حیض کی سفیدی اور رقت اور پہلے سے اختیار کی گئی تدبیر سے ہوتی ہے۔کبھی حیض کا خون بکثر خارج ہوجانے سے رحم سرد ہوجاتا ہے اور نطفہ خراب ہوجاتا ہے۔حمل نہ ہونا کبھی اس وجہ سے ہوتا ہے کہ عرصہ تک عورت جماع سے محروم رہتی ہے اور کبھی حمل اس وجہ قرار نہیں پاتا کہ مرد کی منی اس قدر زیادہ گرم یا سرد ہوتی ہے کہ عورت اس کو محسوس کرلیتی ہے۔

کبھی رحم میں خشکی ہونے کی وجہ سے بھی مرد کو لذت حاصل نہیں ہوتی اور اس کی خشکی کو میاں بیوی دونوں محسوس کرتے ہیں۔بانجھ پن کو اطباء نے عاقر باطلاق کہا ہے۔اگر مرد کی طرف سے سستی ہو تب بھی حمل واقع نہیں ہوتا۔زیادہ چربی اور آنتوں کے زخم سے بھی فساد نطفہ ہوتا ہے اور حمل قرار نہیں پاتا۔

حمل قائم کرنے کی قوی دوا:

فربیون کا حمول فوراً حیض جاری کرتا ہے اس میں سیلان کا خدشہ بھی نہیں ہوتا۔

(یہودی)

میں نے چالیس دن سے قبل سے اسقاط میں کوئی صورت نہیں پائی اور تین مہینہ سے قبل کے اسقاط میں لڑکے کی علامت نہیں پائی۔اس مدت کے بعد صورت ظاہر ہوتی ہے۔

اگر صورت جنین پینتیس دن میں مکمل ہوجائے تو ستر دن میں حرکت ہونے لگتی ہے اور ۲۱۰ دن میں پیدائش ہوجاتی ہے۔اور اگر ۴۵ دن میں صورت مکمل ہو تو ۹۰ دن میں حرکت

شروع ہوتی ہے اور ۲۷۰ دنوں میں ولادت ہوتی ہے۔ اگر ۵۰ دن میں صورت مکمل ہو تو ۱۰۰ دن میں حرکت ہوتی ہے اور ۳۰۰ دن میں ولادت ہوتی ہے۔ حاصل کلام یہ ہے کہ جنین اتنی ہی کم مدت میں حرکت کرتا ہے جتنی کم مدت میں وہ صورت اختیار کر لیتا ہے اور اس کا خروج تین گنی مدت میں ہوتا ہے۔ موٹی عورتوں کو اولاد کم ہوتی ہے۔ شمالی ہوا لڑکا پیدا کرتی ہے جنوبی ہوا لڑکی۔ بوڑھوں اور چھوٹی عمر کے لوگوں کی اولاد اکثر لڑکیاں ہوتی ہیں اور جوانوں کی اولاد لڑکے ہوتے ہیں۔ بچے کا چھوٹا یا لمبا ہونا رحم کی تنگی و وسعت اور مادہ منویہ کی کثرت وقلت پر منحصر ہوتا ہے جیسے نارنگی کو شیشے کی بڑی بوتل میں داخل کر دو یا چھوٹی میں۔

علامت حمل:

کئی ایک معتبر آدمیوں نے مجھے بتایا کہ انھوں نے بعد جماع فم رحم کو خشک پایا پھر بھی ان کی بیویوں کو حمل ٹھہرا۔ (طبری۔ بقراط کے حوالے سے)

(حاملہ اگر چلنے میں پہلے داہنا پیر اٹھائے تو لڑکا اور بائیاں پیر اٹھا کر چلے تو لڑکی۔ میں نے اس کا تین معاملوں میں تجربہ کیا اور صحیح پایا ممکن ہے یہ اتفاق رہا ہو)

اگر ولادت سے قبل اور ولادت کے وقت حاملہ کے شکم اور پیڑو میں درد ہو تو ولادت آسان ہوتی ہے اور اگر ریڑھ میں درد تو ہمیشہ ولادت میں مشکل ہوتی ہے۔ ابتدا میں حاملہ عورت کا بدن احتباس طمث اور جنین کے پوری غذا نہ لینے کی وجہ سے ڈھیلا رہتا ہے پھر جب جنین بڑا ہو جاتا ہے پھر یہ کیفیت ہلکی ہو جاتی ہے کیونکہ جنین اس سے پوری غذائیت حاصل کرنے لگاتا ہے اور حاملہ کے بدن سے اس کا تنقیہ ہو جاتا ہے۔ (طبری)

علامات ذکر:

جنین کی حرکت شکم میں دائیں جانب زیادہ ہوئی ہو اور حاملہ کی داہنی آنکھ خفیف الحرکت ہو اور اس میں چمک ہو نیز آنکھ کا رنگ تو یہ لڑکا ہونے کی دلیل ہے۔ اور اگر اس کے برعکس نشانیاں ہوں تو لڑکی کے۔

حاملہ کی تدبیر:

حاملہ کو چاہئے کہ آٹھویں مہینہ میں جھٹکے وغیرہ سے بچے کیونکہ اس حالت میں اگر اسقاط ہو گیا تو موت کا خطرہ ہے۔ جب ولادت کا وقت آن پہنچے تو عورت کے لئے بہتر ہے کہ بیٹھ جائے اور اپنے پیر پھیلا دے۔ پھر کمر کے بل تھوڑی دیر لیٹ جائے پھر کھڑی ہو جائے اور پھر نیچے جلدی جلدی زینہ اترے چڑھے اور چھینے اور چھینک لانے کی کوشش کرے۔ (طبری)

بچہ دانی کے سوئے مزاج حار کی علامت یہ ہے کہ مریضہ کے مزاج کی شدت سے نطفہ فاسد ہو جاتا ہے اور ضعف ہوتا ہے اور اگر رنگ پیلا ہوتا ہے، پیشاب رنگین ہوتا ہے، نبض سریع چلتی ہے اور گرم مزاج کی تمام علامات موجود ہوتی ہیں خاص طور سے خون حیض گرم ہوتا ہے۔ لیکن اگر فساد نطفہ برودت سے ہو تو خون، پیپ اور حیض کا زرد و سفید ہونا اس کی دلیل ہے۔ نیز اس کی توثیق دوسری علامتوں اور گذشتہ امراض و تدابیر سے کی جاتی ہے۔

بانجھ پن کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ عورت سے ایک زمانہ تک جماع نہ کیا جا سکے جس سے اس کی منی اور بچہ دانی کا مزاج بارد ہو کر فاسد ہو جائے۔ کثرت سیلان سے بھی رحم بارد ہو جاتا ہے۔ سیلان رطوبت کی علامت خراج کی دیگر علامات ہوا کرتی ہیں۔ نیز رحم سے جو تری رستی ہے۔ رحم کی یبوست کا پتہ فم رحم کی خشکی و صلابت سے ہو جاتا ہے۔

بانجھ پن کا ایک سبب گوشت کی کثرت بھی ہے۔ اگر اسقاط دوسرے یا ماہ میں ہو جائے تو اس کا سبب غلیظ ریاح اور عروق رحم کا بلغم ہوتا ہے خاص طور سے اس کا سبب ریاح ہے۔ چوتھے سے ساتویں مہینے تک کا اسقاط رطوبت اور بلغم غلیظ کے سبب سے ہوتا ہے۔ سبب بلغم اور سبب ریاح غلیظہ کا علاج مندرجہ ذیل ہے۔

ماء الاصول، روغن ارنڈ ہر تیسرے دن حب منتن کے ساتھ دیا جائے۔

اگر روغن ارنڈ نہ پی سکے تو ہر پانچویں روز ۲۱ گرام پرانا گڑ، ۱۳ گرام، تل کے ساتھ پلائیں اگر مریضہ کمزور ہو تو اسی لحاظ سے مقدار کم کر دیں روزانہ صبح کو ایک چوزے کی مقدار بھر دھرتا اور شحرتا یا چار یا پانچ دن تک کھلائیں پھر دو یا تین دن کے وقفے کے بعد دوبارہ کھلائیں

اور دواء المسک اور جوارش بزور ایک چنے کے برابر کھلائیں اور کاسر ریاح حقنہ کرائیں۔

کاسر ریاح کا حقنہ:

صعتر، نانخواہ، ابہل، کاشم، عود، شبث، بابونہ، سداب، مسک، حلبہ ایک ایک مٹھی اور ایک لیٹر دو سو ملی میٹر پانی کے تناسب سے اُبالیں۔ جب پانی جل کر آدھا رہ جائے تو صاف کر کے ۴۰۰ ملی لیٹر یا اس سے کچھ کم اس میں روغن رازقی اور ۱۳۰ گرام روغن کنجد ملا کر ہر چوتھے دن پر ایک بار حقنہ کریں نیز گرم دواؤں کی دھونی دیں۔

دھونی کا نسخہ:

مقل، اشق، علک الانباط، شونیز مفرد یا مرکب شکل میں ان کی دھونی دیں۔

نفط اسود اور روغن ناردین یا بلساں کا حمول کئی دن تک کریں۔ یہ ان عورتوں کے لئے بہتر علاج ہے جن کو رطوبت اور بالخصوص ریاح کی وجہ سے اسقاط ہو جایا کرتا ہے۔ اور جو عورتیں رحم کی یبوست کی بنا پر حاملہ نہیں ہو پاتیں ان کا علاج بذریعہ حقنہ اور بطخ کی چربی کے حمول کے ذریعہ کیا جائے نیز ان کو اسفیذ باج اور بکری کے بچے کا گوشت کھلایا جائے۔ بکری کا دودھ تازہ اور ابال کر پلایا جائے اگر رحم کسی جانب مائل ہو تو رگ صافن کی فصد سے اسے صحیح کریں جو رحم کے بالمقابل لگائی جائے گی۔ نیز ملین و مسخن اشیاء کا حمول کرائیں۔ (اہرن)

مدر طمث دواؤں کا بھی حمول کریں اور رحم کا بے جگہ ہونا عروق رحم میں اجتماع خون سے نہیں ہوتا بلکہ رطوبات سے ہوتا ہے۔ اس کی پہچان خشکی، مزاج اور سابقہ تدابیر کی بنیاد کی پر جائے گی۔ رطوبات کے اخراج کے لئے حب منتن ہر چوتھے دن دیں۔ روغن رازقی کی مالش کریں اور حار لطیف دواؤں مثلاً روغن الخضراء، یا روغن اخروٹ اور جوشاندۂ میتھی سے حقنہ کرائیں۔ (مؤلف)

حمل کا جلد ہونا:

خرگوش کا پنیر مایہ جو روغن بنفشہ میں باریک کر کے ملا لیا گیا ہو حیض سے فراغت کے بعد روئی میں لت کر کے حمول کریں یا پھر شیر، بھیڑیے، خرگوش یا کبوتر میں سے کسی ایک کا پتہ پونہ

گرام ہمراہ روغن ناردین پیس کر حیض سے فراغت کے بعد حمول کریں۔ اس مرض میں مر، لبنی اور بھنگ ہموزن کی دھونی بھی مفید ہے۔ تینوں کوکسی مشروب میں پیس کر قرص بنالیں اور پھر ۴.۵ گرام لیکراس کی دھونی دیں۔ (مؤلف)

ایسی حاملہ عورتیں جن کو ضعف معدہ اور ضعف جگر ہواور انھیں ضعف وریاح کی وجہ سے اسقاط کا خطرہ ہو مندرجہ ذیل جوارش کھلائیں۔

زیرہ ۳۵ گرام کو سرکہ شراب میں بھگوکر بریاں کریں اس کے بعد بزرکرفس ۳۵ گرام، نانخواہ، زنجبیل، جند بیدستر ہرایک ۱۱.۵ گرام اور شکر ۷۰ گرام کی جوارش بنائیں روزانہ ۴.۵ گرام کھلائیں پھر کچھ دن ناغہ کریں اس کے بعد کچھ دن ٹھنڈے پانی کے ساتھ کھلائیں

(اھرن)

اس مرض کے لئے مندرجہ ذیل نسخۂ جوارش بھی ہے، مصطگی، الائچی، کبابہ، قرنفل، زنجبیل وسک کو میبہ میں گوندھ کر جوارش بنائیں اور مناسب مقدار میں دیں۔ (مؤلف)

اگرلڑکے کی ولادت مطلوب ہو تو میاں بیوی دونوں کا علاج ایک مدت تک گرم دواؤں سے کریں۔ (کتاب الحمل بقراط)

اور علاج کے دوران مجامعت نہ کریں پانی بکثرت پینے دیں بلکہ تھوڑی شراب دیں کیونکہ کثرت شراب نوشی رقت منی کا سبب بنتی ہے۔ نشہ خوری سے قطعی دور رکھیں اور نشہ کی حالت میں مباشرت نہ کریں نہ بھرے پیٹ کریں۔ بلکہ بہت ہی ہلکی بھوک کی حالت میں کریں۔

مرد وعورت کا علاج مسخن حقنہ سے کریں۔ اسی حساب سے غذا دیں۔ گرم تیلوں کی مالش اور گرم حقنہ زیادہ مفید ہے۔ (مؤلف)

غلیظ صلب منی سے لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ (بقراط)

جماع میں کمی کرنے اور کم نشہ خوری سے منی غلیظ ہوتی ہے مرد کو دیکھتے رہنا چاہئے۔ جب رقت کا احساس ہو تو غلاظت کی تدبیر کریں۔ جب منی گاڑھی ہو جائے تب مجامعت کرے۔ حار یابس چیزیں کھانے سے غلظت پیدا ہوتی ہے اگرچہ معمولی ہو۔ اور حمل بھی اسی وقت قرار پائے جب کہ عورت کو جنسی خواہش ہو۔ اگر عورت شہوت سے عاری ہو تو منی بہہ کر خارج ہو جاتی

ہے۔ اسی طرح گرم حمام میں زیادہ دیر ٹھہرنے سے اسقاط ہو جاتا ہے کیونکہ گرم ہوا جنین کے لئے مضر ہے اور سرد مفید ہے۔ کیونکہ خیال ہے کہ جنین اس سے سانس لیتا ہے۔ (بقراط)

جس عورت کا حیض ۳۲ دن میں آتا ہے وہ اکثر نرینہ اولاد جنتی ہے اور جس کا ۴۳ دن میں آتا ہے وہ لڑکی جنتی ہے۔ لڑکا پیدا ہونے کے بعد اگر تیس دن میں زچہ کی طہارت ہو جائے تو عورت صحت مند نہیں ہے۔ اگر لڑکی پیدا ہونے کے بعد طہارت ہو تب بھی یہی بات ہے کہ زچہ صحت مند نہیں ہے۔

ولادت کے بعد صفائی ہوئے بغیر حیض آ جائے تو عورت ہلاک ہو جائے گی۔ اگر حمل اس حالت میں ہو کہ خون حیض فاسد تھا تو اس کی اصلاح کے لئے طبیب کو کچھ کرنا چاہئے۔ لہٰذا اسے اعتدال کے ساتھ منقیات کھلائیں کیونکہ اگر جنین نے فاسد خون سے غذا حاصل کی تو ہلاک ہو جائے گا۔ یہ بھی لحاظ رکھیں کہ منقی اشیا کی افراط نہ ہونے پائے اور نہ سیلان رحم جاری کرنے میں شدت کی جائے کیونکہ اگر جنین کی ساری غذا خارج ہو گئی تو بھی ہلاک ہو جائے گا۔ بلکہ لطیف تدابیر کی جائے اور نرمی کے ساتھ مادے کا اخراج کیا جائے۔ فاسد رطوبت رحم کی گردن کی راہ سے ہلکے ہلکے خارج ہو جائے اس کا منہ نہ کھلنے پائے۔

ملائم بدن کی عورت میں دودھ جلدی اتر آتا ہے اور سخت بدن کی عورت میں دیر سے۔ (بقراط)

مانع حمل اسباب میں سے ایک سبب بچے دانی کے منہ کا بند ہونا ہے۔ اس کا علاج اس کے عنوان کے تحت گذر چکا ہے۔ دوسرا سبب سوء مزاج مادی و غیر مادی ہوتا ہے۔ جس کی تشخیص اس کی مخصوص علامات سے کی جاتی ہے۔

سوء مزاج غیر مادی کا علاج تبدیل مزاج ہے اور سوء مزاج مادی کا علاج تبدیل مزاج کے علاوہ استفراغ مادہ ہے۔ رحم کے سوء مزاج حار اور بارد کی علامات کا ذکر پہلے کہیں ہو چکا ہے۔ اور کچے غلیظ مادے کے سبب رحم کا سوء مزاج کی تشخیص اس کی اپنی علامات تدبیر سابقہ خون حیض کے رنگ اور مقام کی نرمی کو دیکھ کر کی جا سکتی ہے۔ (بولس)

حاملہ کو اکثر فضلات کی کثرت، مسلسل قئے، بکثرت تھوک کا آنا، خفقان اور بھوک کی کمی

وغیرہ کی شکایات عارض ہو جاتی ہیں۔اس کے لئے معتدل چہل قدمی، بہت گرم کھانوں سے پرہیز اور شراب ریحانی اصفر کا پینا مفید ہے۔ بھوک کی کمی، تھوک کی زیادہ اور قئے کے لئے فصد مفید ہے۔اس کی دوائیں مندرجہ ذیل ہیں۔

عصی الراعی (لال ساگ) کا جوشاندہ پلائیں۔سوئے کا جوشاندہ پلائیں اور ریوند چینی تھوڑی مقدار میں کھانے کے بعد اور کھانے سے پہلے کھلائیں۔فم معدہ پر انگور کے پتے، گلنار وغیرہ کو سوئے اور پرانے سرکہ، شراب کے ساتھ پیس کر ضماد کرائیں۔

خفقان کم کرنے کے لئے گرم پانی گھونٹ گھونٹ لیں، دھیرے دھیرے ٹہلیں اور نرم ملائم کپڑے سے شراسیف کو ڈھکیں۔بھوک ختم ہو جائے تو طرح طرح کی لذیذ غذائیں مریضہ کے سامنے رکھیں۔بھوک کھولنے کے طویل سفر کرائیں۔چرپری اشیاء کا کھانا بھی بعض اوقات مفید ہوتا ہے۔مثلاً رائی حاملہ کی بھوک بند ہو جانے میں مفید ہوتی ہے اگر عورت آسودہ حال ہو اور زیادہ چل پھر نا سکتی ہو تو بقدر استطاعت چلائیں پھرائیں۔اگر عورت کے پیروں میں ڈھیلا ورم ہو جائے تو ترھل کے باب میں لکھے گئے نسخۂ طلاء کا استعمال کریں۔بھوک ختم ہو جانے کی شکایت میں چرپری چیزیں کھلائیں۔(بولس)

تازہ اور خشک لہسن کا رس نچوڑ کر اس کے ہموزن روغن کنجد میں ملا کر پلائیں۔جب اس کا پانی خشک ہو جائے تو بطور حمول روئی کے ٹکڑے میں استعمال کریں یہ بہت جلد حمل کا موجب ہوتا ہے۔باردنقرس اور دیگر باردریاح کے لئے روغن سوسن کپڑے میں لت کر کے کئی راتوں تک حمول کریں نیز عانہ اور درز پر مالش کریں۔یا اس میں زیبق بھی ملالیں۔یا اس کو بطور حمول استعمال کریں۔(چرک)

حاملہ کے پیروں کی رگیں اگر سرخ ہو تو لڑکا اور اگر سیاہ تو لڑکی پیدا ہوگی۔اگر داہنی چھاتی بڑی ہو تو لڑکا اور بائیں بڑی ہو تو لڑکی ہوگی۔اور اگر اس کے پستان کی بھٹنی کا رنگ سرخ ہو تو لڑکا سیاہ تو لڑکی ہوگی۔اسی طرح اگر دائیں پستان میں زیادہ دودھ اتر آئے تو لڑکا اور بائیں میں زیادہ ہو تو لڑکی ہوگی۔عورت کو روزہ رکھائیں اور نہار منہ بارش کا پانی ۱۳۰ گرام ار شہد ۶۵ گرام ملا کر پلائیں۔اس سے اگر قبض ہو جائے تو سمجھو حمل قرار پا چکا ہے اور اگر قبض نہ ہو

تو حمل نہیں ہے۔ اسی طرح مجامعت کے بعد دن میں عورت کو گھٹنے، پشت اور شکم میں کچھ درد اور ٹیس محسوس ہو تو یہ علامت ہے کہ حمل قرار پا چکا ہے۔ (شمعون)

اکثر پہلے تین مہینوں کے اندر ہونے والے اسقاط کا سبب وہ ریاح بنتی ہیں جو نطفہ سے جا کر ٹکراتی ہیں اور پھسلاتی ہیں۔ پھر سوء مزاج بارد سبب بنتا ہے جو نطفہ کو جامد کر دیتا ہے یا سوء مزاج حار سبب بنتا ہے جو نطفہ کو خشک کر کے ایک غیر طبعی شکل میں ڈھال دیتا ہے اور پھر طبیعت اس کو اسقاط کی شکل میں اپنے سے علیحدہ کر دیتی ہے۔ چوتھے سے چھٹے مہینے تک کے درمیان ہونے والے اسقاط کا سبب رحم کی وہ رطوبت مزلقہ ہوتی ہے جس کو جنین کا بوجھ برداشت نہیں کر پاتا اور پھسل کر ساقط ہو جاتا ہے۔ اسی طرح اگر چھٹے مہینے کے بعد اسقاط ہو تو اس کا سبب سوء مزاج بارد ہوتا ہے۔

کبھی امتناع حمل رحم کے کسی جانب مائل ہو جانے سے ہوتا ہے لہٰذا پہلے دائی کو فرج کا امتحان کر کے معلوم کرنے کے لئے کہیں کہ رحم کے کس طرف مائل ہے۔ اگر رحم جس طرف مائل ہوا ہے وہاں کی عروق موٹی اور پر ہیں تو مخالف جانب کے پیر میں فصد کریں۔ لیکن اگر رحم میں اینٹھن اور سکڑن ہو اور غلظت نہ ہو تو ملین حقنوں، حمولات، حمام اور آبزن سے علاج کرائیں۔ (اختصارات)

لڑکا پیدا ہونے کی شرائط یہ ہیں کہ مرد میں شہوت میں زیادہ ہو اور عورت میں کم ہو۔ اور ایسا حیض کے بعد ہوتا ہے کیونکہ حیض کے بعد اس کی منی کم ہو جاتی ہے اور ایام گذرنے پر منی پھر جمع ہو جاتی ہے چنانچہ اگر حیض سے فراغت پر فوراً حمل ہو جائے تو لڑکا ہے خصوصاً جب کہ اس کا نطفہ قلیل ہو۔ دوران حمل خصوصاً آٹھویں ماہ میں مجامعت سے پرہیز کرنا چاہئے کیونکہ اس وقت جماع سے اسقاط کا اندیشہ ہوتا ہے۔

لڑکے کا حمل ہو تو عورت جب کھڑی ہوتی ہے تو دائیں طرف کا ہاتھ ٹیکتی ہے اور بیٹھنے میں بھی دائیں جانب ٹیک لگاتی ہے۔ لڑکی ہو تو اس کے برعکس ہوتا ہے۔ اسی طرح لڑکے میں پہلے داہنا سر پستان سیاہ ہوتا ہے پھر بایاں، اور پہلے داہنی جانب دودھ اترتا ہے پھر بائیں جانب۔ اور عورت کا رنگ کھلا ہوا، چہرے پر رونق و تازگی ہوتی ہے۔ چہرے کی جلد پر کلف یا

جھائیں وغیرہ کے نشان کم ہوتے ہیں۔ اسی طرح لڑکے کے حمل میں خواہش جماع نہیں ہوتی۔ لڑکی کے حمل میں ہوتی ہے۔

ماقبل و مابعد جماع کی تدابیر وہدایات اور اس سے بچے پر پڑنے والے اثرات وہ بہت سے ہیں۔ (کتاب الطبری)

اسی طرح عورت کے پیر میں جو ورم عارض ہوتا ہے اس سے بھی کچھ باتیں وابستہ ہیں جس کو ورم حار کے بیان میں لکھا گیا ہے۔ (اوریباسوس)

امتناع حمل کے اسباب مندرجہ ذیل ہیں:

سوء مزاج سدہ، رحم کے اندر رطوبت غریبہ کی موجودگی، حیض کی خرابی، ورم، زخم، چربی کی کثرت۔ (ابن ماسویہ۔ درعلاج ارحام)

امتناع حمل بسبب کثرت شحم (چربی) کی علامات یہاں ذکر کرنے کی ضرورت تھی۔ علاج کے لئے فصد کریں، سدے کھولیں، غذا کم کردیں اور شادریطوس کھلائیں۔ (مؤلف)

پہلے سے تیسرے مہینے تک کا اسقاط ریاح کی وجہ سے ہوتا ہے۔ چوتھے سے چھٹے مہینے کا رحمی رطوبت سے ہوتا ہے جو جنین کو اس کے بوجھ کی وجہ سے پھسلا دیتی ہے۔ ساتویں سے نویں مہینے تک کا اسقاط رحم میں سوء مزاج بارد لاحق ہونے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

اسقاط بہ سبب ریاح کا علاج مندرجہ ذیل ہے:

روغن ارنڈ، آب میتھی، حب سکنجبیں، حرف ابیض بریاں، روغن ارنڈ، شجرنایا، دحمرتا اس کے علاوہ حقنہ کیا جاتا ہے۔ دھونی دی جاتی ہے۔

اس کے علاوہ نفط، صعتر، نانخواہ سے تیار کئے گئے فرزجے استعمال کئے جاتے ہیں۔ سوسن مقل اور علک البطم کی دھونی دی جاتی ہے۔

اگر حاملہ کو سیلان دم زیادہ مقدار میں ہوتا ہے تو ہم اس کے فصد لگانے کی جسارت نہیں کرتے اور نہ اسے مسہل دوائیں کھلاتے ہیں۔

جن عورتوں کو چربی کی کثرت سے حمل نہ ہوتا ہو ان کو فصد کے بعد مندرجہ فرزجہ استعمال

کرائیں۔

نسخہ فرزجہ:

عسل ماذی، روغن سوسن، مرکی۔ اس کے علاوہ گرم حقنہ جس میں حنظل شامل ہو استعمال کرائیں۔ گوشت، مچھلی اور چربی قطعی ترک کرادیں۔ (ابن ماسویہ)

اگر موٹی عورت رحمی رطوبت سے پاک ہوجائے اور رحم پر گرماہٹ ہوجائے تو حاملہ ہوجاتی ہے لیکن اکثر ایسا نہیں ہوتا اور اگر حاملہ ہو ہی جاتی ہے تو اسقاط ہوجاتا ہے اور اگر اسقاط نہ ہو تو اس کا جنین بہت کمزور ہوتا ہے۔ (روفس)

اگر کنواری لڑکی کا پردۂ بکارت زائل ہوجائے تو اس کو شراب اور روغن زیتون میں بٹھائیں۔ اگر جراحت شدید ہو تو انبوبہ کو فم رحم میں ڈالکر اس جگہ مرہم لگائیں۔ انبوبہ اس لئے کہ مرحم چپکے نہیں۔

جن عورتوں کے جلدی جلدی لڑکے ہوتے ہیں وہ عورتیں جو اپنی عمر کے پندرہ سے چالیس کے درمیان ہوتی ہیں۔ جن کی بچے دانی نہ سخت ہوتی ہے نہ ڈھیلی اور جو حرارت اور برودت میں معتدل ہوتی ہیں اور جن کا حیض وقت پر آتا ہے کھانا، پینا، فرحت وسرور اعتدال کے اندر ہوتا ہے۔ جلد جلد حاملہ ہونے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ جو پندرہ سال سے پہلے حاملہ ہوجاتی ہیں ان کو موت کا خطرہ ہوتا ہے کیونکہ ان کا رحم چھوٹا ہوتا ہے۔ چنانچہ بغیر مشقت ودشواری کے ولادت نہیں ہوسکتی۔ ہمیشہ غمگین ہونے والی عورت حاملہ نہیں ہوتی۔ اسی طرح بدہضمی کا شکار عورت حاملہ نہیں ہوتی۔ استقرار حمل کا مناسب زمانہ اوائل حیض یا اواخر حیض ہوتا ہے اور اس وقت جب کہ جسم معتدل ہو۔ شکم کھانے پینے سے پر نہ ہو۔ طمث کے شروع ہونے کے ذرا قبل حمل نہیں ٹھہر پاتا کیونکہ رحم میں رطوبت موجود ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے اس میں جذب کی قوت نہیں ہوتی ہے۔

حمل قرار پانے کی علامتیں:

بعد جماع عورت اپنے مبہل میں کوئی خرابی نہ محسوس کرے۔ حیض بند ہوجائے۔ اس کی

چھاتیاں بڑی ہو جائیں ۔ اس کے بعد شکم بڑھنا شروع ہوتا ہے ۔اس کے بعد جنین کی حرکت شروع ہونے لگتی ہے ۔حمل کی ابتدائی ایام میں عورت کا آرام کرنا بہتر ہے ۔تھوڑی غذا کھانے کے بعد تھوڑا ٹہلنے کی عادت ڈالیں ۔ اعتدال کے ساتھ حمام کا اہتمام کریں اس میں کوتاہی نہ کریں ۔زود ہضم کھانا کھائیں ۔ چرپری چیزوں سے پرہیز کریں اور ہر کڑوی اور نفخ پیدا کرنے والی چیز سے بھی بچیں ۔

عورت کو دوسرے تیسرے مہینے سے خراب چیز کھانے کی خواہش ہونے لگتی ہے جو کبھی چوتھے اور پانچویں مہینے تک رہتی ہے ۔ ایسی حالت میں عورت آرام کرے، کھانا کم کھائے ،حمام اعتدال سے کرے اور فم معدہ کو تقویت دینے والی غذائیں استعمال کرے ۔شراب مُرد ٹھنڈے پانی کے ساتھ پئیں جو کھانے کے دوران ہو ۔کھانے کے بعد دونوں ہاتھ اور پیروں کو اچھی طرح سے دھوئیں اور معدے پر نیم گرم ضماد لگائیں ۔ انار دانہ ترش منہ میں رکھ کر چوسیں ۔

لڑکے کی علامات :

جنس لڑکا ہو تو حاملہ عورت کا رنگ سرخ اور کھلا ہوا ہوتا ہے اگر لڑکی ہو تو زرد اور سبزی مائل ہوتا ہے ۔لڑکا ہو تو داہنی چھاتی بائیں سے بڑی ہوتی ہے ۔ اگر جڑواں بچے ہوں تو دونوں چھاتیاں ایک ساتھ بڑی ہوتی ہیں ۔ جن عورتوں کے بال گھنیرے ہوتے ہیں اور ان کے جسم میں خون زیادہ ہوتا ہے ان کو حمل کے دوران تھوڑا بہت خون آجاتا ہے اور جن عورتوں کو حاملہ ہو چکنے کے بعد خون آجاتا ہے ان کے ساتھ اگر اس وقت جماع کر لیا جائے تو ایک حمل پر دوسرا حمل قرار پا جاتا ہے ۔ زمانہ ءحیض تک عورت کے اندر حمل قرار پانے کی صلاحیت ہوتی ہے ۔

جنین کبھی ساتویں مہینے کبھی نویں مہینے اور کبھی گیارہویں مہینے میں تولد ہوتا ہے ۔

جب عورت کو دردزہ ہونے لگے تو اسے کرسی پر بٹھائیں جیسے ہی سفاق جو پیشاب سے پر ہوتی ہے پھٹے عورت اتنا زور لگائے کہ بچہ باہر خارج ہو جائے ۔

عسر ولادت مشیمہ کی وجہ سے دو صورتوں میں ہوتا ہے یا تو مشیمہ اس قدر سخت اور دبیض ہوتا ہے کہ اس کا پھٹنا مشکل ہوتا ہے یا پھر اتنا باریک ہوتا ہے کہ قبل از وقت پھٹ جاتا ہے ۔ اس

کی رطوبت بہہ جانے سے رحم خشک ہو جاتا ہے اتنا خشک کہ جنین کا اس میں سے پھسل کا نکل آنا مشکل ہو جاتا ہے اور رحم کے بہت زیادہ خشک یا بہت زیادہ رطوبت ہونے کی حالت میں جنین نہیں نکل سکتا۔

عسر ولادت کی دوسری شکلیں یہ ہوتی ہیں کہ جنین لڑکی ہو کیونکہ اسکا خارج ہونا مشکل ہوتا ہے یا پھر جنین کئی دن پہلے سے مردہ ہو یا پھر مہبل یعنی رحم کا منہ تنگ ہو یا پھر حاملہ کم عمر ہو یا پھر مسانہ اور رحم میں ورم ہو اور آنت میں بھی ورم ہو یا وہاں خشک براز جمع ہو گیا ہو یا پھر عورت پر برودت کا غلبہ ہو یا پھر حد سے زیادہ دبلی ہو یا اس کی قوت ساقط ہو گئی ہو یا پھر غم کی خبر اس پر اثر کر گئی ہو یا ٹھنڈی ہوا لگ گئی ہو۔

جنین کا طبعی خروج سر کی جانب سے ہوتا ہے اس کے علاوہ پہلو سے، یا کولہے سے، یا ٹانگوں سے ہو تو یہ سب غیر طبعی حالتیں ہیں۔

جب مشیمہ ولادت سے پہلے پھٹ جائے اور رطوبت بہہ جائے تو رحم اور فرج میں موم، کوئی تیل یا انڈے کی سفیدی یا مرغابی کی چربی لگائیں۔ یہ تدبیر اسوقت بھی اختیار کی جائے جب کہ رطوبت ناکافی ہو۔

جس عورت کا مشیمہ اتنا دبیز ہو کہ آسانی سے چاک نہ ہو رہا ہو تو انگلیوں کو اندر داخل کر کے سلائی سے یا سوئی سے یا فصد کرنیکے نشتر سے چاک کریں۔

جنین زیادہ بڑا ہونے کی وجہ سے ولادت میں دقت ہو تو دائی ہاتھ ڈال کر ہلکے ہلکے جنین کو کھینچے۔ اگر ایسا کرنے کے حالات نہ ہوں تو جو کچھ باہر ہے اسے نرم پٹی سے باندھ کر کھینچے اس سے کام نہ چلے تو کلاب سے پھانس کر کھینچے اب بھی خارج نہ ہو تو جنین کا عضو عضو کاٹ کر ہر ممکن صورت میں باہر نکالیں۔ مردہ جنین کو اس سے پہلے کہ اسمیں انتفاخ یا ورم پیدا ہو اسے باہر نکالنا بہت ضروری ہے۔ اگر ایسا ممکن نہیں ہے تو جنین کو کاٹ دینا چاہیے۔ اگر اسکا سر زیادہ بڑا ہے تو سر کاٹ کر دماغ نکال دیں اور ران کاٹ دیں پھر ضابر سے پھانس کر جنین نکالیں۔ اگر سر میں پانی ہونے کی وجہ سے خروج میں پریشانی ہو رہی ہو تو جنین کے سر میں چھید کر کے پانی نکال دیں اور ضرورت ہو تو اسکے گلے میں کپڑے کی پٹی باندھ کر کھینچیں اس سے کام نہ چلے تو

ضارات سے پھنسا کر کھینچیں۔

اگر جنین کا زاویہ ناہموار ہو تو عورت کو دو چار بار حرکت کرائیں ممکن ہے کہ صحیح ہو جائے۔

عورت سے کہیں کہ چارپائی پر سیدھی لیٹ جائے اور دونوں پیروں کو اوپر کی جانب اٹھائے پھر چارپائی کو خوب زور سے ہلائیں۔ ایسا کرنے سے باہر نکلا ہوا عضو اندر چلا جائے گا ورنہ پھر اسے کاٹ دیں، اور اگر باہر نکل آیا ہے تو اسے اندر لوٹائیں اور عورت سے حرکت کرائیں تاکہ وہ سیدھا ہو جائے جنین کو تجویف رحم تک واپس کریں اگر ایسا نہ ہو سکیں تو عضو کاٹیں خواہ ہاتھ ہوں یا پیر۔

اس بات کی کوشش کریں کہ جنین کا سر نیچے کی طرف ہو اگر یہ ممکن نہ ہو تو پیروں کی نیچے کر لیا جائے لیکن اگر جنین کسی پہلو سے خارج ہو رہا ہو تو اسے اندر دفع کریں اور طبعی زاویہ پر موڑیں اگر ایسا نہ ہو تو جنین جیسے ہی اندر جائے عورت کو زور سے ہلا دیں۔ ایسا کرنے سے جنین صحیح زاویہ پر آ سکتا ہے لیکن اگر اس سے کامیابی نہ ہو تو جیسے ہی ممکن ہو اس کو پھانسیں اور کھینچیں اور اس کے ٹکڑے کاٹیں اور جب تک آخری ٹکڑا خارج نہ ہو جائے نہ چھوڑیں۔

مسلسل خوشبو سونگھنے سے عسر ولادت عارض ہوتا ہے کیونکہ خوشبو سے رحم اوپر کی جانب سکڑ جاتا ہے۔ اس لئے خوشبو اس قدر سونگھیں کہ قوت شامہ کو تقویت مل جائے۔ اس کے برعکس بدبو ولادت میں سہولت پیدا کرتی ہے۔ جس عورت کو موٹاپے کی وجہ ولادت میں دشواری ہو رہی ہو اس کو گھٹنوں کے بل بٹھائیں اور اس کے سر کو پیچھے کی جانب جھکائیں تاکہ اس کا شکم مقام رحم سے اونچا ہو جائے۔ ایسا کرنے سے جنین خارج ہو جائے گا۔ اسی طرح اگر ورم اور سختی کی وجہ سے تنگی رحم ہو گئی ہو تو یہ عمل کارآمد ہوتا ہے کیونکہ موٹی چربی کا رحم کے اوپر دباؤ پڑتا ہے اور مذکورہ شکل اختیار کرنے سے چربی کا دباؤ رحم کے اوپر سے ہٹ جاتا ہے۔

عسر ولادت کی وجہ سے اگر آنتوں اور پیشاب میں ثقل جمع ہو جاتا ہو تو پہلے پانی، شہد اور بورق کے حقنے کریں اور پیشاب جاری کریں پھر گنگنے پانی میں عورت کو بٹھائیں۔ ملحوظ رہے کہ ناتواں اور کمزور مریضہ ہو تو شکم پر بیرونی دباؤ ڈال کر اینگھنے اور زور لگانے میں مدد کی

جائے۔

جس عورت کی مہبل میں شقاق یا جراحت کی وجہ سے تکلیف ہو تو اس کے تکمید کرنا مفید ہوتا ہے۔ اس کے رحم میں خوب روغن ڈالیں اگر مقعد میں بواسیر ہو تو دردزہ کے دوران دکھن ہوگی۔ اس لئے نطول کریں اور آب گرم میں بٹھائیں۔

اگر ٹھنڈ لگنے کے سبب سے عسر ولادت ہے تو فرج میں پانی اور گرم روغن پہنچائیں اور عانہ، مراق اور کمر پر روغن غار کی مالش کریں۔

کمزوری اور استرخاء کی وجہ سے عسر ولادت ہو تو ہوادار اور معطر جگہ پر عورت کو بٹھائیں اور جتنی خوشبو اسے صحت مند رکھ سکتی ہے سنگھائیں۔ اور اُس کو انڈے کی زردی اور شراب تھوڑی تھوڑی دیتے رہیں اگر نشتر لگانے کی ضرورت پیش آئے تو عورت کو کرسی پر اس طرح بٹھائیں جیسے بوقت ولادت بٹھایا جاتا ہے۔ لیکن اس کے کمر کے پیچھے ٹیک لگانے کا اہتمام کریں۔ معالج اس کی ایک ران پر جو داہنے جانب والی ہو زور دے پھر نشتر لگائے۔ فرج کو لولب سے کھولے اس کے کھلنے سے فم رحم خود کھل جائے گا اور اس طرح مشیمہ خارج ہو جائے گا۔ عورت اپنے جبڑے کھولے رکھے اور معمول سے زیادہ لمبی سانس لے اور کھانسی کرے۔ اگر ایسا کرنے سے مشیمہ خارج نہ ہو تو بایاں ہاتھ جس کا ناخن کٹا ہوا ہو داخل کرے۔ اور پھر مشیمہ کو پکڑ کر آہستہ آہستہ کھینچیں۔ سختی سے ہرگز نہ کھینچیں۔ ایسا کرنے بھی اگر خارج نہ ہو اور مشیمے کے ٹوٹ جانے کا خطرہ ہو تو جہاں تک ہاتھ پہنچ سکے مشیمہ کو باندھ دیں اور پھر اسے عورت کی ران سے اعتدال کے ساتھ باندھیں اور رحم میں مرہم باسلیقون بذریعہ حقنہ ڈالیں تاکہ مشیمہ میں تعفن نہ ہو اور عورت کو مشیمہ خارج کرنے والی اشیاء کھلائیں۔

حاملہ کو سب سے شدید تکلیف بچے کے پیروں کے بل نکلنے سے اور اندرون رحم دونوں ہاتھوں کے پھیلنے سے ہوتی ہے اور اسی سے اس کو زیادہ درد ہوتا ہے۔ (میسوسن)

طبعی شکل میں ولادت کا ہونا عورت کے لئے کم تکلیف دہ ہوتا ہے اور خروج آسان ہوتا ہے۔ یہ بات جاننے کے لئے کہ جنین طبعی شکل میں خارج ہونے والا ہے یہ دیکھیں کہ عورت کھلی ہوا کی مشتاق ہے اور وردزہ اوپر سے نیچے کی جانب مائل ہے تو جنین طبعی شکل میں ہے۔

اس کے علاوہ عورت کے شکم پر پسلیوں کی جانب سے فم رحم کی جانب دباؤ ڈالیں ایسا کرنے سے اگر جنین سر کے بل ہے تو مشیمہ کے ساتھ خارج ہوگا اور عورت ایک بار میں پاک ہو جائے گی۔

ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ مشیمہ اس کی ران سے باندھ دیا ہے اور چھینک لائیں۔ اگر مشیمہ کو کاٹنا پڑے تو کاٹ دیں پھر شکم پر ہاتھ پھیریں اور عورت زور لگائے جنین یکبارگی خارج ہو جائے گا۔ عورت کا کرسی پر بیٹھنا مناسب ترین آسن ہے۔ اور اگر زور لگانے میں اور اوپر اٹھانے میں کمی ہو رہی ہو تو چھینک لانا مناسب تدبیر ثابت ہوتی ہے۔

اگر کثرت سے خون خارج ہو جائے تو دونوں ہاتھ اور دونوں پیر باندھ دیں اور شکم پر سرکہ میں کپڑا بھگو کر رکھ دیں۔ محرک دواؤں سے بچنا ضروری ہے کیونکہ اس جگہ اعصاب ہوتے ہیں جس کو یہ دوائیں نقصان پہنچاتی ہیں بلکہ رحم میں نفوخ کرنا اور عفص، کندر اور شراب کا شافہ رکھنا بہتر ثابت ہوتا ہے۔ (بولس)

حمل کی علامت یہ ہے کہ بعد جماع فم رحم پر خشکی ہے اس بارے میں دریافت کریں۔ جماع کے وقت عورت ایسا محسوس کرتی ہے گویا اس پر غشی طاری ہے اور پھر درد سا ہے۔

اور اس کے بعد عورت عانہ میں اور ناف میں اور فرج میں تھوڑا تھوڑا درد محسوس کرتی ہے۔ رحم کا منہ اچھی طرح بند ہو جاتا ہے۔ جماع سے بے رغبتی ہو جاتی ہے پھر حیض کا آنا بند ہو جاتا ہے اور کھٹی اشیاء کی خواہش ہوتی ہے، چہرے پر چھائیاں اور کالے دھبے ظاہر ہوتے ہیں اور چہرہ شاداب ہوتا ہے۔ سر پستان سیاہ ہو جاتا ہے اور چھاتیاں ابھرنے لگتی ہیں۔ آنکھ کی سفیدی زرد ہو جاتی ہے۔ بقراط نے جس طرح ذکر کیا ہے عورت کو آب شہد پلا کر جانچ کر لی جائے۔ (سرابیون)

ایک حقنہ جو شروع کے مہینوں میں بلغم کی کثرت سے اسقاط کی شکایت میں مستعمل ہے۔ اندرائن لے کر اس پر روغن سوسن بھر دیں۔ پہلے اس کے تخم نکالدیں اور ایک دن ایک رات چھوڑ دیں پھر دوسرے دن اس کو گرم راکھ پر رکھدیں۔ جب روغن میں جوش پڑ جائے تو ٹھنڈا کر کے صاف کرلیں اور فرج میں اس کا نیم گرم حقنہ کریں۔ یہ عجیب تاثیر رکھتا ہے۔

(قرابادین جبش)

جس عورت کو تھوڑی مقدار میں جلدی جلدی حیض آتا ہے وہ تولید کی اہلیت نہیں رکھتی کیونکہ یا تو وہ قلت دم کی مریض ہے یا اس کی عروق رحم میں کثافت ہے اور یہ دونوں باتیں حمل کے لئے ناموافق ہیں۔عروق رحم کی کثافت سے مشیمہ نہیں بنتا اور اگر بنتا ہے تو اس سے زیادہ مقدار میں غلیظ خون خارج ہوتا ہے۔(مؤلف)

جب مرد کی منی رقیق ہو اور صاحب جماع تیاری سے قبل دخول میں جلدی کرے تو یہ جلد خروج منی کا سبب بن جاتا ہے اور عورت سے ندامت کا موجب ہوتا ہے۔(کتاب المنی)

یہ علمی نکتہ ہے جسے سمجھنے کی ضرورت ہے۔(مؤلف)

بانجھ عورتوں کا علاج میں گرم شافات سے کرتا ہوں۔بلساں اور اس کا روغن، بان، مسک، اظفار الطیب وغیرہ کا شافہ بنا کر مستقل حمول کراتا ہوں اور گرم معجونیں دیتا ہوں۔دس روز کے بعد جماع کرنے کی اجازت دیتا ہوں۔مر، میعہ اور حب الغار کی قرص بنالیں اور روزانہ اس کی دھونی دیں۔(مؤلف)

حاملہ عورتوں کو متلی میں نیم گرم گائے کا دودھ پینے سے آرام ہو جاتا ہے

(قرابادین۔عتیق)

کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ دایا جب عورت کی چھاتیوں میں تغیر و پھیلاؤ وابھار محسوس کرے تو یہ حمل کی علامت ہے اور اگر آنکھوں میں گہرائی اور پپوٹوں میں استرخاء، نظر میں تیزی، آنکھ کی سفیدی میں گدلا پن محسوس کرے تو یہ بھی حمل کی علامت ہے۔اور لڑکے کی پہچان یہ ہے کہ دائی حاملہ کا شکم دیکھے کہ گول ہے اور بھرا ہوا ہے اور اس میں سختی ہے اور رنگ میں نکھار ہے تو یہ لڑکے کی علامت ہے اور اگر شکم میں طول اور ڈھیلا پن ہے اور اس کے رنگ میں جھائیاں ہیں تو لڑکی کا حمل ہے۔اگر سر پستان سرخی مائل ہے تو لڑکا ہے اور سیاہی مائل ہے تو لڑکی ہے۔

حاملہ کا دودھ لیکر دو انگلیوں سے دیکھیں اگر غلیظ ہے اور چپچپا ہے تو لڑکا اور چپچپا نہیں ہے تو لڑکی ہے۔

اس کے دودھ کا ایک قطرہ شیشے میں ٹپکا کر دھوپ میں رکھیں حرکت نہ دیں کچھ دیر بعد

اگر دودھ جمع ہو کر اگر ایک موتی دکھائی دے تو لڑکا ہے اگر پھیل جائے تو لڑکی ہے۔

جنین کی تعداد کی پہچان یہ ہے کہ ناف مشیمہ سے ملی ہوئی ہے یا اس میں سلوٹ اور گرہ ہے جتنی سلوٹیں ہیں اسی اعتبار سے ولادتیں ہوں گی اور اگر کوئی سلوٹ یا گرہ نہیں ہے تو ایک ولادت اگر عورت اسقاط کر دے یہ پہچان باطل ہو جاتی ہے۔

(جنین کی بیان کردہ معلومات بہ حوالہ جالینوس)

ساتویں مہینے میں پیدا ہونے والا بچہ اپنی قوت سے جھلی کو قبل از وقت چاک کر دیتا ہے۔لیکن چونکہ ایسا کرنے سے اس کے اندر اچانک ایک بڑی تبدیلی آتی ہے اس لئے بعد میں وہ کمزور ہو جاتا ہے۔

ساتویں مہینہ میں پیدا ہونے والے اکثر بچے اسی وجہ سے مر جاتے ہیں کہ ان کے اندر ایک بڑی تبدیلی آتی ہے جس کی وجہ سے ان کی حالت بگڑ جاتی ہے اور آٹھویں مہینے میں پیدا ہونے والے بچے جو بیمار ہوتے ہیں اور ان کی حالت خراب ہوتی ہے وہ اس بات کی دلیل ہے کہ حاملہ عورت کی حالت خراب تھی اور پوری مدت میں اس پر گرانی کی کیفیت رہی۔ دراصل جنین کی حال اس کی ماں کے حال کے تابع ہوتا ہے چنانچہ اس حال میں پیدا ہونے والا بچہ زندہ نہیں رہتا ہے۔

آٹھویں ماہ میں بچہ اس لئے پیدا ہو سکتا ہے کہ پہلے اس کا سر اوپر کی جانب ہوتا ہے اور اسی آٹھویں مہینہ میں پلٹ کر نیچے کی جانب ہو جاتا ہے۔ (مسائل جنین)

اگر ایسا ہوتا تو نویں مہینہ میں پیدا ہونے والے بچے کا حال اس کے برعکس ہوتا۔جنین کے قول کا مطلب یہ ہے کہ اگر بچہ ساتویں مہینے میں قوی ہو جاتا ہے تو جھلی ساتویں مہینے میں چاک کر دیتا ہے اور اگر ایسا نہ ہو تو آٹھویں مہینے میں پلٹتا ہے۔ اور اس کا سر نیچے ہوتا ہے۔لیکن اس میں اس قدر شدید حرکت نہیں ہوتی کہ باہر نکل آئے اور اگر وہ اس حالت میں نکل آتا ہے تو بہت زیادہ کمزور ہوتا ہے۔ کیونکہ اس نے زبردست قوت سے اتنی حرکت نہیں کی جتنی ساتویں مہینے کے جنین نے کی تھی بلکہ وہ طبعی حرکت پر قانع رہا اور اس کا پلٹنا بے جان چیز کی طرح ہوا جبکہ دنیا میں باقی رہنے کے لئے اسے قوت کی ضرورت تھی اور جب پلٹنے کے بعد اسے خروج کی

تکلیف سے واسطہ پڑا تو اس کا زندہ رہنا ممکن نہ رہا۔ تاہم اگر وہ خارج نہیں ہوا بلکہ رحم ہی میں موجود رہا تو آہستہ آہستہ قوی ہو کر زندہ رہنے کے قابل ہو جائے گا۔

جو بچے سر کے بل پیدا نہیں ہوتے بوقت ولادت ان کو صعوبت جھیلنا پڑتی ہے اور پہلو کے بل نکلنے میں بڑی دقت ہوتی ہے اور بڑی بُری شکل ہوتی ہے۔ بعض شکلیں اتنی خراب ہیں کہ جنین اور ماں دونوں مر جاتے ہیں اگر دونوں نہ مریں تو شدت خروج سے جنین باہر آنے کے بعد متورم ہو جاتا ہے اور اکثر مر جاتا ہے الا یہ کہ تین دن میں سکون سے ہو جائے۔

سب سے قوی بچہ وہ ہوتا ہے جو دسویں ماہ میں پیدا ہو کیونکہ وہ پرورش پا کر اس مرض سے دور ہو جاتا ہے جو آٹھویں مہینے میں اسے پہنچا تھا اور چونکہ وہ بڑا ہو جاتا ہے اس لئے بیمار بھی ہو تو اچھا ہو جاتا ہے۔ (مؤلف)

امتناع حمل یا تو مرد و عورت کے سوء مزاج سے ہوتا ہے جو سارے جسم میں ہو یا اعضاء تناسل سے۔ لہٰذا پہلے میں مخصوص علامت کی تدابیر سے بحث کروں گا پھر اعضاء تناسل کے سوء مزاج سے بحث کروں گا جس کی پہچان مادہ منویہ کی مقدار، کیفیت اور حیض کے ذریعہ کی جاتی ہے۔ یعنی دونوں میں سے کسی ایک میں سے مادہ میں کمی ہو یا اس میں تعفن ہو یا رقت ہو یا وہ غلاظت ہو جو سوء مزاج کی دلیل ہوتی ہے۔

حمل میں یہ چیز بھی اکثر مانع ہوتی ہے کہ مرد حاجت سے جلد فارغ ہو جاتا ہے اور عورت نہیں ہوتی جبکہ حمل اس وقت قائم ہوتا ہے جب دونوں بیک وقت فارغ ہوں۔ اس لئے مرد عورت کی آنکھوں سے، ڈھیلے پڑنے سے اندازہ لگائے اور حاجت کو ایسے ہی وقت میں مکمل کرے۔ خون حیض کی کثرت بھی مانع حمل ہے اور ایسی حالت میں فم رحم میں گرمی کی ضرورت ہوتی ہے اس کی دیگر وجوہات خونی پیشاب سے، درد، موٹاپا یا حد سے زیادہ دبلا پن ہی ہیں۔ ان میں علاج بالفصد کی ضرورت ہوتی ہے۔ (مؤلف)

حمل کی پہچان رحم کا شدت سے بند ہو جانا اور اس کا اوپر کی جانب سکڑ جانا۔

(جامع القوی الطیب)

یہ بات حاملہ عورتوں نے بکثرت بیان کی ہے کہ ان کا فم رحم اوپر کی جانب سکڑ گیا ہے۔ (مؤلف)

لڑکا یا لڑکی کا وجود عورت اور مرد میں سے کسی ایک کے غلبۂ منی پر منحصر ہے اگر مرد کی منی غالب ہے تو لڑکا ورنہ اس کے برعکس جنس پیدا ہوگی۔ اس لئے جو لڑکے کا طالب ہو اس کو زیادہ منی پیدا کرنے والا اور عورت کو کم شہوت والی ہونا چاہئے جو کم منی والی عورتیں ہوتی ہیں۔

حمل نہ ہونے کی علامات:

دو، دو۔ تین، تین ماہ تک مستقل حیض آتے رہنا اور ان خراب چیزوں کی خواہش نہ ہونا جن کی حاملہ کو ہوتی ہے۔ حمل کے دوران جنین کا حرکت نہ کرنا اور اگر حرکت ہو درد رحم کے ساتھ ہونا۔ اس کے علاوہ بخار، نفث الدم اور چھاتیوں کا دبلہ ہونا وغیرہ۔ (کتاب ایذیما۔ باب دوئم، مقالہ سوئم)

جس حاملہ کو خون آئے وہ مقویات رحم کا استعمال کرے مثلاً عدس مقشر، پوست انار، مازو، آس خشک سرکہ میں ڈبو کر ضماد کریں اور اس پانی میں بیٹھیں اور پانی میں کوئی خوشبو نہ ڈالیں۔ (ابن ماسویہ)

جن عورتوں کو حمل نہیں ہوتا وہ مندرجہ ذیل دھونی استعمال کریں۔ زرنیخ احمر، جوز السرو، میعہ سائلہ میں گوندھ کر ایک شیشے کے قیف نما برتن میں رکھ کر حیض سے فارغ ہو کر دھونی دیں۔ پھر دھونی پوری ہونے کے بعد مجامعت کریں۔

دوسرا نسخہ:

میعہ سائلہ میں حب الغار ملا کر شہد میں گوندھ کر ان کی ٹکیہ بنالیں ساڑھے تین گرام حبوب کی دھونی تین بار دیں۔ (مسیح)

شراب پینے والی نشہ کی عادی عورتیں حاملہ نہیں ہوتیں۔ (کتاب مسائل طبیعیہ)

جس عورت کے رحم میں فساد ہوتا ہے اس کو ایک حمل کے بعد دوسرا حمل ٹھہر جاتا ہے اور اس کے حمل سے خون بہتا رہتا ہے۔ اور ایسی حالت میں پہلا حمل صورت اختیار کئے بغیر متعفن

ہو کر رحم سے خارج ہو جاتا ہے۔ عورت کو بخار ہو جاتا ہے اور چہرے پر تہیج ہوتا ہے اور خراب امراض لاحق ہوتے ہیں یہاں تک کہ دونوں میں سے ایک کا اسقاط ہو جاتا ہے۔

(بقراط۔ حبل علی حبل)

شکم میں جنین کی موت واقع ہونے کی علامت:

عورت کو کسی ایک کروٹ لٹانے سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جنین نیچے کی طرف ایسا گرتا ہے جیسے پتھر۔ ناف کے گرد مراق ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ جو جنین کے زندہ رہنے تک گرم ہی رہتا ہے۔

اگر جنین خارج ہونے سے قبل عورت کا خون بہ جائے تو جنین کا خارج ہونا مشکل ہو جاتا ہے اور اس کی موت کا خطرہ رہتا ہے۔ مجامعت کی کثرت سے جنین جلد خارج ہوتا ہے۔

عسر ولادت کے بعد زندہ حالت میں جنین خارج ہو تو ناف جنین کو قطع نہ کریں جب تک اسے پیشاب یا چھینک نہ آجائے یا وہ رونہ دے اور اگر وہ خوب دیر تک حرکت نہ کرے تو سمجھو مر جائے گا۔

حاملہ کی آنکھوں میں گہرائی ہوتی ہے اور بیاض چشم دھندلی ہو جاتی ہے۔ اگر دوران حمل استسقاء لحمی کے عوارض پیدا ہوں کان اور اطراف ناک سفید ہو جائیں تو یا جنین مردہ ہو گا یا مر جائے گا۔ اس کا علاج خوشبودار فرزجوں سے کریں، شراب ریحانی پلائیں، لذیذ غذائیں کھلائیں، یہاں تک کہ اس کی ناک اور کان سرخ ہو جائیں۔

اکثر حاملہ عورتیں مٹی اور کوئلہ کثرت سے کھاتی ہیں جو جنین کے سر اور اس جانب کے غدی اعظم سے چپک جاتا ہے۔

جن باکرہ عورتوں کو طمث دیر سے جاری ہوتا ہے ان کے رحم میں قوت جاذبہ قوی نہیں ہوتی۔ اس لئے اگر بچہ والی عورت کو طمث جاری ہو تو ایک سال میں دو بار ہاتھ پیروں میں فصد کریں۔ فم رحم کے تنگ ہونے سے بھی حمل سے رکاوٹ ہوتی ہے۔ جست کی سلائی ہلکے ہلکے داخل کریں۔ ملین دوا کی مالش کریں، شراب پلائیں، حمام کی کثرت کرائیں۔ کرفث، کمون،

کندر ہموزن نہار منہ کھلائیں اور کرنب کھلائیں۔

گرم فرزجے اور مسہلات دینے کے بعد گرم پانی میں بیٹھنا بھی حمل کے لئے معین ہوتا ہے۔

رحم کی رطوبت اور چپک دار چیزیں بھی حمل نہیں ہونے دیتیں۔اس لئے گرم فرزجوں سے رطوبات کو سیلان پر آمادہ کریں اور پھر قابض پانیوں میں بٹھائیں۔ چربی کی زیادتی بھی مانع حمل ہے لہٰذا ملطف دواؤں سے جسم کو دبلا کرنے کی کوشش کریں۔

نشہ اور شراب نوشی بھی حمل ٹھہرانے میں مانع ہوتے ہیں۔ خاص طور سے شراب ابیض رقیق اور احمر قوی مانع حمل ہیں۔ ایسی حالت میں گرم پانی کے بجائے ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا زیادہ مناسب ہے اور ایسی غذائیں جو قوی، چربیلی اور جلد نفح پانے والی اور اچھی خلط پیدا کرنے والی ہوں۔

نرینہ اولاد مطلوب ہو تو حیض سے فراغت سے قلب جماع کریں اور بائیں خصیہ کو باندھ دیں۔لڑکی کے لئے اس کے برعکس۔

ولادت کے بعد عورت کو درد اٹھے تو ماءلشعیر، کراث اور بکری کی چربی کا شوربہ پلائیں۔

مکھن کے ساتھ پنیر مایہ کا حمول حیض سے فراغت کے بعد کرنا حمل کے لئے معین ہوتا ہے۔انجرہ بری کا تخم پینا بھی مفید ہے۔تخم ساسالیوس، گائے، بکری وغیرہ کو زیادہ بچے پیدا کرنے کے لئے کھلاتے ہیں۔رب حصرم حاملہ کے لئے معین ثابت ہوتا ہے۔خراب چیزوں کی خواہش کو روکتا ہے اور شکم کے لئے بہتر چیز ہے۔(دیسقوردیوس)

شربت انار جو حق کے ساتھ تیار کیا گیا ہو حاملہ عورت کے لئے مفید ہے۔شیلم کی دھونی ،مر،سویق،شعیر یا کندر کے ساتھ یا زعفران کے ساتھ دینا حمل میں معاون ہے جو شخص چاہے کہ عورت جلد حاملہ ہو تو وہ کئی راتوں تک مقل اور دوسری ایسی اشیاء جو زیادہ گرم نہ ہوں بطور حمول استعمال کرائیں۔

حاملہ کی قئے کا علاج ''باب القئے'' میں انشاءاللہ مل جائے گا۔(ابن ماسویہ)

چوتھے یا پانچویں مہینے میں ایسا اسقاط رحم کے اندر رطوبت کی کثرت کے باعث ہوتا ہے۔ ساتویں اور آٹھوں مہینے میں اسقاط کا سبب ریاح ہوتا ہے۔ ریاح کا علاج روغن ارنڈ آب میتھی کے ساتھ، بادیان، حب سکنجبین، حرف ابیض بریاں ابہل کے ساتھ، تخم کرفس، سکر عتیق (پرانا گڑ) دھرتا، شخرنایا سے ہوتا ہے۔ نیز حقنے، دھونی، تیز فرزجے جو نفط اسود، صعتر، روغن بلساں، نانخواہ وغیرہ سے بنائے گئے ہوں کارآمد ہوتے ہیں۔ شونیز کی دھونی دی جائے۔ زوفا، علک الانباط وغیرہ کا استعمال کیا جائے نیز ایسی اشیاء کا استعمال کیا جائے جو ریاح کو دفع کریں۔

اگر عورت سیلان خون کی کثرت سے ولادت کے وقت کمزور پڑ گئی ہو تو ایسی تدبیر کریں جس سے اس کی قوت واپس آجائے جس طرح سے دوسری نقاہتوں میں تدبیر کی جاتی ہے۔

جن عورتوں کو کثرت شحم سے حمل نہ ٹھہرتا ہو ان کی فصد کریں اور بار بار گرم حقنے کرائیں جس میں شحم حنظل، روغن زیتون، نمک اور بورق وغیرہ شامل ہوں نیز شہد، مر اور روغن سوسن حمول کریں۔ (ابن ماسویہ)

دن بھر عورت کو فاقہ کرائیں جب شام ہو جائے تو اس کو اجانہ اور قمع (نکی) سے دھونی دی جائے۔ عورت کو ایک کرتا اُڑھا دیا جائے تا کہ دھواں رحم میں پہنچے۔ اگر اجانہ کے منھ سے دھواں خارج ہو تو عورت حاملہ نہیں ہے یا پھر عورت صبح کو تھوڑا کھانا کھائے باقی دن کچھ نہ کھائے۔ رات کو لہسن کا حمول کرے اگر لہسن کی بدبو منھ میں آجائے تو بانجھ نہیں ہے۔ (اسلیمن)

جنوبی ہوائیں اکثر لڑکیوں کو جنم دیتی ہیں۔ اس کا تجربہ اس کا وقت ہوتا ہے جب مرطوب ہوا چلتی ہے۔ شمالی ہوا لڑکے پیدا کرتی ہے۔ شباب کے دور میں اکثر لڑکے پیدا ہوتے ہیں بوڑھے اور نوجوانوں کو لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اگر رباط ذکر اس قدر چھوٹا ہو کہ مقام مقصود تک نہ پہنچے نہ منی کو سیدھائی سے لیجا سکے تو حمل قرار نہیں پاتا۔ (فلسفی تفورش)

نشے کے عادی لوگ اکثر لاولد ہوتے ہیں کیونکہ ان کا مزاج زیادہ مرطوب ہوتا ہے۔

میں نے چرواہوں کو دیکھا ہے کہ وہ سانڈی کو ایسے سانڈ کے ساتھ باندھ دیتے ہیں جو بائیں جانب سے خصی ہوتا ہے یا اس کے برخلاف دائیں جانب سے ہوتا ہے تا کہ نر یا مادہ پیدا

ہوں۔

ستر ملی لیٹر شہد ہموزن آب باراں کے ساتھ سوتے وقت پلانے سے اس بات کا علم ہو جاتا ہے کہ حمل ہے یا نہیں اور یہ مانع حمل ہے۔

بسا اوقات زچہ کو بخار اور درد رحم اس ورم کی وجہ سے ہوتا ہے جو عسر ولادت کی وجہ سے ہو گیا تھا یا استفراغ کی وجہ سے۔ ایسی عورت کو گرم پانی میں بٹھائیں اور آش جو کا پانی پلائیں۔ اس سے اس کے درد میں سکون ہوگا، قوت واپس آئے گی اور بدن میں تری آئے گی۔ کیونکہ تمام خشک غذائیں اس کے لئے ناموافق ہیں اور خون بہہ جانے کی وجہ سے اسے ترطیب کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ آسانی سے مادہ کا تنقیہ ہو سکے اور ماء الشعیر میں یہ صفت پائی جاتی ہے۔ ساتھ ہی ساتھ وہ ملطف اور تیزی سے تنقیہ لاکر خون کو جاری کرتا ہے اور اس میں ضرورت کے مطابق غذائیت بھی خوب ہے۔ اس کو کئی بار میں تھوڑا تھوڑا کھلاتا اور جلد جلد کھلاتا مفید ہوتا ہے۔ اگر حمل کی حالت میں پستان دبلے ہو گئے ہوں اور اول مہینوں میں دودھ ٹپکنے لگا ہے تو یہ جنین کے کمزور ہونے کی علامت ہے۔ خاص طور سے اگر بغیر دودھ دبائے ہوئے ٹپکا کرے۔ کیونکہ یہ اس بات کا پتہ دیتا ہے کہ چھاتیاں زیادہ غذا کو اپنی طرف کھینچ رہی ہیں۔ لیکن اگر پستان بھرپور ہوں تو جنین کے صحت مند ہونے کی علامت ہے۔ (یہودی)

گابھن جانور کی تشریح سے ظاہر ہوتا ہے کہ نر بچہ اکثر داہنی جانب ہوتا ہے۔ رحم کے داہنی جانب سے جاری ہونے والا خون ایسا خون ہے جس کی مائیت کو گردہ بہنے سے جذب کر چکا ہے جبکہ بائیں جانب سے خون کی مائیت کو گردہ بعد میں جذب کرتا ہے۔ چنانچہ جب لڑکا بالغ ہوتا ہے اور اس کا داہنہ بیضہ بائیں سے قبل پھولتا ہے تو اکثر و بیشتر اولاد نرینہ پیدا کرتا ہے اور اس کے برعکس صورت میں نتیجہ برعکس برآمد ہوتا ہے۔ (جالینوس۔ ابیذیمیا)

میں نے لاتعداد عورتوں سے معلوم کیا تو انھوں نے بتایا جب منی بہہ کر خارج ہو گی تو وہ حمل سے نہ ہوئیں لیکن جب منی کو انھوں نے روک لیا تو ہو گئیں اور اس حالت میں انھوں نے رحم کو سمٹا ہوا محسوس کیا اور ایسا اکثر ان دنوں ہوا ہے جب حیض کا زمانہ قریب ہو کیونکہ اس وقت رحم منی کی مدد کرتا ہے۔ (کتاب المنی)

کہ عورتوں کو اس بات کا علم ہو جاتا ہے کہ انھیں حمل قرار پایا گیا ہے کیونکہ وہ مادہ منویہ کا احساس کر لیتی ہیں مرد کی منی بہہ کر ضائع نہیں ہوتی بلکہ اندر رک جاتی ہے۔

(بقراط۔ کتاب الاجنہ)

اگر جماع کے بعد عورت سوگئی تو حمل ہو جانے کا امکان ہے۔

(روفس۔ کتاب المعلوم)

اگر آپ کو ردی خلطوں میں ہیجان لانے کے لئے عورت کو دواء مسہل پلانے کی ضرورت ہو اور حمل چوتھے اور ساتویں ماہ کے درمیان ہو تو صرف ضرورت کے مطابق ہی دوا المسہل دیں لیکن تیسرے مہینے سے قبل اور ساتویں مہینے کے بعد ایسا نہیں کرنا چاہئے۔ یہ احتیاط جنین کی حفاظت کے لئے ضروری ہے کیونکہ جنین کی مثال ایسی ہے جیسے درخت سے پھل لگا ہوتا ہے۔ لہٰذا جس طرح پھل ابتدا میں کمزور ہوتا ہے اور آخر میں وزن دار ہو کر گرنے کا ہر وقت امکان ہوتا ہے۔ اسی طرح مسہل چیزوں سے بچا جاتا ہے اور اوپر نیچے چڑھنے اترنے سے بچا جاتا ہے اور اگر حاملہ بعض گرم مزاج دوائیں کھا لیتی ہے تو یہ ہلاک ہو جاتا ہے۔

(کتاب الفصول)

اس کی وجہ یہ ہے کہ حمی مطبقہ جس تدبیر کا محتاج ہوتا ہے وہ تدبیر بچے کے لئے مہلک ہے کیونکہ عورت کو غذا سے روکنے کی ضرورت ہوتی ہے اور بچہ حرارت حمی کے بعد خطرے میں ہوتا ہے۔ اسی لئے اگر عورت کو شیر خوار بچے سے بچا کر ناوقت غذا دی جائے تو وہ مر جائے گی اور اگر اس کو تشنج یا مرگی کا عارضہ ہے تو حاملہ اپنے ضعف کی وجہ سے ہلاک ہو جائے گی۔

اگر آپ جاننا چاہتے ہیں کہ عورت حاملہ ہے کہ نہیں تو اسے سونے سے قبل ماء العسل پلائیں۔ اگر اس کے پیٹ میں مروڑ ہو جائے تو حاملہ ہے ورنہ نہیں ہے۔ اس بات کا لحاظ رہے کہ پانی اور شہد تازہ اور بغیر جوش کیا ہوا ہوتا کہ وہ ریاح پیدا کرے کیونکہ اس طرح کے پانی اور شہد پیٹ بھر پی لینے سے (بوقت سکون) ریاح اٹھتی ہے اور رحم اگر حامل ہوتا ہے تو آنتوں سے مزاحمت کرتا ہے اور اس ریاح سے مروڑ پیدا ہوتی ہے۔ اس کے برخلاف اگر رحم متلی نہ ہو تو ریاح کا راستہ کھلا رہتا ہے ریاح نکل جاتی ہے اور مروڑ نہیں ہوتی۔

اگر لڑکے کا حمل ہے تو عورت کا رنگ کھلا ہوا ہوتا ہے اور اگر لڑکی کا ہے تو بد رونق ہوتا ہے۔ اس میں یہ اضافہ کر لیا جائے کہ رنگ کا کھلا ہونا یا سیاہ ہونا قبل حمل کے رنگ کے مقابلہ میں ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ لڑکی کا جنین لڑکے کے جنین کے مقابلہ میں زیادہ ٹھنڈا ہوتا ہے اور یہ بات عام طور سے ہوتی ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ عورت حسن تدبیر سے اپنے رنگ میں نکھار پیدا کرلے یا اس کے برخلاف ہو۔ یہی حال جنین کی حرکت کا ہے کہ لڑکا لڑکی کے مقابلہ میں زیادہ متحرک اور قوی ہوتا ہے۔

حاملہ کے رحم میں حمرہ کا پیدا ہونا عورت کی علامت ہے کیونکہ یہ ورم بچہ کے لئے مہلک ثابت ہوتا ہے اور ورم فلغمونی وغیرہ سے بھی یہی ہوتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ حمل کے بعد عورت کی دیکھ ریکھ کی جائے جبکہ عورت حد سے زیادہ دبلی ہو تو پیٹ بڑا ہونے سے پہلے اسقاط ہو جاتا ہے کیونکہ بچہ کا تغذیہ کم ہو پاتا ہے اور وہ ماں کے گوشت میں سے تصرف کرتا ہے۔ اگر عورت کا بدن معتدل ہے اور دوسرے اور تیسرے مہینہ میں بغیر کسی ظاہری سبب کے اسقاط ہو جاتا ہے تو اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ قعر رحم رطوبت مخاطی سے پر ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے رحم بچہ کو تھامنے سے قاصر ہوتا ہے اور بچہ پھسل کر ساقط ہو جاتا ہے۔ ظاہری سبب سے مراد یہ ہے کہ بخار، استفراغ یا ورم یا کودنے اچھلنے یا ڈر یا کوئی عصبی مرض یا فاقہ کشی کی روداد نہ ہو۔ چنانچہ اگر عورت کو بغیر ان اسباب کے اسقاط ہو جاتا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ رحم کو جانے والی عروق ۔ نفر۔ جس سے مشیمہ لگا رہتا ہے۔ رطوبت مخاطی سے پر ہیں۔ اسی طرح ان عورتوں کا حال بھی ہے جو حد سے زیادہ موٹی ہوتی ہیں کیونکہ ان کی شرب فم رحم سے مزاحمت کرتی ہے اس لئے جب تک وہ دبلی نہ ہو جائیں حمل قرار نہیں پاتا۔

لڑکے کی پیدائش اکثر داہنی جانب ہوتی ہے اور لڑکی بائیں جانب ہوتی ہے کیونکہ داہنی جانب جگر کی مجاورت سے گرم ہوتی ہے۔ دوسرے یہ بھی ہے کہ عورت کا بیضہ کے مقابلے میں مادہ جنس کے لئے نکلنے والی منی زیادہ گرم ہوتی ہے۔

ایک دوسری جگہ پر کہا ہے کہ داہنی طرف آنے والا خون مائیت سے صاف ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ داہنا گردہ، بائیں گردہ اور رحم سے اونچا ہوتا ہے اور حاملہ کا فم رحم بند ہوتا

ہے اور یہ حمل کی بڑی دلیل ہے اور دائیاں اپنی انگلیوں سے اس کا پتہ چلا لیتی ہیں۔
فم رحم کبھی ورم کی وجہ سے بھی بند ہوتا ہے لیکن اس میں سختی ہوتی ہے اور جو فم رحم حمل کے باعث بند ہوا ہو اس میں سختی نہیں ہوتی ہے۔
اگر آپ کو یہ معلوم کرنا ہو کہ عورت بانجھ ہے یا نہیں تو عورت کو ایک کپڑا اُڑھا کر نیچے سے دھونی دیں۔ اگر دھونی کا اثر اس کے نتھنوں میں محسوس ہو تو وہ بانجھ نہیں ہے۔ میعہ، کندر جو خوشبودار ہوتے ہیں انکی دھونی سے یہ بات ممکن نہیں ہے کہ وہ عورت کے سینہ میں نفوذ کریں سوائے اس عورت کے جس کا رحم بارد کثیف ہو اور حاملہ کو وہ ٹھیک نہیں لگتا۔
دھونی، اجانہ اور نلکی سے دی جاتی ہے تا کہ دھواں صحیح طریقہ سے پہونچ سکے۔ اگر عورت کو عادت کے مطابق زیادہ اور جلدی جلدی طمث جاری ہو اور وہ حاملہ بھی ہو تو ناممکن ہے کہ اس کا بچہ صحت مند ہو۔ اگر ایک یا دو مرتبہ ہوتا ہے تو یہ بچہ کے کمزور ہونے کی دلیل ہے لیکن اگر اپنے اوقات کے اعتبار سے آتا ہے تو بچہ صحت مند نہیں ہو سکتا۔ خواہ کمیت کے اعتبار سے صالح ہی کیوں نہ ہو۔ (کتاب الفصول)
ضروری ہے کہ اس میں اس بات کو مستثنی کر لیا جائے کہ عورت انتہائی قوی اور زیادہ پر خون ہو۔ اگر طمث اپنے اوقات پر نہ آئے اور عورت کو سردی اور بخار عارض نہ ہو کر کرب اور متلی اور خبث نفس عارض ہو تو حاملہ ہے۔ اس میں بھی لرزہ اور بخار کا استثناء ہے کیونکہ یہ ممکن ہے کہ احتباس طمث کا سبب جس میں خلط ردی ہو اس کی وجہ سے لرزہ اور بخار عارض ہوا ہو۔ اگر رحم بارد اور کثیف ہو تب بھی حمل نہیں ہوتا۔ اسی طرح اگر بہت زیادہ رطوبت ہو تب بھی حمل نہیں ہوتا۔ کیونکہ زیادہ رطوبت مادہ منویہ پر غالب آجاتی ہے۔ اور اسے جامد اور ٹھنڈا کر دیتی ہے۔ اسی طرح معمول سے زیادہ ہلکا ہونا اور حرارت محرقہ کا موجود ہونا بھی مانع حمل ہے۔ کیونکہ مادہ منویہ غذا نہ پا کر فاسد ہو جاتا ہے۔ تاہم اگر رحم کا مزاج معتدل ہے تو حمل ہوگا اور ولادت ہوگی۔ (مؤلف)
اگر رحم پر سوء مزاج بارد کا غلبہ ہو جائے تو وہاں کی عروق کی منہ بہت تنگ ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے عورت بانجھ ہو جاتی ہے۔ کیونکہ افواہ عروق سے مشیمہ کا اتصال ممکن نہیں رہتا

اور اس صورت میں بچہ کا مناسب تغذیہ بھی نہیں ہو پاتا کیونکہ طمث اس حال میں یا تو بالکل خارج نہیں ہوتا یا بہت کم رقیق اور مائی ہوتا ہے اور اس طرح کا رحم اپنے سوء مزاج کی وجہ سے مادہ منویہ کو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔ (جالینوس)

برودت رحم اور رحم کی کثرت رطوبت میں حمل قرار نہ پانے کی مثال ایسی ہے جیسے نالی میں تخم ڈال دیا جائے اور رحم یابس کی مثال ایسی ہے جیسے بنجر زمین میں تخم ڈال دیا جائے۔ اسی مثال سے مادہ منویہ کے مزاجی فساد کو سمجھنا چاہئے۔ (مؤلف)

مادی منویہ یا رحم فساد مزاج کی طرف مائل ہو تو ایسے مرد کے لئے ایسی عورت کا انتخاب کریں جو اس فساد کی ضد پر ہو۔ ایسا کرنے سے صورت حال کی اصلاح ہو جاتی ہے۔ لیکن اس بات کا علم ضروری ہے کہ عقر (بانجھ پن) کا سبب سدے یا فساد مزاج کے علاوہ کوئی اور چیز تو نہیں ہے مزاج رحم کے فساد کیا اعتدال اور افاویہ کی تسخیر وغیرہ مزاج کے باب میں لکھی گئی ہیں جو کافی ہیں۔ بات یہ ہے کہ بارد یابس رحم میں بخارات اس حد تک نفوذ نہیں کرتے کہ اس کا اثر منھ میں اور نتھنوں میں محسوس ہو اور رحم رطب میں معمولی چیز بھی نفوذ کر جاتی ہے کیونکہ وہ بخارات کو جذب کرتی ہے اور ان کو دوگنا کرتی ہے اور رحم کا سوء مزاج حار اس دھونی کی کیفیت میں تبدیلی لا کر ہوا بنا دیتی ہے اور صرف یہی کیفیت دوسری دلیل کی محتاج ہوتی ہے کیونکہ اس کی دلیل ایسے مزاج رقیق سے متعلق ہے جو عورت میں برودت اور رطوبت کے باعث بہت کم واقع ہوتا ہے۔ یہ مزاج حد سے زیادہ دبلی عورتوں میں ہوتا ہے چنانچہ اگر حاملہ کو پیچش ہو جائے تو اسقاط کا موجب ہوتی ہے جس کی وجہ رحم کا معاء مستقیم سے متصل ہونا برابر اور بکثرت دستوں کا ہونا جسمانی تھکان اور شدت درد کا ہوتا ہے۔

اگر عورت ہاتھی کا پیشاب پیئے اور اس کے بعد جماع کیا جائے تو عورت حاملہ ہو جاتی ہے۔ اسی طرح نر ہرن کا پتہ حمول کرنے سے حمل ٹھہر جاتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ میں خصی ثعلب ساڑھے ۷ گرام اور پینتیس گرام شہد خالص بھی ہونا چاہئے۔ (مجہول)

جن کو پہلے دوسرے یا تیسرے مہینہ میں اسقاط ہو جایا کرتا ہے اس کا سبب ریاح ہوتی ہے اور چوتھے پانچویں اور چھٹے مہینہ میں اسقاط کا سبب رطوبت ہوتی ہے کیونکہ جنین بھاری

ہو جاتا ہے تو پھسل کر ساقط ہو جاتا ہے اور ساتویں آٹھویں یا نویں مہینہ میں اسقاط برودت کیوجہ سے ہوتا ہے۔ ایسی عورت کا علاج جن کا اسقاط ریاح کے وجہ سے ہو۔

ریاح کی صورت میں روغن ارنڈ ہمراہ آب میتھی، رازیانہ، مع تخم اور جڑ کے ذریعہ اور سکنجبین، حب حرمل وحرف، مقلو ہمراہ ابہل وتخم کرفس، سکر العشیر کے ذریعہ، دحمرتا، شخر نایا کے ذریعہ علاج کیا جائے۔ اسکے علاوہ تدحین فرزجے، حقنے کا عمل کیا جائے۔ فرزجہ، صحتر، روغن بلسان اور نانخواہ سے تیار کیا جائے نیز اس کی دھونی شونیز، مقل اور علک انباط کے ساتھ دیں۔

(ابن ماسویہ)

وہ عورتیں جن کو چربی کے سبب حمل نہیں قرار پاتا ان کی رگ قطع کر کے شہد، روغن سوسن اور مر کے فرزجے سے حمول کیا جائے اور بطخ کی چربی ملا ہوا حقنہ تین بار کیا جائے۔

عسر ولادت میں نفع بخش دوا:

مر، قنہ، جند بیدستر، جاوشیر، گائے کا پتہ، کبریت (کندھک) بموزن لے کر پیس لیں اور عورت کو اس کی ساڑھے تین گرام دوا کی دھونی دن میں تین بار دیں۔ جب ولادت میں مشکل ہو اور جنین مردہ نہ ہو تو جلدی کرنے لئے ہدایت کریں اور روغن رازقی کی مالش کریں۔ عورت کو دو سو گرام آب میتھی پلائیں۔ مشک اور کہرباء کی دھونی دیں تاکہ اس کی روح کو تقویت ہو۔ ماکولات ومشروبات سے تقویت دیں اور خوشبویات اور خوش گفتاری سے اس کی ڈھارس بندھائیں اور ولادت سے پاکی نہ ہو تو نمکین مچھلی کی آنکھ اور گھوڑے کے کھر کی دھونی دیں۔ یہ حیض جاری کرتا ہے اور مخرج مشیمہ ہے۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ مشیمہ اندر باقی نہ رہے ورنہ ورم حار رحم میں ہو جاتا ہے۔ عسر ولادت کی صورت میں ناک میں معطس (چھینک لانے والی) دوا کا نفوخ کرنا بھی فائدہ مند ہے۔

مشیمہ کو خارج کرنے والی دوا:

رماد کا تیز پانی لیکر اس میں خطمی چھڑک دی جائے اور کندس کے ساتھ چھینک لائی جائے اگر جنین نہیں مرا ہے اور حمل کو چار روز گذر گئے ہیں تو بچہ اس دوران مر جائے گا۔ اس

صورت میں صرف عورت کو بچانے کی تدبیر کریں اور قوی دوائیں آب سداب، روغن حلبہ جوش دیکر مع تمر دیں۔ جب اسقاط ہو جائے تو حرمل، خردل اور مقل وغیرہ کی دھونی دیں تا کہ خون غلیظ ہو کر فاسد نہ ہو جائے اور جس کے نتیجہ میں ورم لاحق ہو جائے۔ (کتاب فی الارحام)

کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ دائیاں عورت پر نظر رکھیں اگر سرپستان پھیلا ہوا اور بدلہ ہوا دکھائی دے تو عورت حاملہ ہے۔ اسی طرح اگر اس کی آنکھیں گہری ہوگئی ہیں اور پپوٹے ڈھیلے ہو گئے ہیں، نظر تیز ہوگئی ہے، حلقۂ چشم سیاہ ہوگیا ہے اور بیاض چشم میں گدلہ پن آگیا ہے تو حمل ہوگا اور جب عورت کا شکم گولائی میں بھرا ہوا ہو اور کسی قدر سخت ہو اور رنگ میں نکھار ہو تو لڑکا ہونے کی علامت ہے اور جب عورت کھڑے ہونے پر پہلے داہنا پیر اٹھائے تو لڑکا ہونے کی علامت ہے۔ اس کے برخلاف ہو تو لڑکی ہے۔ میں نے اس کا تجربہ بہت بار کیا اور ان باتوں کو صحیح پایا اس لئے میں نہیں کہتا ہے کہ اتفاق ہے

اگر عورت کا شکم لمبائی میں پھولا ہے اور اس میں ڈھیلا پن ہے اور اس کی جلد پر جھائیاں اور دھبے زیادہ ہوں تو یہ لڑکی ہونے کی علامت ہے۔ سرپستان کا معائنہ کریں اگر سرخی مائل ہو تو لڑکا ہوگا۔

حاملہ کا دودھ دو انگلیوں کے درمیان رکھ کر دیکھیں اگر بہت زیادہ لیسدار اور گاڑھا ہو تو لڑکا ہوگا ورنہ لڑکی ہے۔

عورت کے دودھ کو لوہے کے آئینہ پر ٹپکائیں اور بغیر ہلائے ہوئے دھوپ میں رکھیں ایک لمحہ بعد اگر وہ سکڑ کر موتی کے دانے کے برابر ہو جائے تو لڑکا ہے اور اگر منتشر ہو جائے تو لڑکی ہے۔ اگر بچے کی تعداد جاننا ہو تو حاملہ کی ناف کو دیکھیں اگر مشیمہ کی جانب سلوٹیں ہیں تو ان سلوٹوں کی تعداد اولاد کی تعداد کے برابر ہوگی اور اگر سلوٹ نہ ہو تو آئندہ بچہ نہیں ہوگا اور اگر اسقاط ہوا ہے تو یہ دلیل باطل ثابت ہوگی۔

(حمل کے موضوع پر کتب جالینوس سے ماخوذ)

نشہ کرنے والے لوگ اکثر لاولد ہوتے ہیں۔ (مسائل ارسطاطالیس)

موٹی عورت لاولد ہوتی ہے اگر حمل ہو جائے یا تو اسقاط ہو جاتا ہے یا واضح حمل میں دشواری ہوتی ہے۔ (روفس)

جماع کی مداومت مستقل محنت ومشقت اور تھکن کے کام نطفہ کو فاسد کر دیتے ہیں۔ اسی طرح نابالغ لڑکی سے جماع کرنا جانور سے جماع کرنا اور جماع کی دوسری شکلیں اختیار کرنا روغنیات کا کھانا ترک کر دینا، کھٹائی اور نمک وغیرہ کا کھانا مستقل کھانا بھی لاولد بنا دیتا ہے۔ بہت زیادہ رقیق یا غلیظ نطفہ یا بد بودار نطفہ یا جس کا رنگ متغیر ہوا اور وہ جس کی حرارت احلیل میں محسوس ہو حمل ٹھہرانے کے قابل نہیں ہوتا اور چھونے میں ٹھنڈا نطفہ بھی بچہ پیدا کرنے کے قابل نہیں ہوتا۔ صحیح نطفہ سفید شفاف لیسدار ہوتا ہے اس پر مکھی بیٹھتی ہے اور اس کو چوستی ہے۔ اس کی بو خرما کی کلی اور یاسمین جیسی ہوتی ہے۔ ایسے نطفہ سے حمل قرار پاتا ہے۔ (مجہول)

پندرہ سال سے چالیس سال کے درمیان کی عورت بہت جلد حاملہ ہونے کی صلاحیت رکھتی ہے اور وہ جس کا رحم کیفیات کے اعتبار سے معتدل رہتا ہے اور وہ جس کو حیض وقت پر آتا ہو، کھانا پینا معتدل درجے کا ہو اور نفسیاتی طور پر خوش وخرم ہو جلد حمل قبول کرتی ہیں۔ اگر بارہ سال سے کم کی عورت حاملہ ہو جائے تو صغر رحم کی وجہ سے زیادہ امکان اس کے ہلاک ہو جانے کا رہتا ہے لیکن اس عمر بہت کم امکان حمل کا ہوتا ہے جس عورت کو شدید غم مستقل لاحق رہتا ہو حاملہ نہیں رہتی اور جس عورت کا مستقل طور سے طمث بند رہتا ہے وہ بھی حاملہ نہیں ہوتی۔

حمل کے وہ اوقات جن میں حمل کے امکانات بڑھ جاتے ہیں:

جب اوائل ایام حیض میں اور جب جسم غذا کے اعتبار سے معتدل ہو تو پاک ہونے کے بعد حمل جلد قرار پاتا ہے کیونکہ اس وقت فم رحم کھلا ہوا ہوتا ہے اور گرم ہوتا ہے اور انیق رحم خروج دم حیض سے پہلے یا وقت حیض آنے تک کھردرا ہوتا ہے لیکن وہ جب اپنے انتہائی درجہ پر ہو تو وہ وقت استفراغ حمل کے لئے ناموافق ہوتا ہے کیونکہ اس وقت رحم رطوبت سے پر ہو جاتا ہے۔

استقرار حمل کی علامات:

عورت جماع کے وقت کوئی دقت محسوس نہیں کرتی اور فم رحم کے اندر تری نہیں ہوتی استفراغ حمل کی خواہش مند عورت کو چاہئے کہ پہلے آرام کرے اور کھانا تھوڑا کھائے اور تھوڑی چہل قدمی کرے۔ غذا زود ہضم ہونی چاہئے۔ نمکین اور چرپری اشیا نہ کھائے پھر اس کے بعد جماع کے عمل میں مشغول ہو اور انزال میں دیر نہ کرے اور جب حاملہ کو خراب اشیاء کھانے کی خواہش ہو تو لطیف عمدہ غذاؤں کا اہتمام کرائیں۔ ساتھ میں حمام اور خوشگوار مقوی معدہ غذا اور خوشگوار مشروبات کا التزام کرائیں۔ اگر یہ تدابیر اختیار نہ کی گئیں تو پیٹ چلے گا

اور بھوک کم ہو جائے گی۔
اگر حاملہ کو کھانے کے بعد قئے ہو جانے کی شکایت ہو تو کھانے کے بعد اس کے پیر کو دبائیں اور اس کے مقام معدہ پر قابض ضماد رکھیں اور اس سے کھٹے انار کے دانے چوسنے کو کہیں۔
لڑکے کے حمل میں عورت کا رنگ سرخ اور لڑکی کے حمل میں زرد یا سبز ہوتا ہے۔ اس طرح لڑکے حمل میں دائیاں پستان بڑا اور بائیاں چھوٹا ہوتا ہے لیکن جڑواں حمل ہو تو یہ دونو ں برابر ہوتے ہیں۔
بہت زیادہ حاملہ ہونے والی عورتیں زیادہ بالوں والی ہوتی ہیں ان کی عروق کشادہ ہوتی ہیں دوران حمل خون آتا دیکھتی ہیں ایسی عورتیں جلدی جلدی حاملہ ہوتی ہیں۔ حمل پہ حمل قرار پاتا ہے۔
جب حاملہ کو شدید درد اُٹھنے لگیں تو اسے کرسی پر بیٹھائیں اور پردۂ صعاق کے پھٹنے کا انتظار کریں جب پیشاب سے بھرا ہوا پردۂ صفاق پھٹ جائے تو عورت اس قدر زور لگائے۔ کہ جنین خارج ہو جائے۔ پتلی کوکھ کا ہونا، تنگ فرج کا ہونا اور پتلی دبلی ہونا وضع حمل کے لئے خطرناک ثابت ہوتے ہیں۔ شدید سردی اور شدید گرمی عسر ولادت کا باعث ہوتی ہے۔ سردی جمود پیدا کرتی ہے اور گرمی استرخاء پیدا کرتی ہے۔ اس طرح اگر عورت کوئی غم کی خبر سن لے تب بھی ولادت میں دقت پیش آتی ہے۔
جس عورت کا رحم کے اندر رطوبت ناکافی ہو زیادہ خشکی ہو یا جس کا مشیمہ چاک ہو کر ولادت سے بہت پہلے رطوبت اس قدر بہہ چکی ہو کہ خشکی آگئی ہو تو اس کے فم رحم میں سفید موم اور بنفشہ یا انڈے کی سفیدی اور مرغابی کی چربی اور آب میتھی اور دوسری لعابات لگائیں۔
اگر مشیمہ اس قدر سخت ہو کہ چاک نہ رہا ہو تو ایک باریک لوہا داخل کر کے اسے چاک کریں تا کہ رطوبت بہہ نکلے۔ اگر جنین بڑا ہو اور اس بات کا پتہ چل جائے کہ خارج ہونے والا نہیں ہے تو صنانیر سے ٹکڑے ٹکڑے کر کے مردہ جنین کو باہر خارج کر دیں۔ (میسوس)
ضروری ہے کہ نفخ پیدا ہونے سے پہلے جیسا کہ میں نے ابھی بتایا کہ اگر جنین کا سر اگر بڑا ہے تو صنانیر سے ٹکڑے کر کے خارج کریں اور اگر اس کی گردن ٹیڑھی ہو تو اس کو ہاتھ سے سیدھا کریں اگر ممکن نہ ہو تو اسے بھی کاٹ دیں اگر جنین کے ہاتھ پھیلے ہوئے ہوں تو ان کو گھمائیں اگر سیدھے ہو جائیں تو ٹھیک ہے ورنہ عورت کو زور سے حرکت دیں اگر اس سے بھی درست نہ ہو تو کاٹ دیں۔ عورت کو ایک ہلکی چارپائی پر لٹا کر سر کو ٹیک لگا کر پیروں کی طرف

سے زور سے دھکا دیں، ہلائیں اور اس کو چارپائی سے باندھ دیں تاکہ گرے نہیں۔ اس طرح مختلف شکلوں سے جنین کے سر کو نیچے کی طرف لانے کی کوشش کریں۔ شدید قسم کے عسر ولادت میں کپڑے کی پٹی کسی عضو میں باندھ کر باہر کھینچیں۔

زیادہ موٹی عورت کو عسر ولادت رحم پر چربی جمع ہونے کی وجہ سے پیش آتا ہے لہٰذا ایسی عورت کو گھٹنوں کے بل بٹھا کر اس کے سر کو پیچھے کی طرف جھکائیں تاکہ رحم کی جگہ سے پیٹ اوپر اٹھ جائے۔ ایسا کرنے سے جنین خارج ہو جائے گا۔ اگر شکم میں ورم یا سختی کی وجہ سے رحم پر دباؤ ہو تب بھی یہی تدبیر کریں۔ بوڑھی عورت قوت کے فقدان سے عسر ولادت میں مبتلا ہوتی ہے۔ لہٰذا ایسے میں دونوں ہاتھوں سے جنین کو باہر نکالنے میں اس کی مدد کریں۔ پیشاب یا پاخانہ سے مسانہ یا آنتیں بھری ہوتی ہیں تب بھی عسر ولادت ہوتا ہے۔ اگر ایسا یقین ہو جائے تو اس قدر حقنہ کریں اور گرم پانی میں بٹھائیں کہ پیشاب پاخانہ خارج ہو جائے اگر رحم میں زخم کی وجہ سے عسر ولادت ہو تو اس کی تکمید کریں اور رحم میں روغن زیتون اور چربی لگائیں اور عسر ولادت کا سبب خشکی ہو تو شیریں حار پانی اور روغن اور بطخ کی چربی اور مرغابی کی چربی اور گائے کی ہڈی کا گودا استعمال کریں۔ اگر جنین متورم ہو گیا ہے اور طبعی شکل میں نہیں آسکتا تو صنانیر جو اس مقصد کے لئے مخصوص ہوتے ہیں، کی مدد سے جنین کے ٹکڑے کر کے پورا نکال لیا جائے۔

مشکل سے جنین کا اخراج:

عسر ولادت کی وجہ سے ضعف قوت ہو تو بیضۂ نیم برشت اور شراب، عمدہ پانی، روٹی اور تھوڑا میدہ استعمال کریں۔ اگر وجہ بدہضمی ہو تو آب زیرہ، سداب کے ساتھ دیں۔ اگر برودت رحم کی وجہ سے عسر ولادت ہو تو گرم روغن زیتون سے مالش کریں۔ اگر گرمی یا استرخاء کی وجہ سے عسر ولادت ہو یا استرخاء ہو تو خوشبودار مقام پر ٹہلائیں اور اس پر گلاب پاشی کریں تاکہ اسے لذت آئے۔ جنین کاٹتے وقت لولب سے فرج کو کھولیں تاکہ فم رحم کھل جائے۔

اخراج مشیمہ:

اخراج مشیمہ کے وقت عورت سے کہیں کہ وہ منھ کھول کر خوب لمبی لمبی سانس لے اور چھینکنے کی کوشش کرے۔ اس سے مشیمہ اگر نہ خارج ہو رہا ہو تو اپنا ہاتھ اندر داخل کر کے ہلکے ہلکے باہر کھینچیں۔ اگر اس طرح ہلکے سے خارج نہ ہو رہا ہو تو زور سے ہرگز نہ کھینچیں بلکہ مقام پر دھاگے سے صنارہ لٹکا کر عورت کی ران سے باندھ دیں پھر مرہم باسلیقون رحم کے اندر بذریعہ حقنہ داخل کریں۔ ایسا کرنے

سے مشیمہ ساقط ہوگا۔ عورت کو مخرج مشیمہ اشیاء کھلائیں۔ باز کی بیٹ کو شراب طلاء کو گھول کر شرباً استعمال کرنے سے لاولد عورت کو حمل قرار پا جاتا ہے اور بچہ پیدا ہوتا ہے۔

بطخ کی بیٹ روغن گل میں ملا کر عضو مخصوص پر طلاء کر کے عورت سے جماع کیا جائے تو حمل قرار پا جاتا ہے۔ بشرطیکہ عورت گدی کے بل لیٹے پھر اپنے پیروں کو کھینچ لے اور اسی پوزیشن میں تھوڑی دیر تک سانس روکے رکھے یہاں تک کہ منی اندر قبول کرلے۔ اس طرح فوراً حمل قرار پا جاتا ہے۔

یا نر خرگوش کا پنیر مایہ شراب کے ساتھ پیے تو لڑکا اور مادہ خرگوش کا پنیر مایہ پیے تو لڑکی کا حمل ہوتا ہے۔

اگر عورت مادہ ریچھ کا مرارہ شرباً استعمال کرے اور نر ریچھ کا مرارہ استعمال کرے تو لڑکا ہوتا ہے۔ جس کی مقدار تین گرام ہے اور اسے خون طمث بند ہونے کے بعد لیا جائے۔ (اطہورسفس)

جب عورت محسوس کرے کہ اس کے سارے جسم میں گرانی ہے، بھوک جاتی رہی، بے چینی سے جسم میں لرزہ ہے، قلق اور متلی ہے اور عجیب وغریب کھانے کی خواہش ہے تو دائی سے کہہ کر انیق رحم کا معائنہ کرائے۔ اگر بغیر سختی کے رحم کا منہ بند ہے تو یہ حمل کی دلیل ہے۔ اگر عورت دوسرے تیسرے اور چوتھے مہینے میں اسقاط کرتی ہے تو سمجھنا چاہئے کہ اس کے عروق رحم میں بلغمی رطوبت جمع ہے اور مشیمہ کا اتصال عروق سے کمزور ہوگیا ہے۔ اس لئے جنین کا بوجھ اس کے لئے ناقابل برداشت ہے اور مشیمہ منقطع ہو کر علیحدہ ہوگیا ہے۔ (کتاب الاعضاء الآلمہ)

حاملہ عورتوں کے جسم میں اکثر فضلات کا اجتماع ہو کر قئے، رال، دردسر، درد معدہ، بھوک کی کمی وغیرہ عوارض پیش آتے ہیں۔ اس میں معتدل چہل قدمی سے فائدہ ہوتا ہے۔ میٹھی چیزوں کے علاوہ دوسرے کھانوں اور اعتدال کے ساتھ پرانی شراب ریحانی کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے اور جوشاندہ برسیاں دارو اور آب برسیاں دارو استعمال کریں۔ نیز کھانے سے پہلے اور بعد سوئے کا جوشاندہ شراب کے ساتھ پی لیں۔ فم معدہ پر انگور کے پھول اور گلنار کا ضماد کریں اور معدہ کے باب میں بیان کئے گئے مسکنات کا استعمال کریں۔ موافق شراب اور طعام معتدل چہل قدمی اور ریاضت مفید ہے۔ لیکن بھاری ورزش نامناسب ہے۔ اگر بھوک کی خواہش نہ ہو تو چرپری چیزیں خاص طور سے رائی کھانی مفید ہے۔ پیروں پر ورم ہو تو برگ کرنب اور قیمولیا یا نبیذ کے ساتھ دیں اور اُترج کے جوشاندہ سے دونوں پیروں کو دھاریں۔ (اوریباسیوس)

حاملہ عورتوں کو اکثر و بیشتر فضلات کی کثرت، متلی، خفقان، قلت اشتہاء کی شکایت وغیرہ

لاحق ہو جاتی ہے۔ اس کا ازالہ چہل قدمی اور ایسے کھانوں سے جو میٹھے نہ ہوں، ہو جاتا ہے اور پرانی شراب ریحانی ان عوارض میں مفید ہے۔ سداب تھوڑی مقدار میں ہر مشروب کے ساتھ پینا کثرت فضلات اور متواتر قئے کے لئے مفید ہے۔ دواؤں میں عصی الرعی (لال ساگ) کا جوشاندہ اور سوئے کا جوشاندہ نیز ریوند چینی کھانے سے قبل اور بعد لینا نیز برگ کرم، گلنار اور کرفس رومی، تخم رازیانہ کا خارجی ضماد مفید ہے۔ بادیان کو تنہا یا قسب اور پرانی شراب کے ساتھ بھی ملا کر استعمال کر سکتے ہیں۔ معدہ پر اس کا ضماد کرنا بھی مفید ہے۔ خفقان کے لئے گرم پانی گھونٹ گھونٹ لینا ہلکے چلنا اور شراسیف پر گرم کپڑے سے رگڑنا مفید ہے۔

تیسرے مہینے اور اس کے قریب حاملہ کو خراب اشیاء کے کھانے کی خواہش اس لیے ہوتی ہے کہ اس کے فم معدہ میں بکثرت فضلات جمع ہو جاتے ہیں اور جنین کو چھوٹا ہونے کی وجہ سے ان فضلات کی ضرورت نہیں ہوتی کہ کچھ خرچ ہو جائے۔ چنانچہ ساری رطوبت معدہ میں جمع ہوتی ہیں۔ ایسے حالات میں بعض اوقات چرپری اشیاء کا کھانا خاص طور سے رائی کا استعمال مفید ہے۔ پیروں میں ورم عارض ہونے کا بیان اورام کے تحت مذکور ہے۔ (بولس)

جنین کی حفاظت کے لئے زرنباد، درونج اور دواء المسک مفید ہیں اور ایسے گرم حقنے مفید ہوتے ہیں جن کے اندر صعتر، بابونہ، میتھی، سویا، نانخواہ اور روغن رازقی شامل ہوں۔

نفاس کی حالت میں حیض آئے تو آٹے کو شراب میں ملا کر دونوں پہلوؤں پر چپڑنا مسکن ثابت ہوتا ہے۔ اس سے افاقہ ہو جاتا ہے۔ (مجہول)

جس عورت کو بتیس دن میں حیض آتا ہے وہ لڑکے جنتی ہے اور جو بیالیس دن میں حائضہ ہوتی ہے وہ لڑکی جنتی ہے۔ (کتاب الجنین۔ بقراط)

جلد حائضہ ہونا گرمی طبع کی دلیل ہے اور جو اس حال میں ہوگا اس کے لڑکا جننے کے امکانات زیادہ ہونگے۔ (مؤلف)

ثقل حمل کی حالت میں زیادہ غسل نامناسب ہے کیونکہ جنین کے لئے مسخن ثابت ہوتا ہے۔ (طبری)

اُس عورت کے لئے ایک عجیب وغریب نسخہ فرزجہ جس کو حمل قرار نہ پاتا ہو۔

زعفران، حماما، سنبل، اکلیل الملک ہر ایک بارہ گرام ساذج اور قردمانا پینتیس گرام، مرغابی کی چربی اور انڈے کی زردی ستر گرام، روغن ناردین ۳۵ گرام کو ایام سے فراغت کے بعد آسمانی رنگ کے کپڑے کے ساتھ حمول کریں۔ روزانہ غسل نہ کرے بلکہ شروع

میں تیسرے دن مشارہ عاج پینا بھی بالخاصہ فائدہ مندہ ہے خرگوش کا پنیر مایا اور خرگوش کا فضلہ بھی حمول کیا جاتا ہے۔ اس کی مدد کے لئے مسخن خوشبودار فرزجے حمول کئے جاتے ہیں۔ رات کو حمول کر کے عورت سوجائے اور پھر ایک ماہ بعد مجامعت کرے۔

نسخہ فرزجہ:

مرچودہ گرام، ایرسا، خرگوش کا فضلہ ہر ایک سات گرام کو بہ شکل فرزجہ حمول کریں۔ ہر تیسرے دن فرزجے کو بدل کر سات دن تک پورا کریں۔ اگر منی جلد پھسل کر خارج ہو جاتی ہے تو مسخن اور قابض فرزجہ استعمال میں لائیں۔ یہ خوشبودار بھی ہوتا کہ امساک پیدا کرے۔ اس کا حمول کچھ دنوں تک کیا جاتا ہے۔ سنبل، زعفران، شبث، سک، مسک وغیرہ کا فرزجہ بنائیں اور دارِ شیشعان اس مقصد کے لئے عجیب دوا ہے۔ جوز السرو، مر، میعہ سائلہ، حب الغار، بارزد کسی مشروب میں گوندھ کر فرزجہ بنالیں۔ اس نسخہ کو دائیاں استعمال کراتی ہیں اور جس کو موٹا ہونے کے باعث حمل نہ ہوتا ہو اس کی فصد کریں۔ اسہال کرائیں عسل مصفی، سکنجبین، مقل، روغن سوسن اور مر آسمانی رنگ کے کپڑے میں لت کر کے حمول کریں۔ اس سے پہلے شحم حنظل کے جوشاندے کا حقنہ کریں۔ اس سے کثیر رطوبت خارج ہو جاتی ہے۔ اسی طرح صمغ کنکر (۱) کا حمول بھی رحمی رطوبتوں کو کثیر مقدار میں نکالتا ہے اور تنقیہ کرتا ہے۔

ایک اچھا نسخۂ حقنہ:

جس عورت کے رحم میں بہت زیادہ رطوبت ہو اور اس کی وجہ سے اسقاط ہو جاتا ہو اور جس کی علامت یہ ہے کہ جماع کے بعد عورت بہت زیادہ تری و رطوبت دیکھے اس کے لئے مندرجہ ذیل حقنہ کا نسخہ کارآمد ہے۔ پوست کندر، سعد مرصوص ایک ایک حصہ اور مر آدھا حصہ تین گنے پانی کے ساتھ ابالیں جب ایک چوتھائی پانی رہ جائے تو چھان کر ہر تیسرے دن ایک سو پانچ ملی لیٹر سے حقنہ کریں اور قابض اشیاء سے حمول کرائیں۔

پہلے اور دوسرے مہینہ میں اسقاط حمل ریاح کے باعث ہوتا ہے۔ چوتھے سے نویں مہینے تک رطوبت کیوجہ سے ہوتا ہے کیونکہ اس وقت جنین بھاری ہو جاتا ہے اور آخیر کے مہینوں میں زیادہ حرکت وغیرہ سے۔ لہٰذا ریاح کا علاج روغن ارنڈ، دحمرتا، شحم نایا، جند بیدستر، زرنباد، درونج، نانخواہ، صعتر، روغن بلساں کے ذریعہ علاج کیا جائے۔ ان دواؤں کے علاج شونیز

---

(۱) شاید یہ لفظ کنکرزد۔ تراب القی۔ ہے جیسا کہ بحر الجواہر میں ہے۔

اور مقل وغیرہ سے دھونی دی جائے۔

اور اگر اسقاط کا سبب رطوبت ہے تو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں۔

تازہ اندرائن اوپری حصہ کاٹ کر اس میں روغن سوسن بھر دیں اور کٹے ہوئے سر سے سوراخ کو بند کر کے گل حکمت کر دیں اور اسے انگاروں پر رکھ دیں حتی کہ اس میں دوبار جوش پیدا ہو جائے۔ پھر اس کے نیم گرم تیل سے رحم میں حقنہ کریں۔ یہ عمل رحم بارد میں مفید ہے اور رحم سے رطوبات کو جاری کرتا ہے۔ یا کوئی تریاق مثلاً تریاق اربعہ یا تریاق عزرہ یا تریاق میسوسن تینوں میں سے کوئی ایک روغن بلساں، جند بیدستر، درونج اور زفتِ رطب کا حمول کریں۔ حاملہ ہونے کی پہچان خواہش جماع کا خاتمہ اور فم رحم کا بغیر ورم کے بند ہو جانا ہے اور آپس میں چپک جانا ہے اور یہ کہ جماع سے فارغ ہونے کے بعد اس کو پھر خواہش نہیں ہوتی کیونکہ فم رحم کا کسی قدر سخت پانی ہے اور جماع کے وقت تھوڑا بہت پانی محسوس کرتی ہے۔

ناف اور مہبل کے درمیان درد محسوس کرتی ہے۔ دونوں چھاتیاں سبز ہو جاتی ہیں اور پھول جاتی ہیں اور پہلے سے زیادہ بھاری ہو جاتی ہیں۔ آنکھوں کی سفیدی گدلی ہو جاتی ہے۔ جلد کا رنگ متغیر ہو جاتا ہے، کمودت آجاتی ہے اور چھائیں جیسے دھبے پڑ جاتے ہیں۔ کھٹی اور خراب اشیاء کھانے کی خواہش ہوتی ہے۔ یہ علامات چوتھے مہینہ میں ظاہر ہوتی ہیں۔ بقراط نے اس کی صحیح تشخیص کے لئے آب شہد سے مفص و مروڑ مقرر کی ہے۔ وہ کہتا ہے کہ شہد گنگنے پانی میں ڈال دیں اور اس کو بغیر ابالے اور بغیر ہلائے خوب کھانا کھلا کر عورت کو پلائیں۔ اگر وہ حاملہ ہے تو ریاح معاء مستقیم کی طرف نہیں جاسکے گی۔ امتلاء رحم کی وجہ سے جس کے باعث آنت کے اوپر دباؤ پڑتا ہے اور ریاح آنتوں میں گھومتی ہے اور مروڑ پیدا کرتی ہے۔ متعدل ورزش حاملہ کے لئے فائدہ مند ہے۔ اسی طرح معتدل غذاؤں کے استعمال سے طبعی اجابت کا ہونا گوشت، کم چربی کے شوربے اور پرانی شراب ریحانی، زبیب، انار، سفرجل، کمثری اور قابض چیزیں اور سیب وغیرہ کھلا کر طبیعت میں نرمی پیدا کریں۔

عورت کو چاہئے کہ مٹی کے بدلے بھنا ہوا چنا اور بھنا ہوا گیہوں تھوڑی تھوڑی مقدار میں کھاتی رہے اور معدہ پر خوشبودار قوی ضماد کرے مثلاً جگر کے ضمادات میں سے کوئی ضماد اختیار کرے۔

جوارش لؤلؤ کا استعمال حاملہ کے لئے درد رحم اور ریاح میں مفید ہے اس کا نسخہ مندرجہ ذیل ہے۔

لؤلؤ (موتی) بغیر سوراخ والے، عاقرقرحا، ہرایک ساڑے تین گرام، زنجبیل، مصطگی ہرایک چودہ گرام، زرنباد، درونج، بزرکرفس، شیطرج، قاقلہ، جوزبوا، بسباسہ، قرفہ ہرایک سات گرام بہمن سفید، بہمن سرخ، دارفلفل ہرایک دس گرام دارچینی ساڑھے ستر گرام، شکر سلیمانی ساری اجزاء کے ہموزن۔ سب دواؤں کو پیس کرساڑھے چار گرام سے نوگرام تک شراب میں ملا کرلیں اگرضعف جگر ہوتو جوارش سفرجل استعمال کریں۔

مانع اسقاط دوا کانسخہ:

زرنباد، درونج، جند بیدستر، مسک، حلتیت، ہیل بوا، عفص، طباشیر ہرایک ساڑے تین گرام، زنجبیل پینتیس گرام اور شکر ستر گرام سب دواؤں کو شہد میں حل کر کے روزانہ ساڑھے چارگرام ٹھنڈے پانی سے کھائیں دحرتا اور دواءالمسک بھی اس مرض میں موافق ہیں۔

(ابن سرابیون)

رحم میں حادث ہونے والے تربل کا بیان (اورام رخوہ) کے باب میں ملاحظہ کریں۔

جب نفاس والی عورت کو اسہال ہو جائے تو وہ بچے کے ساتھ ساتھ اسقاط کر کے مرجائے گی۔

(مؤلف)

جو چھاتیوں میں قبل از وقت دودھ آجائے تو یہ بات جنین کے کمزور ہونے پر دلالت کرتی ہے اور اگر چھاتی دبلی ہو جائے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ جنین کو غذا دینے والا مواد رحم کے اندر کم مقدار میں ہے۔

اگر بچپن سے بلوغت سے پہلے داہنا بیضہ بائیں بیضہ سے پہلے پھولے تو یہ لڑکا جننے کی علامت ہے۔ (کتاب منافع الاعضاء)

﴿ لڑکا مرد کی منی کی زیادتی سے اور لڑکی عورت کی منی کی زیادہ سے پیدا ہوتی ہے۔ اگر غسل کے روز عورت سے جماع کیا جائے تو لڑکا ہوتا ہے اور اگر پانچواں دن ہے تو لڑکی۔ چھٹا دن ہے تو لڑکا۔ ساتواں دن ہے تو لڑکی۔ آٹھواں دن ہے تو لڑکا۔ نواں دن ہے تو لڑکی۔ دسواں دن ہے تو لڑکا۔ گیارھواں دن ہے تو مخنث۔ استقرار حمل کی علامات یہ ہیں: منی بہکر خارج رحم نہیں آتی۔ رحم میں اختلاج ہوتا ہے۔ عورت کو کاہلی ہوتی ہے، نیند آتی ہے اور ہلکی سی جھرجھری ہوتی ہے۔ اس کے بعد آواز کمزور ہوتی ہے، آنکھیں گہری ہو جاتی ہیں، آنکھوں کی پلکیں آپس میں مل جاتی ہیں۔ مشفہ اور سرپستان سیاہی مائل ہو جاتے ہیں۔ (الہندی)

ایسی حاملہ کے علاج کے لئے نسخہ جس کو حیض جاری ہو جائے:

غسل کے روز پندرہ گرام کماۃ چار سو ملی لیٹر پانی میں اتنا اُبالیں کہ ایک تہائی رہ جائے۔ اس پانی سے صبح، دوپہر شام تین بار فرج کو دھوئیں۔ روغن زنبق اور برگ یاسمین سے حمول کریں اور اسی حالت میں جماع کریں۔ اس سے حمل قرار پائے گا اور لڑکا لڑکی کا علم تو بس صرف اللہ عالم الغیب ہی کو ہے۔ (بختیشوع)

چوتھا باب

ولادت میں سہولت ، جنین اور مشیمہ کا اخراج ، مانع حمل ، تدبیر نفاس وزچہ ، عسر ولادت کی علامات اور ولادت کی سہولت ، اسقاط ، رجاء کی علت جسے حمل کاذب کہتے ہیں اور دردِ زہ میں شدت لانے والے اسباب ۔

چھینک لانا ولادت میں آسانی پیدا کرتا ہے اور مشیمہ کو خارج کرتا ہے۔
(کتاب الفصول ۔ باب پنجم)

قردمانا ایک گرام آب نیم گرم کے ساتھ کھانے سے فوراً بچہ خارج ہوتا ہے تاہم عورت کو کھجلی ہو جاتی ہے۔ حکہ اور جرب کا پیدا کرنے میں قردمانا (۱) خردل کی مانند ہے۔
(جالینوس ۔ کتاب السموم)

بقراط نے حاملہ کو کودنے کا حکم دیا یعنی پیچھے کی جانب چھلانگ لگائے ایسا کرنے سے منی اندر سے ساقط ہو جاتی ہے۔ (کتاب المنی ۔ بقراط)

ٹھنڈے موسموں میں اور ٹھنڈے شہروں میں بوقت ولادت دشواری ہوتی ہے اور اسقاط زیادہ ہوتے ہیں اور ولادت میں عورتوں کی موت واقع ہوتی ہے۔ ایسے حال میں حاملہ کو دوسری جگہ منتقل کر دینا چاہئے اور نفاس سے متعلق تدابیر اختیار کی جانی چاہئیں۔
(کتاب ابیذیمیا)

جسمانی نرمی اور ڈھیلا پن ولادت میں سہولت پیدا کرتا ہے اور ایسی کیفیت گرم تر شہروں میں قدرتی طور پر موجود ہوتی ہے جبکہ سرد وخشک شہروں کے لوگوں میں اس کے برعکس

---

(۱) اصل نسخہ میں لفظ حریلی گری لکھا ہوا ہے۔

ہوتا ہے۔ (کتاب الفصول۔ باب اوّل)

لہٰذا موافق حال کرنے کے لئے آبزن، مالش، حمام وغیرہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ (مؤلف)

عسر ولادت تصرف پیدا کرنے سے بھی واقع ہوتا ہے اور برودت اور جسم کی صلابت سے بھی عسر ولادت ہوتی ہے کیونکہ عروق صدر اور عروق رحم ٹوٹ جاتی ہیں۔ جس سے سل، نزف اور عضلات واعصاب میں کھنچاؤ کی شدت سے انقطاع پیدا ہو جاتا ہے۔ جس کے نتیجہ میں کبھی کبھی کزاز ہو جاتا ہے اور کبھی کبھی اگر جسم زیادہ کثیف ہو تو مراق بطن تک بھی چاک ہو جاتا ہے۔ (الفصول)

اسی لئے ولادت کے قبل مالش کی جاتی ہے اور گرم پانی استعمال کرایا جاتا ہے تا کہ پورے جسم میں نرمی آجائے اور ہوائے محیط حرارت کی طرف مائل ہو جائے اور جسم کو پسینہ آتا رہے۔ حمام، آبزن، تمریخ کرائی جائے۔ مراق، کولھے، کمر، سینہ پر بار بار ہلکی مالش کی جائے۔ ماکولات ومشروبات مسخن، ملین غذائیں دی جائیں۔ یہ تدابیر جسم سے سختی کو دور کرتی ہیں اور جسم میں نرمی لا کر ولادت میں آسانی پیدا کرتی ہیں۔ (مؤلف)

ایک نسخۂ بخور جو مردہ جنین کو خارج کر کے عورت کو نجات دلاتا ہے۔

بہروزہ، کبریت، جاوشیر گائے کے مرارہ میں گوندھ کر عفص کے دانہ کے برابر گولیاں بنالی جائیں اور عورت کو دو یا تین بار ایک ایک گولی بطور دھونی دی جائے اور کبھی مر اور قنہ ساڑھے تین گرام لیکر جوشاندۂ کرفس کے ساتھ پلایا جائے۔

عسر ولادت درپیش ہو اور بچہ مرا نہ ہو تو عورت کی سِدکائی اور روغن رازقی کی مالش کرائیں اور آب میتھی کا جوشاندہ ۲۶۰ گرام طلاء مطبوخ ۱۳۰ گرام کے ساتھ پلائیں۔ مسک اور تھوڑی مقدار میں کہرباء شامل کر کے دھونی دیں اور ماکولات ومشروبات اور خوشبوجات سے عورت کو تقویت پہنچائیں اور خوش کلامی سے عورت کے دل کو تقویت پہنچائیں، ڈھارس بندھائیں۔ (اُھرن)

یہ حریرے جب غشی ہونے لگے اس وقت دیے جاتے ہیں۔ جو ماء اللحم، تخمیات اور سنبل وغیرہ سے بنائے جاتے ہیں اگر ولادت کے بعد عورت کی صفائی نہ ہو سکے اور مشیمہ وغیرہ باقی رہ جائیں تو نمک سود مچھلی یا حافر دابہ کا ٹکڑا جلا کر دھواں پہنچائیں۔ حیض اور مشیمہ جاری ہو جائیں گے۔ نیز قئے کے ذریعہ مشیمہ خارج کرائیں اور قئے پر نظر رکھیں۔ (مؤلف)

کئی کتابوں میں میں نے پڑھا ہے کہ بچہ پیدا ہونے سے قبل جماع کرنے سے ولادت آسان ہوتی ہے۔ اس کی وجہ ظاہر ہے کہ جماع دم طمث کو حرکت میں لاتا ہے۔ میرے ایک دوست نے اس کی تصدیق کی کہ وقت قریب آنے پر جماع سے فراغت کے بعد سہولت سے ولادت ہوئی۔ (مؤلف)

ایک قول کی رو سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ زیادہ دیر تک حمام میں رہنے سے جنین ساقط ہو جاتا ہے۔ یہی تدبیر اگر وقت ولادت اختیار کی جائے تو ولادت جلدی ہو جاتی ہے کیونکہ اس سے جنین کو گرانی ہوتی ہے۔ دراصل جنین کے لئے ہوائے بارد موزوں ہوتی ہے اور ہوائے حار نقصان پہنچاتی ہے۔ (کتاب الجنین۔ بقراط)

عورت جب حاملہ ہو جائے تو اس کو متواتر پیچھے کی جانب لگاتار جلدی جلدی کودنے کو کہیں ایسا کرنے سے مادہ منویہ خارج ہو جاتا ہے۔

لڑکا جننے والی عورت اکثر اڑتالیس دنوں میں پاک وصاف ہو جاتی ہے اگر زیادہ طول نہ کھنچے تو بیس سے پچیس یوم میں فارغ ہو جاتی ہے اور لڑکی جننے والی کچھ زیادہ دنوں میں یعنی چوراسی دن میں صاف ہو پاتی ہے اور اگر کچھ اندر نہ رہے تو پینتیس دن میں فارغ ہوتی ہے اور لڑکے کی ماں تیس دن سے قبل طہارت پالے تو یہ اس کی چھاتی میں خرابی کی دلیل ہے اور اگر لڑکی کی ماں چالیس دن سے قبل طہارت پالے تو وہ بھی صحت مند نہیں ہے۔ پیدائش کے بعد اگر عورت کی صفائی حیض وغیرہ جاری ہونے سے نہیں ہوتی تو ہلاک ہو جائے گی۔ عورتوں کو نفاس سے فراغت کے بعد منقی اشیاء سے اپنا علاج کرانا چاہئے ورنہ وہ بیمار ہو کر ہلاک ہو سکتی ہیں۔

ان ایام میں عورت کو روزانہ ۳۰۵ ملی لیٹر کی مقدار میں خون آنا چاہئے۔ حتی کہ سارا خون خارج ہو کر طہارت ہو جائے۔ جنین کا پیروں کی طرف سے پیدا ہونا مہلک ثابت ہوتا ہے اور سر کی طرف سے خارج ہونا طبعی حالت ہوتی ہے۔ پیروں کی طرف سے جنین کا خارج ہونا دردزہ کے اوقات میں زیادہ سکون کی وجہ سے ہوتا ہے۔ (کتاب الجنین۔ بقراط)

میں نے اسقاط اور آٹھ ماہ سے قبل کی پیدائش میں دیکھا ہے کہ جنین پیروں کی طرف سے خارج ہوئے۔ اس سے یہ بات ثابت ہوئی کہ آٹھویں ماہ میں جنین کا سر پلٹ کر نیچے کی طرف آتا ہے۔ بقراط کے قول سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے۔ وہ کہتا ہے کہ سر چونکہ سب سے بھاری عضو ہے اس لئے طبعی طور پر اسے نیچے ہونا چاہئے۔ اس کے علاوہ اگر سر پہلے خارج ہو تو اور جسم کا خارج ہونا آسان ہے۔ اس حالت کے برخلاف پیر یا ہاتھ کا پہلے خارج ہونا بچہ اور

زچہ دونوں کے لئے ہلاکت کا باعث ہے اور اکثر ایسا عورت کے لوٹ پوٹ ہونے سے اور قیام وقعود اور پہلو کے بل لیٹنے کی کثرت سے ہوتا ہے۔ (مؤلف)

جب تک مشیمہ خارج نہ ہو حیض جاری نہیں ہوتا۔ (بقراط)

جڑواں بچے ہوں تو زیادہ دنوں کا فرق نہیں آتا کیونکہ ایک ہی بار کے جماع سے نطفہ قرار پایا ہے اور جب رحم ایک بار بند ہو جاتا ہے تو اس میں دوبارہ منی نہیں جاتی ہے۔ (بقراط)

نفاس والی عورت کو جب کما حقہ خون خارج نہیں ہوتا تو شدید درد اٹھتا ہے۔ اس حال میں رگ صافن کی فصد کھول دینے سے سکون ہو جاتا ہے۔ ایسی عورت کو عسر ولادت بھی پیش آتا ہے کیونکہ اس کی فرج درد کی شدت سے ورم حار میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ فصد کر کے رحم سے کثیر مقدار میں خون خارج کر دیا جاتا ہے تو سارے دردوں سے نجات مل جاتی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ مابض رکبہ (کہنی کے اندرنی جانب) کی فصد کرنے سے جلد فائدہ ہوتا ہے۔ (کتاب ابیذ یمیا۔ باب ۸، فصل ۴)

مخرج دیدان دوائیں اخراج جنین کے لئے قابل اعتماد ہیں۔ کھانا، ان کا حقنہ اور شکم پر ان کا طلاء کیا جا سکتا ہے۔ افسنتین نبطی، عصارۂ سداب، عصارۂ حنظل تازہ یا جوشاندۂ حنظل یابس ابال کر گاڑھا کر کے عانہ سے ناف تک ملا جائے اور کپڑے میں لت کر کے حمول کیا جائے۔ (مؤلف)

عسر ولادت (ولادت میں مشکل) یا تو زچہ یا مولود یا مشیمہ یا خارجی اشیاء کے سبب سے ہوتا ہے۔ زچہ کی جانب سے اسباب یہ ہیں۔ موٹاپا، صغر رحم، پہلا حمل ہونا، گرمی رحم، ورم رحم، ضعف رحم وغیرہ۔ مولود کی جانب سے اسباب یہ ہیں کہ وقت سے قبل خارج ہو جائے یا معمول سے زیادہ بڑا ہونا یا بہت چھوٹا ہونا یا اس کے سر کا بڑا ہونا یا عجیب الخلقت کا ہونا یا مردہ ہونا یا مریض ہونا یا بہت جنین کا ہونا یا اس کا زاویہ غیر طبعی ہو۔ طبعی زاویہ یہ ہے کہ سر فم رحم کی جانب ہو اور دونوں ہاتھ رانوں سے لگے ہوئے ہوں اس کے بعد جو طبعی زاویہ بن سکتا ہے وہ یہ کہ پیروں کی طرف سے خارج ہو لیکن اس طور پر کہ فم رحم کے سامنے کی جانب ہو اور ہاتھ پھیلے ہوئے نہ ہوں۔ اس کے علاوہ سب غیر طبعی زاویے ہوتے ہیں۔ مشیمہ کی جانب سے عسر ولادت مشیمہ کے دبیز ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے کیونکہ اس کا چاک ہونا مشکل ہو جاتا ہے یا پھر مشیمہ کے بہت رقیق ہونے سے ہوتا ہے کیونکہ قبل از وقت مشیمہ چاک ہو کر رطوبت بہہ جاتی ہے اور رحم سوکھ جاتا ہے اور خارجی اسباب یہ ہیں کہ زیادہ سردی یا زیادہ گرمی کا ہونا جس سے جسم ایک

دم سے ڈھیلا ہو جائے یا عوارضات نفسانیہ کا لاحق ہو جانا۔

اور اگر عسر ولادت یبوست کے سبب ہو یا تنگی کے سبب سے ہو تو مرخی اشیاء استعمال میں لائیں اور مقام مخصوص پر نطول کریں اور جوشاندۂ میتھی بزرکتاں کے ساتھ نیم گرم روغن گل یا انڈے کی سفیدی ڈالیں۔ اس سے عجیب فائدہ ہوتا ہے۔ پیڑو اور پورے شکم کی مالش کریں اور بابونہ واکلیل الملک (ناخونہ) جیسے محللات کے جوشاندہ کے اندر بٹھائیں۔ اگر بخار نہ ہو تو تھوڑی حرکت دیں، عطوس کرائیں اور پیٹ نہ چل رہا تو نیچے کی طرف زور لگانے کو کہیں اور خوشبودار اشیاء سے تقویت پہچائیں۔ اگر اسے غشی آجائے تو افاقہ ہونے کے بعد کچھ کھلائیں پلائیں۔ اگر عورت موٹی ہو تو اس کو منہ کے بل لٹائیں اور اسے اپنے گھٹنوں کو سمیٹ کر رانوں سے لگانے کو کہیں۔ ایسا کرنے سے جنین رحم کے ٹھیک سامنے میں آجائے گا۔ مہبل میں کوئی ملین چیز لگا کر اسے اپنی انگلیوں سے کھولنے کی کوشش کریں۔ اگر شکم میں گرانی ہو تو ملین حقنہ کریں۔ اگر مشیمہ چاک نہ ہو رہا ہو تو ناخون یا آلۂ مبضع سے شگاف دیں۔ رحم میں روغنوں سے حقنہ کریں۔

اگر جنین کا زاویہ غیر طبعی ہو تو اندر ڈھکیل کھینچ کر اسے سیدھا کریں اور اگر کوئی عضو باہر نکل آیا ہے تو اس کو نہ کھینچیں کیونکہ وہ ٹوٹ سکتا ہے بلکہ اسے لوٹا کر بعد میں اس کا علاج کریں۔ اگر جنین فم رحم میں بند ہو گیا ہے تو اس کو پیچھے کر کے مہبل کو روغن سے نرم کریں اور پھر اس کو خوب اوپر کی طرف کر دیں اسی طرح اگر کئی جنین ہوں تو اوپر کی جانب لوٹائیں۔

عورت کے کرسی پر بیٹھنے کا مناسب وقت وہ ہوتا ہے جب چھونے سے رحم کھلا ہوا دکھائی دے اور رطوبت آنا شروع ہو اگر یہ رطوبت نہیں آتی ہے تو جنین مردہ ہے یا ضعیف ہے۔ اس کو اوزار سے کھینچ لینا چاہئے۔ (بولس)

جس عورت کے شکم میں جنین کی موت واقع ہو جائے اسے مندرجہ ذیل نسخہ مفید ہے۔

ایک مٹھی شیلم کا آٹا حنظل کے اچھے جوشاندہ میں گوندھ کر اسکے پورے شکم پر مالش کریں جو ناف کے نیچے سے پورے شکم پر ہونا چاہئے۔ نفاس والی عورت جس کا شکم ولادت سے متورم ہو گیا ہو اس کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں۔

سکبینج، صعتر، مصطگی، ہموزن ساڑھے تین گرام سفوف شہد میں ملا کر چٹائیں۔

(کتاب الغریب)

ایسی مریضاؤں کو دحمرتا اور اس جیسی دوسری دوائیں دی جاتی ہیں اور عرطنیثا کا بطور

حمول استعمال قاتل جنین ہے اور فوۃ الصبغ بھی قاتل جنین ہے۔ (مؤلف)

جنین اور مشیمہ کو خارج کرنے والا ضماد:

شحم حنظل، مر، برگ سداب، بیل کے پتہ میں گوندھ کر پیڑو اور اس کے اطراف میں طلاء کیا جائے۔ (شمعون)

ایک بخور جو عسر ولادت کو دور کرتا ہے اور مشیمہ کو جلد خارج کرتا ہے۔

قنہ، مر، جاوشیر ہموزن پیسکر گائے کے پتہ میں گوندھ لیں اور مازو کے برابر بندقے بنا کر رکھ لیں پھر ایک ایک بندقے کو لیکر اس کی دھونی دن میں دو یا تین بار دیں اور اسی کو آب سداب کے ساتھ بھی پلائیں اور مشک سنگھائیں اس سے عورت کو تنفس میں تقویت ملے گی۔

(کتاب الاختیارات)

عسر ولادت میں پہلے خوشبودار اشیاء اور لذیذ ہلکی غذائیں جیسے بھنا ہوا مرغ وغیرہ تھوڑی مقدار میں استعمال کرائیں۔ بھر پیٹ نہ کھلائیں۔ اوپر سے عمدہ شراب ریحانی ایک پیالہ پلائیں پھر مختلف پہلو بدلوائیں اور اس قدر چلائیں پھرائیں کہ زیادہ تھکان نہ آجائے اگر اس سے بہ سہولت ولادت ہو جائے تو ٹھیک ورنہ لعاب میتھی پلائیں اور لعاب تخم کتاں و اسپغول پیٹھ اور پیڑو اور اس کے اطراف میں چپڑ دیں مذکورہ لطوخ خشکی کی شکایت میں نافع ہے۔

(کتاب اختیارات۔ حُنین)

اگر مشیمہ گرنے میں تاخیر ہو جائے تو اسے رانوں سے باندھ دیں اور مخرج مشیمہ بخور مشروبات اور عطوسات استعمال کریں۔

مشیمہ اگر بعد ولادت زیادہ دن رک گیا تو گندگی اور تعفن پیدا کرتا ہے۔ اس لئے مدر طمث دوائیں دینا بہت ضروری ہے۔ (تیاذوق)

زرواند کو کپڑے میں لت کر کے حمول کرنے سے فوراً ولادت ہوتی ہے اور اگر پوست خیار خشک اٹھارہ گرام لینے سے فوراً ولادت ہوتی ہے۔ مر کی دھونی دینے اور حلتیت (بھنگ) او رجند بید ستر کھانے سے عسر ولادت کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔ اگر مشیمہ رہ جائے تو خربق کے جوشاندہ میں بیٹھنے سے خارج ہو جاتا ہے۔ خروج مشیمہ کے بعد روغن گلاب کا حمول کرنا چاہئے۔ قردمانا کا حمول کرنے سے ولادت ہوتی ہے۔ (کناش اسلیمن)

مخرج مشیمہ کا نسخہ:

رماد (راکھ) کو پانی میں دھو کر صاف کرلیں پھر اس میں سے چار سو گرام لیکر اس کے اوپر پینتیس گرام خطمی ملائیں اور اسے پلا کر قئے کرنے کا مشورہ دیں اور چھینک لائیں۔ اگر درد زہ میں عورت پر چار دن گذر جائیں اور بچہ نہ ہو تو عورت کو خلاصی دینے کی کوشش کریں کیونکہ جنین مر چکا ہے۔ لہٰذا آب سداب ۱۳۰ گرام، روغن ارنڈ یا جوشاندۂ میتھی کھجور کے ساتھ پلا کر جلد اسقاط کرائیں۔ نمک سود مچھلی کی آنکھ، گھوڑے کے کھر کی دھونی دیکر سقوط جنین کی کوشش کریں۔ اگر اس سے کام نہ چلے تو مقل ازرق، زوفرا، حرمل، علک انباط کی دھونی دیں تاکہ خون غلیظ نہ ہو اور عدم خروج سے درد میں شدت نہ آئے۔

مشیمہ کے رک جانے اور مردہ جنین کو خارج کرنے میں ایک کامیاب دوا:

مر، قنہ، جاوشیر، بیل کا پتہ اور کبریت ہموزن قطران میں گوندھکر بیس جوزہ کی مقدار میں کئی بار کھلائیں۔ ان میں قنہ اور جاؤشیر ساڑھے دس گرام لیکر آب ترمس کے ساتھ روزانہ پلائیں۔ اس سے بہت جلد مردہ لڑکا خارج ہو جاتا ہے۔

ولادت میں سہولت:

عورت کو ٹہلنے کا مشورہ دیں۔ روغن رازقی کی مالش کریں۔ آب میتھی کا جوشاندہ شراب طلاء ۱۳۰ گرام کے ساتھ پلائیں۔ مشک اور کہرباء کی دھونی دیں۔ اس سے تقویت قلب ہوتی ہے۔ طعام، شراب اور عصرا سے اس کی تقویت کریں اور جب خون بند ہو جانے کا اندیشہ ہو تو نمک سود مچھلی کی آنکھ اور گھوڑے کے کھر کی دھونی دیں اور عطوس کرائیں تاکہ خون جاری ہو اور رحم میں ورم نہ آئے۔ (کتاب ابن ماسویہ)

میں نے اپنے شاگرد یوسف کو جو نسخہ بتایا وہ یہ ہے کہ حب قرد مانا اشق میں ملا کر فرزجہ بنائیں اور حمول کریں۔ اس سے جنین فوراً ساقط ہوتا ہے۔ (مؤلف)

میں نے کسی دوا کو بچہ باہر لانے میں مندرجہ ذیل نسخہ سے زیادہ سریع الاثر کوئی دوسرا نسخہ نہیں پایا۔

حلتیت دو گرام، برگ سداب خشک ساڑھے دس گرام، مر ساڑھے تین گرام، آب اہل پینتیس گرام کے ساتھ صبح میں اور اسی مقدار میں شام کو لیں۔ اس سے لازمی طور پر اسقاط ہوتا ہے۔ تریاق اربعہ سے بھی فوراً اسقاط ہو جاتا ہے۔ اسی طرح روغن ارنڈ روزانہ ساڑھے

بائیس ملی لیٹر پینا جلد اسقاط کے لیے قوی دوا ہے۔ اسی طرح آب افسنتین اور شاہترہ کا پینا جلد اسقاط کا سبب رہتا ہے۔ (مؤلف)

مانع حمل نسخہ:

سقمونیا، شحم حنظل، ہزار جشاں، خبث الحدید، کبریت تخم کرنب ہموزن لیکر قطران میں گوندھ لیے جائیں۔ طہارت کے بعد اس کا حمول کرنے سے حمل نہیں قرار پاتا۔

دوسرا نسخہ:

برگ غرب مسحوق، ثمر غرب چودہ گرام کپڑے میں لت کر کے بعد طہارت حمول کریں۔

ایک اور نسخہ:

تخم کرنب، نبطی اور حرف ساڑھے تین گرام پیس کر قطران میں لگائیں۔ پودینہ نہری میں بھگو کر طہارت کے بعد حمول کرائیں۔

کالی مرچ جماع کے بعد حمول کرنے سے حمل نہیں ہوتا۔

(کتاب المعقیہ۔ابن ماسویہ)

جیسا کہ میں نے دیکھا ہے جب ولادت میں مشکل ہو رہی ہے اور جنین کو باہر نکالنا مقصود ہو تو عورت کو چت لٹائیں اور اسکے کولہوں کے نیچے کوئی چیز رکھ کر اس کے نچلے جسم کو تھوڑا اونچا کر دیں اور دونوں گھٹنوں کو ایک دوسرے سے الگ الگ کر کے پھیلا دیا جائے۔ پھر آب سداب یا جوشاندۂ افسنتین یا روغن ارنڈ یا جوشاندہ ابہل حسب ضرورت پچکاری میں بھر لیں۔ ملحوظ رہے کہ اگر جنین کو پھسلانا مقصود ہو تو لیس دار اشیاء سب سے بہتر ہوتی ہیں اور اگر اسقاط مقصود ہو یا بچہ کو گرانا مقصود ہو تو کڑوی اشیاء بہتر ہوتی ہیں۔ پھر وہ پچکاری اس میں داخل کریں اور اس کی نلکی اتنی لمبی ہونی چاہئے کہ اندر تک داخل ہو سکے اور دوسرا سرا چکنا اور باریک ہونا چاہئے کیونکہ حاملہ عورت کا فم رحم اس حد تک بند ہو جاتا ہے کہ اسمیں کوشش کے بغیر سلائی بھی نہیں داخل ہو سکتی ہے۔ اس لیے پچکاری کو اندر پہنچا کر اس بات کا اطمینان کر لیں کہ سلائی فضاء رحم میں پہنچ گئی۔ اس کے بعد اندر دوا نچوڑیں۔ (مؤلف)

جب وضع حمل کا وقت آپہنچے تو عورت کو بٹھا کر اس کے پیروں کو بالکل سیدھا کر دیں اور اس کے پیچھے ٹیک لگا دیں۔ پھر وہ عورت جلدی سے اٹھ بیٹھے اور چیخ مارے اور خوب زور لگائے پھر تھوڑی مقدار میں کثیر التغذیہ غذا کھائے اور تھوڑی پرانی شراب پیے۔

جنین کو سب سے زیادہ نقصان پہنچانے والی اور سب سے جلد اسقاط لانے والی اشیاء اسہال، کثرت جماع اور چھینک کی کثرت ہیں۔ (کناش سیاست الصحۃ جو جالینوس سے منسوب ہے مگر میرے خیال میں روفس کی ہے)

عسر ولادت کے وقت جبکہ جنین مر گیا ہو تو خربق، جاوشیر، بیل کے پتہ کا شافہ بنا کر حمول کرنے سے زندہ یا مردہ جنین گر جاتا ہے یا مازو، کبریت کو بیل کے پتہ میں گوندھ کر دھونی دیں۔

قثاء الحمار کا عصارہ سوا دو لیٹر لے کر بیل کے پتہ کے ساتھ گوندھ کر حمول کرنے سے زندہ یا مردہ جنین خارج ہوتا ہے۔ (سرابیون)

تیز بخار جنین کو بچہ دانی کے اندر مار ڈالتا ہے۔ خاص طور سے اگر رحم میں ورم حار ہو۔ (کتاب الفصول۔ باب پنجم)

میری رائے میں تیز بخار جلد اسقاط لانے میں معاون ہے۔ اگر حلتیت ایکس گرام لی جائے تو اسقاط کے لئے سب سے زیادہ تیز اثر کرتی ہے۔ (مؤلف)

دائیاں حاملہ عورتوں کو کرسی پر نہیں بٹھاتی ہیں۔ بلکہ فم رحم کو چھو کر دیکھتی ہیں جب وہ کھلا ہوتا ہے تو ہلکے ہلکے اسے کافی مقدار میں کھولنے کی کوشش کرتی ہیں اور عورت سے بچہ کو نکالنے کے لئے زور لگانے کے لئے کہتی ہیں۔ وقت ولادت سے پہلے جنین کا حرکت کرنا عسر ولادت کی علامت ہے۔ (کتاب قوی الطبیعہ۔ باب ۴)

اس سے مراد ولادت والے مہینہ میں حرکت کرنا ہے۔ دوسرے مہینوں کی حرکت نہیں ہے۔ کیونکہ دوسرے مہینوں میں حرکت کا ہونا بچے کی موجودگی کا پتہ دیتا ہے۔ اس طرح کی حرکت بعد میں نہیں ہوتی۔ اس کلام میں اسی طرف اشارہ ہے۔ (مؤلف)

عسر ولادت سخت موسم سرما میں شدید ہوتا ہے۔ اس لئے میں عورت کے آس پاس بہت سے کوئلہ جلواتا ہوں اور گرم روغنوں کی مالش کرواتا ہوں۔ درد اتنا شدید ہوتا ہے کہ عورت پر غشی طاری ہو جاتی ہے۔ میں اسی حالت میں اس کی فرج میں گرم تیل پہنچواتا ہوں اس سے درد ساکن ہو جاتا ہے اور عورت فوراً سو جاتی ہے۔ (مؤلف)

حب المسک درد زہ کو سکون بخشنے میں عجیب اثر رکھتی ہے اور ولادت میں سہولت پیدا کرتی ہے اس کا نسخہ درج ذیل ہے۔

دارچینی دس حصے، مر پانچ حصے، زراوند مدحرج اس کے برابر قرفہ اس کے برابر سلیخہ عمدہ والی اور ابہل دس حصے، قسط پانچ حصے، میعہ اور افیون دو دو حصے، سک ۵۰۰ ملی گرام اس کو

پیس کر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنالیں اور ضرورت پڑنے پر تین تین گھنٹے بعد ساڑھے ۱۳ گرام کے بقدر پرانی شراب ستر ملی لیٹر کے ساتھ کھلائیں۔ یہ بہت کامیاب دوا ہے۔ مالش اور تلمین بھی کریں اگر عورت کو دردزہ شروع ہو جائے تو عورت کو یہ گولی ہر گھنٹہ پر تھوڑی دیں۔

(مؤلف)

جب عورت کو خربق سفید یا خردالحمام یا زراوند کی دھونی دی جاتی ہے تو مشیمہ فوراً ساقط ہوتا ہے۔

جس عورت کا ولادت کا مہینہ گذر جائے اور دردزہ نہ ہو تو اس کو ماءالعسل میں مر ملا کر پلائیں نیز میتھی اور کھجور کا جوشاندہ پلائیں اور دوسری اسقاط والی دوائیں پلائیں۔ مثلاً حب حرمل حمول کریں یا شرباً استعمال کرائیں۔

عورت کے داہنی ران میں سمندر جھاگ (زبدالبحر) کا ایک بڑا سا ٹکڑا لٹکا دیں تو ولادت بہ سہولت ہو جاتی ہے۔

جاوشیر، صمغ سداب کو ہی مخرج جنین ومشیمہ ہیں۔ یمنی اونٹ کا پیر لٹکانے سے فوراً ولادت ہو جاتی ہے۔

خربق ابیض یا عود حرمل تازہ کا حمول کرنے سے مشیمہ فوراً ساقط ہوتا ہے۔ (جورجس)

اگر خون جاری ہونے سے پہلے عورت پر ولادت مشکل ہو جائے تو اس کی وجہ اعضاء ولادت کا ورم ہوتی ہے اور جب ورم ہوتا ہے تو خون نہیں آتا اور اس کی وجہ سے مختلف قسم کے اورام وامراض پیدا ہوتے ہیں۔ (تفسیر ثانیہ۔ باب ۳)

جہاں تک میں نے غور کیا ہے بزرشیطرج جو حرف سے مشابہ ہوتا ہے اور اسمیں تیز چرپری خوشبو ہوتی ہے۔ اس سے فوراً بچہ پیدا ہو جاتا ہے اور شیطرج کا بھی یہی فعل ہے۔

(مؤلف)

ولادت کے وقت پیش آنے والے دردوں کی بہ نسبت اسقاط کے وقت پیش آنے والے درد زیادہ شدید ہوتے ہیں۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ رحم طبعی انداز میں بند نہیں ہوتا ہے اور مسقط جنین دواؤں سے رحم میں ایک قسم کی حدت پیدا ہو جاتی ہے۔ جس میں سوزش ہوتی ہے اور اس حدت کی مشارکت سے سر میں تشنج پیدا ہو جاتا ہے اور دوسرے خراب اعراض بھی عارض ہو جاتے ہیں جبکہ ولادت کے وقت ان عوارضات میں سے کچھ بھی نہیں ہوتا۔

شادی ہونے سے پہلے چھوٹی عمر میں حمل قرار پا جائے تو بچہ بڑا ہونے سے پہلے

اسقاط کرادیا جائے۔ اس لئے کہ اگر وہ مسقط دوائیں استعمال نہیں کریگی تو ہلاک ہوجائے گی۔ جس کے عنق رحم میں یہ کیفیت ہوگی وہ مرجائے گی گرچہ جنین مکمل ہو چکا ہو۔ (عہد البقراط)

ایک ایسی گولی کا نسخہ جو فوراً ولادت کرتی ہے۔

ابہل پینتیس گرام، سداب سترہ گرام، حب حرمل چودہ گرام، بینگ، اشق، فوہ (مجیٹھ) ہر ایک ساڑھے دس گرام کی گولی بنالی جائے۔ پھر اس میں سے ساڑھے دس گرام لیکر پینتیس گرام جوشاندہ ابہل اور جوشاندۂ مجیٹھ، مشکطرامشیع یا عصارۂ سداب کے ساتھ پلائیں۔ دوپہر کو عورت آب حمص (چنے کا پانی) یا آب لوبیا روغن کنجد کے ساتھ پیئے اور اس سے پہلے عورت خوب کودے اچھلے اور اپنی کمر اور بدن کو تھکائے اور شام کو آب سداب تازہ میں بھگوئے ہوئے روئی کے ٹکڑے کو رات بھر کے لئے حمول کرے اور صبح کو اٹھ کر ایک نلکی دار برتن میں مر، بارزد اور جاوشیر ساڑھے چار گرام کی دھونی لے۔ مر، بارزد اور جاوشیر کو پہلے سے گائے کے پتہ میں گوندھا لیا جائے۔ اگر اس کے بعد بھی مشکل ہو تو اگرچہ دوا دہرائی بھی جا چکی ہو پشت اور ناف پر آب سداب جس میں شیلم کا آٹا گوندھا گیا ہو اس سے مالش کی جائے۔ اس میں سے کوئی بھی تدابیر اختیار کی جائے گی تو ولادت آسان ہو جائے گی اور جلدی اسقاط ہوگا۔ اگر بخور مریم یا قثاء الحمار یا میویزش یا کندش جو بہت قوی ہو باریک پیس کر اس میں ایک کپڑا لت کرلیا جائے اور پھر جہاں تک ممکن ہو رکھا جائے، حمول کیا جائے۔ اور اگر اب بھی عسر ولادت ہو تو اس کو قمقم میں ایک سواسی گرام پودینہ کا جوشاندہ تیار کر کے بیٹھایا جائے۔

ایک عمدہ نسخۂ حب:

سات گرام ابہل، پونے دو گرام حلتیت، اس کے ہموزن اشق اور فوہ۔ حسب دستوار گولی بنا کر کھائی جائے۔ یہ مقدار ایک خوراک کی ہے۔ (مؤلف)

اسقط جنین کے لئے ایک عجیب فرزجہ:

خربق اسود، مویزج، زراوند مدحرج، فربیون، بخور مریم، حب المازریون، شحم حنظل، اشق۔ سب دواؤں کو اشق میں حل کرلیا جائے اور اس کا حمول کیا جائے تو عجیب فائدہ ہوتا ہے۔ اس نسخہ میں مرارۂ ثور (بیل کا پتہ) خشک ایک جز کا اضافہ بھی کر سکتے ہیں۔ (بولس)

اک عجیب فرزجہ:

زرواند مدحرج، فربیون بخور مریم، قردمانا، صبر۔ فرزجہ بنا کر استعمال کرنے سے

عجیب فائدہ ہوتا ہے۔ (مؤلف)

نسخہ:

باریک پسا ہوا نوشادر پینتیس گرام، اشق ساڑھے دس گرام، اشق کو حل کر کے نوشادر اسمیں گوندھ لیا جائے اور فرزجہ بنا کر پوری رات حمول کریں۔ حمول کرتے وقت پیروں کو سیدھائی میں اوپر کر دیں تاکہ دوا رحم کے خوب اندر پہنچے۔ اس سے دوسرے دن حیض جاری ہو جاتا ہے۔

مشیمہ خارج ہونے کے بعد روغن گلاب کا حمول کریں ولادت میں سہولت پیدا کرنے والی دوا جو حاملہ کو ولادت والے مہینہ میں روزانہ دی جاتی ہے یہ ہے۔ لعاب حب سفرجل اٹھارہ گرام۔

کھانے میں ملوکیہ اور خبازی دیں اسفید باج کے موٹے فرزجے رکھیں۔ گنگنے پانی سے غسل کرائیں جو حمام کے باہر ہو اور عورت کو آرام کرایا جائے۔ گنگنے مسخن روغن سے کمر اور شکم کو چپڑا جائے۔

عسر ولادت کے لئے ایک معجون جو بے مثال ہے:

مر، جند بیدستر، میعہ ہر ایک ساڑھے چار گرام، دارچینی پونے تین گرام، فلفل اس کے برابر، ابہل اسکے برابر۔ شہد میں معجون بنا کر نو گرام کھلائیں۔ (اسلیمن)

عسر ولادت کی شکایت میں ان دواؤں کو کسی مشروب کے ساتھ استعمال میں رکھیں۔ (مؤلف)

ابہل جنین کو زندہ اور مردہ خارج کرتا ہے۔ ترمس کا جوشاندہ مر اور سداب کے ساتھ پینے سے قوت کے ساتھ جنین خارج کرتا ہے۔ (۱)

حب الحاشا کا حمول کرنے سے جنین خارج ہوتا ہے۔

پودینۂ نہری خشک کو آب شہد کے ساتھ پیا جائے۔ (۲) یا اس کا عصارہ پیا جائے یا حمول کیا جائے تو پوری قوت سے جنین کو خارج کرتا ہے۔ پہاڑی پودینہ اس سلسلے میں زیادہ قوی ہوتا ہے اور اگر لوگ ...... طور طلاء استعمال کریں ...... (۳) اسی طرح جماع کے بعد عورت اور بالخصوص گرم خشک مزاج کی دبلی پتلی عورت بہ طور حمول استعمال کرے تو حمل ساقط ہو جاتا ہے

---

(۱) اصل نسخہ میں عبارت یہیں تک ہے (۲) یہاں کچھ الفاظ ساقط ہیں۔ (۳) یہاں کچھ الفاظ ساقط ہیں۔

لیکن موٹی اور پُر گوشت عورت کے لئے اس کا استعمال حمل کے لئے معین ثابت ہوتا ہے۔ لہٰذا اسے گرم مزاج کی کمزور عورت ہی استعمال کرے۔ رہی ٹھنڈی مزاج کی موٹی عورت تو اس کو عرق گلاب کے ساتھ کافور حل کر کے بہ طور حمول استعمال کرایا جائے۔ عجیب فائدہ ہوتا ہے۔ مجرب نسخہ ہے۔ (کتاب المفردات۔ جالینوس)

قطران کا بہ طور حمول استعمال جنین کو مردہ کر کے خارج کرتا ہے اور جماع کے وقت مرد اگر اسے عضو تناسل پر لگا لے تو زبردست مانع حمل ثابت ہوتا ہے۔ تمام مانع حمل دواؤں میں سب سے زیادہ مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

قنطوریون جلیل رقیق کھانے سے مردہ جنین خارج ہوتا ہے۔ اس کی جڑ کا جوشاندہ پینے سے جنین مر جاتا ہے اور شوکہ منتنہ جسے قولو کہتے ہیں حمول کرنے سے طمث شدت کے ساتھ جاری ہوتا ہے اور پینے سے جنین ساقط ہو جاتا ہے۔ (جالینوس)

پیاز کا عصارہ عضو تناسل پر لگا کر جماع کرنے سے حمل نہیں قرار پاتا اور اس کے پانی کا حمول کرنے سے قوت کے ساتھ جنین خارج ہوتا ہے۔ (مؤلف)

بخور مریم کا عصارہ مراق شکم پر لگانے سے جنین میں فساد آتا ہے۔ پینے یا حمول کرنے سے مشیمہ خارج ہوتا ہے۔

اسی طرح زرد خیری کی کلی کا جوشاندہ جنین و مشیمہ کو خارج کرتا ہے اور اس کے پانی میں بیٹھنے سے مردہ جنین خارج ہوتا ہے اور پینے سے زندہ جنین میں فساد پیدا ہوتا ہے۔ شہد کے ساتھ اس کا حمول کرنے سے زندہ جنین میں فساد پیدا ہوتا ہے اور مردہ جنین خارج ہوتا ہے۔ ایرسا زندہ جنین کو رحم سے خارج کرتا ہے۔ سرخس قاتل جنین ہے۔ اس کی مقدار خوراک اٹھارہ گرام ہے۔

قثاء الحمار کا عصارہ حمول کرنے سے جنین مر جاتا ہے اور آسانی کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ حنظل اس معاملہ میں زیادہ قوی ہے۔ مرکی جنین کو نکالتا ہے اور ہلاک کرتا ہے۔ جنگلی گیہوں کی بالیاں مشیمہ اور جنین کو جلد نکالنے میں قوی الاثر ہوتی ہیں۔ ایرسا کا فرزجہ شہد میں ملا کر استعمال کرنے سے زندہ جنین خارج ہوتا ہے۔ قردمانا جو حریف ہو اور خوشبودار ہو اگر اس کی دھونی حاملہ کے نیچے دی جائے تو زندہ اور مردہ جنین خارج ہوتا ہے۔ عجیب الاثر ہے۔ دارچینی مرکی کے ساتھ ملا کر پینے سے یا حمول کرنے سے جنین گر جاتا ہے۔ (مؤلف)

اس کی وجہ یہ ہے کہ حاملہ کا بکثرت جی متلاتا ہے اور ان دواؤں میں سب سے اچھی دوا وہ ہے جو اس تاثیر کے ساتھ غثیان کو دفع کرتی ہے اور دارچینی میں یہ صفت موجود ہے۔ اس

لئے دارچینی، ابہل، قردمانہ، مرکی ٹکیاں بنا کر استعمال کرنا چاہیے۔ ترکیب تیاری یہ ہے۔ ابہل دس حصہ، دارچینی نو حصہ، قردمانہ و مر پانچ پانچ حصہ۔ مقدار خوراک تین حصہ دن میں تین بار پینے سے غثیان نہیں ہوتا، ولادت آسانی سے ہوتی ہے اور نفاس والی عورت کی صفائی ہوتی ہے۔ مشیمہ خارج ہوتا ہے۔

روغن بلساں کا حمول کرنے سے جنین اور مشیمہ خارج ہوتے ہیں۔ مر، افسنتین یا سداب یا ماء ترمس کے ساتھ لینے سے جنین خارج ہوتا ہے۔ مقل کی دھونی دینے سے ولادت آسان ہوتی ہے۔ رحم کا منہ کھلتا ہے اور جنین کھنچ آتا ہے۔ پوست غار پینے سے جنین خارج ہوتا ہے۔ لاذن کی دھونی دینے سے جنین خارج ہوتا ہے اور مشیمہ گرتا ہے۔

برگ غرب کا شربا استعمال مانع حمل ہے۔ کرنب کی کلی کا روغن حمول کرنے سے جنین مر جاتا ہے۔ لہسن کے جوشاندہ میں بیٹھنے سے اور دھونی دینے سے جنین خارج ہوتا ہے۔ حرف نو گرام پینے سے جنین خارج ہوتا ہے۔ فلفل جنین خارج کرتی ہے اور اس کا حمول حمل کو دفع کر دیتا ہے۔

عرطنیثا کا حمول کرنے سے جنین تیزی کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ بخور مریم کی جڑ پینے یا حمول کرنے سے جنین گر جاتا ہے۔ اس قوت میں یہ دوا بے مثال ہے۔ بہت لوگوں کا خیال ہے کہ اس نبات کو تھوڑا کھانے سے حاملہ کو اسقاط ہو جاتا ہے اور اس کی جڑ اسقاط کرتی ہے۔ گردن میں اس کی جڑ باندھنے سے حمل قرار نہیں پاتا۔ تخم لوف تیس عدد سرکہ یا پانی کے ساتھ کھانے سے اسقاط ہو جاتا ہے۔

جس وقت اس پودے کے بیج آرہے ہوں اگر حاملہ عورت اس پودے کو سونگھے تو اسقاط ہو جاتا ہے۔ اس کی جڑ کا شافہ بنا کر حمول کرنے سے جنین گرتا ہے۔

جنطیانا کی جڑ کا حمول کرنے سے جنین خارج ہوتا ہے۔ زراوند طویل آٹھ گرام، تھوڑا مر اور فلفل ملا کر کھانے سے نفاس والی عورت کے فضلات اور مشیمہ خارج ہوتے ہیں۔ طمث جاری ہوتا ہے۔ جنین نکلتا ہے۔

تنقیۂ نفاس کے لئے یونانی میں اس کا نام مشہور ہے زراوند مدحرج کا بھی یہی فعل ہے۔
قنطوریون صغیر جنین کا اسقاط کرتی ہے۔ اس کا فرزجہ حمول کرنے سے طمث جاری ہوتا ہے۔
پودینہ کا عصارہ وقت جماع سے قبل حمول کرنے سے حمل نہیں قرار پاتا۔ برگ قوتنج کا حمول قاتل جنین، مدرحیض اور مانع حمل ہے۔ (مؤلف)

میرے خیال میں جنگلی سداب حمول کرنے سے جنین فوراً خارج ہوتا ہے۔ اس کے تخم

پونے دوگرام کھانے سے اسی دن ولادت ہو جاتی ہے اور کھجلی ہو جاتی ہے۔ (مؤلف)

اس کو ہاتھ میں لینے سے ہاتھ سرخ اور متورم ہو جاتے ہیں۔

جاوشیر کو شہد میں ڈبو کر کھانے اور حمول کرنے سے جنین خارج ہوتا ہے۔ سکنجبین ماء العسل کے ساتھ پینے سے حیض جاری ہوتا ہے اور جنین مر جاتا ہے۔ قنہ کھانے سے اور دھونی دینے اور حمول کرنے سے جنین خارج ہوتا ہے۔ زرد خیری کے تخم سات گرام شہد کے ساتھ کھانے اور حمول کرنے سے ولادت جلدی ہوتی ہے۔ (دیسقوریدوس)

عسر ولادت کی شکایت میں بابونہ، شیح، برنجاسف، مرزنجوش، میتھی، پودینہ، مشکطرامشیع، زراوند، عرطنیثا ان میں سے جو بھی میسر ہو اس کا جوشاندہ بنا کر اس میں حاملہ کو بٹھایا جائے۔

مجیٹھ کی جڑ کا حمول کرنے سے جنین گر جاتا ہے۔ جوشاندۂ خطمی میں بیٹھنے سے تنقیۂ نفاس ہوتا ہے۔ قامی نامی تخم جو گیہوں اور جو کے کھیت میں پیدا ہوتا ہے اور جس کی پتیاں چنے کی پتی کی طرح ہوتی ہیں اور جس کا چارہ خرنوب کے چارے کی طرح ہوتا ہے اور جس کے تخم بہت کڑوے ہوتے ہیں، ان کو شہد میں باریک پیس کر حمول کرنے سے حمل نہیں قرار پاتا۔

(دیسقوریدوس)

جوشاندہ بابونہ میں بیٹھنے سے تنقیۂ نفاس ہوتا ہے۔ (دیسقوریدوس)

دارچینی دردزہ اور شدید تکلیف کو دور کرنے میں خاص طور سے مفید ہے اگر اس کو کھایا جائے۔ (ابن ماسویہ)

میرا تجربہ ہے ایک عورت کئی دن تک دردزہ میں مبتلا رہی۔ اس کو سات گرام زعفران کھلایا تو فوراً ولادت ہو گئی۔ اس کا تجربہ کئی بار کیا اور ایسا ہی پایا۔ (مؤلف)

حرف پیس کر ساڑھے دس گرام پینے سے اور حمول کرنے سے جنین فوراً مر جاتا ہے۔

(ماسرجویہ)

خیری اپنی قوت میں سداب کی طرح ہے لہٰذا اسقاط جنین کرتی ہے۔ (مؤلف)

لبن لقاح مہبل میں ڈالنے سے بچہ خارج ہو جاتا ہے۔ ینبوت کے تخم اور اس کے پتے کو شراب کے ساتھ پینے سے اسقاط ہو جاتا ہے۔ اس قوت میں اپنی مثال نہیں رکھتا۔

(ابن ماسویہ)

کماشیر جو ہندوستانی دوا ہے اور چوتھے درجہ میں گرم ہے اور فربیون سے حاصل ہوتی

ہے۔ اسقاط میں اپنی مثال نہیں رکھتی۔ (خوز اور ابن ماسویہ)

تخم کرنب پیس کر جماع کے بعد حمول کرنے سے حمل نہیں ہوتا۔ یہ منی کو فاسد کر دیتا اور استقرار حمل کو روک دیتا ہے۔ (ابن ماسویہ اور ارجیجانس)

خشک نسرین کا شربا استعمال مخرج جنین اور مدر حیض ہے۔ (بولس)

سلیخہ پوری قوت کے ساتھ اسقاط کرتی ہے۔ (مہرار یس)

تل کا نقوع بچہ گرادیتا ہے۔ (ماسرجویہ)

ساسالیوس کا خلاصہ ہے کہ ہر جاندار کی ولادت میں آسانی پیدا کرتا ہے۔ (دمشقی)

میں نے کئی بار مشاہدہ کیا اور خوز نے بھی اس میں اتفاق کیا ہے کہ ہاتھی کی لید کا فرزجہ حمول کرنے سے کبھی بھی حمل قرار نہیں پاتا ہے۔

فلفل مانع حمل ہے اگر جماع کے بعد حمول کیا جائے۔ (ابن ماسویہ)

قسط کی دھونی قیف نما برتن سے لینا مسقط جنین ہے۔ (قلھمان)

ارجوحہ اسقاط جنین کرتا ہے لیکن حاملہ اسے پسند نہیں کرتی۔ (روفس)

ایک عجیب مسقط جنین اور مسہل ولادت بخور کا نسخہ:

مقل ازرق، مر، ابھل پیس کر اس کے بندقے بنالیے جائیں۔ اس معاملہ میں بہت اچھا کام کرتے ہیں۔ (مؤلف)

ولادت کے وقت تقلب سے بڑھ کر مضر کوئی چیز نہیں ہوسکتی کیونکہ جنین پیروں کی جانب سے یا پہلو کی جانب سے یا کسی دوسری دشوار کن زاویے سے بہ عجلت خارج ہونا چاہتا ہے۔ اور اکثر جنین جو سر کی جانب سے نہیں آتے، مرجاتے ہیں کیونکہ جب کوئی عضو خارج ہوتا ہے تو سر اندر گھٹ کر رہ جاتا ہے پھر ولادت مشقت اور تکلیف سے ہوتی ہے۔ (کتاب البقراط)

نفاس کا خون رک جانا موت کو دعوت دیتا ہے۔ دو عورتیں جس کو یکساں مرض تھا۔ ان میں سے ایک کا نفاس رک گیا اور ایک کا جاری ہوگیا۔ جس کا نفاس رکا تھا وہ مرگئی اور دوسری صحت یاب ہوگئی۔

اگر نفاس سے تنقیہ نہ ہو تو اکثر رحم میں ورم ہو جاتا ہے۔

(مسائل ابیذ یمیا۔ باب سوئم)

اسقاط کے وقت حادث ہونے والے درد ولادت کے وقت حادث ہونے والے

دردوں سے زیادہ تکلیف دہ ہوا کرتے ہیں۔اس کی وجہ یہ ہے کہ ولادت کے وقت رحم طبعی طور پر سکڑ کر جنین کے گرد مجتمع ہوتا ہے تاکہ جنین کو اپنے سے باہر دفع کر سکے۔اس کے برخلاف جو دوائیں جنین کو اسقاط پر مجبور کرتی ہیں وہ رحم کو دفع اور انضمام پر حد درجہ مجبور کر دیتی ہیں جس سے رحم پر ورم آجاتا ہے اور دواؤں کی سوزش سے رحم میں حدت پیدا ہو جاتی ہے اور تکلیف وعوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔(عہد البقراط)

طمث کو قوت کے ساتھ جاری کرنیوالی دوائیں۔

اشنان فارسی، شونیز، عاقرقرحا، سداب تازہ، فراسیون، فربیون، مر، قنہ، سب دواؤں کو سفید کپڑے میں لیکر حمول کریں۔(ابن ماسویہ)

استقرار حمل کو روکنے کے لئے عورت کو چاہئے کہ جماع سے فراغت کے بعد چھینک دے اور مہبل کو اچھی طرح ملے اور شہد اور قطران یا روغن بلساں یا اسفیداج یا کوئی دوسری مرطوب چیز بطور حمول استعمال کرے۔انار کا شحم حمول کریں۔(مسیح)

دارچینی کی خاصیت ولادت میں سہولت پیدا کرنا ہے اور اس کے بعد اندرونی رحم فضلات کا پوری طرح تنقیہ کرتا ہے۔(ابن ماسویہ)

دیسقوریدوس کے قول کے مطابق ذیل کی گولی جنین کا اسقاط کرتی ہے۔

زراوند طویل، فلفل اور مر ہموزن لیکر گولیاں بنالی جائیں روزانہ ساڑھے دس گرام کی گولیاں آب ترمس ۳۵ گرام کے ساتھ کھانے سے بسہولت ولادت ہو جاتی ہے۔

(دیسقوریدوس)

ولادت کے بعد شکم میں ورم آجانے کی دوا:

سکبینج، صعتر، مصطگی ہموزن لیکر شہد میں گوندھ لیں اور ساڑھے چار گرام کے بقدر کھلائیں فوراً تسکین حاصل ہوتی ہے۔

زندہ بچہ نکالنے کے لئے فیلزہرج، باقلہ کے برابر شہد میں گوندھ کر کھلائیں۔

جوشاندہ فنجنکشت پلانے سے مردہ جنین خارج ہوتا ہے۔ بہت کامیاب دوا ہے۔
سداب کو پیسکر گائے کے پتے میں ملاکر پورے شکم پر لگانا بھی مفید ہے۔فم رحم میں بھی لگانا چاہئے۔(خوز)

باقلہ نہار منہ (۶ ۷ دن کھلانا ہے تاکہ ۶ ۷ دانے) کھانے سے پوری زندگی حمل نہیں قرار

پاتا۔ اگر اس کا تجربہ کرنا ہو تو مرغی کو باقلہ کھلا کر دیکھو ہمیشہ کے لئے انڈا دینا بند کر دے گی۔

ہاتھی کا براز حمول کرنے سے ہمیشہ کے لئے حمل نہیں ہوتا۔

آب برنجاسف پینے سے فوراً اسقاط ہو جاتا ہے۔ عورت کی ران پر کریز نئے کپڑے میں پوٹلی بنا کر باندھنے سے اسقاط ہوتا ہے۔

نسخہ برائے اسقاط:

زراوند طویل، جنطیانا، حب الغار، مر، قسط بحری، سلیخہ سیاہ، فوۃ الصبغ، عصارۂ افسنتین، قردمانا تازہ، چرپڑہ، فلفل، مشکطرامشیع بموزن لے کر اس کی گولیاں بنالیں جائیں اور روزانہ مسلسل دس دن تک نو گرام تھوڑے سداب کے ساتھ کھائیں۔ عود سداب کا حمول کریں اور ناف پر گائے کا مرارہ چپڑیں۔ (طب قدیم)

کتاب تشریح اجنہ از بقراط:

جو جنین رحم کے اندر مردہ ہو جاتے ہیں ان کو جب نکالنے کا قصد ہو تو عورت کا چہرہ اس طرف کر دیں کہ اسے دکھائی نہ دے کہ آپ کیا کر رہے ہیں اور لولب اس کی کہنیوں میں رکھیں۔ جب اس کی ہڈیاں ابھر آئیں تو ہاتھوں کی انگلیوں کو اس طرح باندھیں کہ گوشت نہ پھلسے پھر کتف اور مونڈے کا گوشت کاٹیں پھر نکالیں اور سر کو طبعی انداز میں پھیر کر تھوڑا سا اپنی طرف کھینچیں پھر تھوڑا اندر کر دیں اور پسلیوں اور ہنسلی کے پاس سکین سے باندھ دیں۔ تاکہ اس میں جو کچھ نفخ ہوا ہے وہ دور ہو جائے اور جنین بستہ ہو کر آسانی سے نکل جائے۔ اس کے بعد اگر جنین کا سر اندر ڈھکیل کر طبعی حالت میں کیا جانا ممکن ہو تو ٹھیک ہے ورنہ آلہ سے پکڑ کر کھینچیں اور عورت پر گرم پانی خوب بہائیں روغن سے مالش کریں اور ایک پیر دوسرے پیر کے اوپر رکھ کر سونے کی ہدایت دیں۔ عورت کو خوشبودار اور لطیف شراب پلائیں۔ زرنیخ کو شہد میں پیس کر شراب ملا کر ملیں اور لگائیں اور پلائیں بھی۔ کبھی کبھی جنین مرا ہوا نہیں ہوتا بلکہ ایک طرف پڑا رہتا ہے وجہ یہ ہوتی ہے کہ اس کی ناف اس کے گردن میں پھنس جاتی ہے جو اس کو نکلنے نہیں دیتی اور اس کا سر ماں کی کوکھ میں پھنسا رہتا ہے۔ ایسی حالت میں اکثر جنین کے ہاتھ پہلے باہر آتے ہیں اور اگر پھر ان میں سے اکثر کی موت ہو جاتی ہے۔ اور بعض اوقات بچے کا کوئی بھی حصہ باہر نہیں آپاتا ایسے میں بڑا خطرہ لاحق رہتا ہے کیونکہ ناف میں گردن پوری طرح لپٹی رہتی ہے اور کوئی بھی دردزہ میں مبتلا عورت کو اگر ولادت سے پہلے رطوبت رحمی خارج ہو جائے تو بچے کے باہر آنے میں

دشواری ہوتی ہے۔ اگر حالات اس کے برعکس ہوں تو آسانی ہوتی ہے۔ تو اگر اس کی تشخیص ہو جائے کہ عسر ولادت کی وجہ بچے کی گردن میں ناف کا لپٹ جاتا ہے یا بچے کا صحیح زاویہ پر نہ ہونا ہے تو عورت کے ہاتھ اور پیروں کو پکڑ کر تیسری بار خوب زور زور سے ہلایا جائے تاکہ اس کے پیٹ میں اتھل پتھل ہو۔ پھر اس کے پیروں کو اٹھا کر ایک دوسرے سے دور دور کر دیا جائے اور اس طرح کی حرکت دیجائے جس طرح پتھری کی شکایت میں دی جاتی ہے۔ پھر اسے کھڑا کر کے کندھے کو پکڑ کر خوب ہلایا جائے پھر فرش پر گرا کر کندھے کو ہلایا جائے۔ تاکہ جنین کچھ صحیح پوزیشن میں نیچے آجائے اور نکالنا آسان ہو جائے۔ اور اگر اس وقت مشکطرامشیع اقرطیشی میسر ہو تو پلایا جائے اور جند بیدستر کو شراب کے ساتھ پکا کر بطور حمول استعمال میں لایا جائے۔

(تشریح الاجنہ۔ بقراط)

ابہل جنین کا اسقاط کرتا ہے خواہ اس کو پیا جائے یا حمول کیا جائے یا اس کی دھونی لی جائے۔ (دیسقوریدوس)

آذریون خاص طور پر مسقط جنین ہے۔ (بدیغورس)

ابہل جنین کا اسقاط کرتا ہے خواہ زندہ ہو یا مردہ غرب کا پتہ پیس کر شراب کے ساتھ پینے سے حمل نہیں ہوتا۔ خوشا کی جڑ کا حمول کرنے سے جنین خارج ہو جاتا ہے۔ (جالینوس)

انارغیون کے پتے ۹ گرام لیکر مینبج کے ساتھ پینے سے جنین اور مشیمہ خارج ہوتے ہیں۔ عسر ولادت میں اسے عورت کے گلے میں باندھ کر لٹکایا جاتا ہے۔ جنین فوراً تولد ہوتا ہے۔ پنیر مایہ کا پینا مانع حمل ہے۔ اُشق پینے سے جنین خارج ہوتا ہے۔ روغن بلساں کا حمول کرنے سے جنین اور مشیمہ خارج ہوتے ہیں۔ (بدیغورس)

برنجاسف کے جوشاندہ میں بیٹھنے سے جنین اور مشیمہ جلد خارج ہوتے ہیں۔

برنجاسف کے تخم ساڑھے تیرہ گرام پینے سے جنین خارج ہوتا ہے۔ بابونہ کا شرباً استعمال یا اس کے جوشاندہ کا آبزن مسہل ولادت ہے بہ سہولت ولادت ہوتی ہے۔

(دیسقوریدوس)

جنطیانا کی جڑ کا حمول شہد کے ساتھ استعمال کرنے سے جنین گرتا ہے اور اس کے درخت کی جڑ کا حمول کرنے سے جنین جلد خارج ہوتا ہے۔

جنگلی گاجر کا حمول کرنے سے جنین خارج ہوتا ہے۔ دوقو مخرج جنین ہے خواہ پیا جائے یا مر کے ساتھ فرزجہ بنا کر حمول کیا جائے۔

دارشیشعاں مسقط جنین ہے اگر اس کا فرزجہ بنا کر حمول کیا جائے۔ جنگلی زیتون کا گوند جو زبان میں شوزش پیدا کرتا ہے، مسقط جنین ہوتا ہے۔ بکری کی مینگنی خاص طور سے جنگلی بکری کی افاویہ کے ساتھ پینے سے جنین خارج ہوتا ہے۔ گدھ کی بیٹ کی دھونی دینے سے جنین خارج ہوجاتا ہے۔

زراوندطویل ۹ گرام لیکر فلفل اور مر ملا کر کھانے سے جنین باہر آجاتا ہے۔ اس کے حمول سے بھی یہی فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ زراوند مدحرج بھی یہی کام کرتا ہے۔ روغن میتھی کا حقنہ کرنے سے اس عورت کو ولادت میں آسانی ہوتی ہے۔ جس کی رطوبتیں قبل از وقت بہہ گئی ہوں اور رحم میں خشکی ہوگئی ہو۔ برگ اخروٹ طہارت کے بعد سرکہ کے ساتھ کھانے سے حمل نہیں ہوتا۔ (دیسقوریدوس)

حرف بابلی مسقط جنین ہے۔ (دیسقوریدوس)

حاشا کا جوشاندہ شہد کے ساتھ استعمال کرنے سے جنین اور مشیمہ باہر آجاتے ہیں۔ (جالینوس)

حاشا مخرج جنین ہے۔ (دیسقوریدوس)

تخم حنظل نہ صرف قاتل جنین ہے بلکہ قتل جنین کے بعد عورت کو شفایاب بھی کرتا ہے۔

زنجار حدید (لوہے کا میل) پینے سے حمل نہیں ہوتا۔ چنا اخراج جنین میں معین ہوتا ہے۔ (جالینوس)

دمعۃ یبروج اور اس کی جڑ ۲ گرام کا شربا استعمال مسقط جنین ہے۔

نمک کا ٹکڑا حمول کرنے سے جنین گرجاتا ہے۔ (دیسقوریدوس)

کبریت کی دھونی لینا جنین گراتا ہے۔ سرینون کی جڑ کو گھس کر حمول کرنے سے جنین جلد خارج ہوتا ہے۔

کماذریوس اور اس کا جوشاندہ حیض اور جنین خارج کرتے ہیں۔ (تجربات ابن داؤد)

زہرۃ الملح کا حمول قاتل جنین ہے اور جماع سے فراغت کے بعد حمول کرنے سے حمل نہیں قرار پاتا۔ تخم کرنب طہارت کے بعد حمول کرنے سے حمل نہیں ہوتا۔ (دیسقوریدوس)

لوف الحیہ کا پھل نوے ملی گرام پانی ملے سرکہ میں ملا کر کھانے سے جنین ساقط ہوجاتا ہے اور اگر عورت اس نبات کو پھول مرجھا جانے کے بعد سونگھ لے تو اسقاط ہوجاتا ہے۔

(ابن ماسویہ)

لوف الحیہ کی جڑ کے ٹکیاں بنا کر حمول کرنے سے جنین خارج ہوتا ہے۔ مر، افسنتین یا آب ترمس یا عصارہ سداب کے ساتھ حمول کرنے سے جنین جلد خارج ہوتا ہے۔

(دیسقوریدوس)

مقل یہودی کا حمول کرنے سے یا دھونی لینے سے جنین ساقط ہو جاتا ہے۔ مشکطرامشیع پینا یا اس کی دھونی لینا بھی یہی صفت رکھتا ہے۔ اگر حمول کیا جائے تو زیادہ اثر ہوتا ہے۔
پودینہ کا عصارہ بوقت جماع حمول کرنے سے حمل نہیں ہوتا۔ نسرین قاتل و مخرج جنین ہے۔ (جالینوس)

ایرسا میں شہد ملا کر استعمال کیا جائے تو قاتل اور مخرج جنین ثابت ہوتا ہے۔ اس کا روغن بھی مخرج جنین ہے۔ ایرسا بذات خود جنین کو فاسد کرتا ہے اور اسے خارج کرتا ہے۔

(بولس)

سقمونیا کپڑے میں لت کر کے حمول کرنے سے جنین مرجاتا ہے۔ سکبینج ادرومالی کے ساتھ پینے سے جنین مرجاتا ہے (ادرومالی ایک شراب ہے جو ماء العسل و ماء البحر سے بنائی جاتی ہے) ساسالیوس کی جڑ اور تخم دونوں مسقط جنین ہیں۔

سداب کی خاصیت منی کو فاسد کرنا ہے۔ (جالینوس)

سداب مانع حمل ہے۔ فاشرا کی جڑ اگر ۹ گرام کھلائی جائے یا حمول کی جائے تو مخرج جنین ومشیمہ ثابت ہوتی ہے اور اس کا جوشاندہ اگر اسمیں بیٹھا جائے تو وہ بھی یہی فعل کرتا ہے۔
فلفل جنین کو جلدی خارج کرتی ہے اور اگر اس کا حمول بعد جماع کیا جائے تو زبردست فساد منی کا سبب بنتا ہے۔ (ابن ماسویہ وروفس)

فلفل کو جماع کے بعد حمول کیا جائے تو منی فاسد ہو جاتی ہے۔ عسر ولادت کی شکایت میں اخراج مشیمہ کے لئے کبریت اصفر (گندھک زرد)، مر احمر، قفر، جوشیر اور قنہ ہموزن کی دھونی بار بار دی جائے اور جوشیر وقنہ پلایا جائے اور کبوتر کی بیٹ اور سانپ کی کیچلی سے دھونی دی جائے۔ اگر کوئی عورت ہاتھی کی لید اور بزرالبنج گوندھ کر حمول کرے یا صرف ہاتھی کی لید کا حمول کرے تو کبھی حاملہ نہیں ہوگی۔ قبض ہو تو نتوء الرحم کے اصول سے اس کا ازالہ کریں۔ بہت زیادہ جماع کرنے سے کبھی عورت کا رحم پھٹ جاتا ہے اور کبھی حمل کے بوجھ سے مثانہ پھٹ جاتا ہے۔ اس کی صحیح علامت غیر ارادی طور پر پیشاب کا نکلنا ہے۔ (ابن ماسویہ)

اگر اشنان فارسی ساڑھے دس گرام پی لی جائے تو اسی دن ولادت ہو جاتی ہے۔ قردمانہ ایک گرام کا شربا استعمال کیا جائے تو ولادت فوراً ہو جاتی ہے لیکن اس سے کھجلی ہو جاتی ہے۔ جروحکۃ پیدا کرنے میں یہ خردل کے مشابہ ہے۔ (جالینوس۔ کتاب السموم)

میرے خیال میں یہ کردمانہ ہی ہے (مؤلف)

نرم بدن والی عورتوں کے یہاں ولادت آسانی سے ہو جاتی ہے۔ لڑکے لڑکیوں کی نسبت آسانی سے پیدا ہوتے ہیں۔ اگر ولادت مشکل ہو اور عورت فارغ نہ ہو پا رہی ہو تو اسکا مطلب ہے کہ عورت کے اعضاء متورم ہیں اور زیادہ تر خون حیض و بواسیر رک جانے کے بعد ہونے والے عوارضات جیسی شکایتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ (کتاب الاہویہ والبلدان)

ایک پاگل لڑکی سے کسی نے جماع کرلیا اور اس کے اندر منی ٹھہر گئی تو میں نے اسے سرین کے بل نیچے سے اوپر کی جانب چھلانگ لگانے کا حکم دیا لہٰذا اس نے ایسے ہی سات بار چھلانگ لگائی۔ اس طرح کرنے سے اندر کی منی باہر نکل گئی۔ (بقراط۔ کتاب المنی)

چھلانگ صرف پیچھے کی جانب ہونی چاہئے تب ہی منی کا باہر نکلنا ممکن ہے کیونکہ پیچھے کی جانب چھلانگ لگانے سے منی ایک دم سے فم رحم پر آجاتی ہے اور اگر سامنے کی طرف چھلانگ لگائی جائے تو منی مزید کھسک کر رحم کی طرف چلی جائے گی اور اگر خصیوں پر شوکران لگا کر ٹھنڈا کر دیا جائے کہ ان کے مزاج بگڑ جائیں یا کاٹ کر علیحدہ کر دیا جائے تو جانوروں میں نسل نہیں چلتی۔ حمل نہیں ٹھہر پاتا۔ (مؤلف)

شوکران کو بہ طور ضماد بار بار استعمال کیا جائے تب نسل کشی ہوتی ہے۔ (مؤلف)

اگر حاملہ کے فصد لگائی جائے تو اسقاط ہو جاتا ہے خاص طور سے اگر اس کا حمل زیادہ دن کا ہو گیا ہو اور بڑھ گیا ہو۔ کیونکہ اس سے بچہ کی غذا ختم ہو جاتی ہے۔ اسی طرح اگر بچہ بڑا ہو تو اس کو زیادہ غذا کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں اس کی ماں کے فصد لگانا یا اس کی ماں کو بھوکا رکھنا یا استفراغ دم بچہ کے لئے زیادہ نقصان دہ ہوتے ہیں۔ حاملہ کو کثرت اسہال بھی اسقاط کا سبب بن سکتا ہے۔ اگر عورت کو اختناق رحم یا عسر ولادت ہے اور ایسی صورت میں اس کو چھینک آجائے تو اس کے لئے بہتر ثابت ہوتا ہے۔ حاملہ کے پستان اگر کمزور ہیں تو بھی اسقاط ہو سکتا ہے کیونکہ پستان کی کمزوری عروق رحم میں خون کی قلت کے باعث ہوتی ہے۔ جس کے نتیجہ میں بچہ نقص تغذیہ کی بنا پر مرجاتا ہے اگر حمل جڑواں ہے اور ایک پستان مرجھائی کمزور ہے تو ایسی صورت میں ایک بچہ کا اسقاط ہو سکتا ہے اور یہ بچہ اسی جانب کا ہوگا جس جانب کی

ثدی کمزور ہے۔ (کتاب الفصول)

یہ بات ممکن ہے کہ ایک عورت جس کی ایک پستان ڈھیلی کمزور ہوگئی ہو اس سے لڑکے یا لڑکی کے اسقاط کی دلیل بنائی جائے۔ اس صورت میں چھینک لانے والی دوا ناک میں ڈالی جائے، نتھنے اور منہ بند کر دیا جائے۔ ایسا کرنے سے مشیمہ گر جائے گا۔ کیونکہ اس حال میں شکم میں تمدد اور تواتر واقع ہو جاتا ہے جو مشیمہ کے اسقاط میں معین ہوتا ہے۔

حاملہ کی چھاتی سے دودھ کا جاری ہونا جنین کے کمزور ہونے کی علامت ہے کیونکہ اس سے اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ بچہ کافی تعداد میں غذا حاصل نہیں کر پا رہا ہے۔ پستانوں کا بھرا ہونا اور دودھ کا جاری نہ ہونا بہتر حال کا پتہ دیتا ہے کیونکہ یہ متوسط حالت ہے جس میں نہ تو خون کی کمی کا اور نہ بچے کے غذایات نہ ہونے کا پتہ چلتا ہے جو اسقاط سبب بننے والی علامات ہیں۔ اس کے برخلاف اگر دونوں پستان کمزور و ڈھیلے ہو گئے ہیں اور ان میں درد ہے یا پسلیوں میں درد ہے اور حاملہ بخار کی حالت میں اسقاط نہیں کر رہی ہے اور اس کے دونوں پستان ظاہری اعتبار سے گرم ہیں تو ولادت تکلیف سے ہوگی اور خطرہ سے خالی نہ ہوگی یا اسقاط ہوگا جو خطرہ سے خالی نہ ہوگا کیونکہ کبھی حاملہ کے اندر خراب خلطیں جمع ہوتی ہیں جو بخاروں کو ہیجان میں لاتی ہیں اور جنین موجود ہونے کی وجہ سے ان کا تنقیہ کے ہو پاتا۔ اس لئے کبھی تو تیز بخار سے بچہ ہلاک ہو جاتا ہے اور کبھی ہلکے بخار سے بچہ اور ماں بیمار ہوتے ہیں اور ولادت میں خطرہ ہوتا ہے کیونکہ ولادت اسی وقت سلامتی کے ساتھ ہو سکتی ہے جبکہ حاملہ اور بچہ دونوں میں قوت ہو۔

بخور مریم کے بارے میں بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اگر حاملہ اس کو لٹکا لے یا اس پر پیر رکھے تو جنین گر جاتا ہے اور اگر گردن اور بازو پر باندھے تو حمل نہیں ٹھہرتا۔ (مؤلف)

اس کے عصارہ میں اتنی زیادہ قوت ہوتی ہے کہ شکم پر اس کی مالش کرنے سے جنین فاسد ہو جاتا ہے اور کپڑے میں لت کر کے حمول کرنے سے بہت قوی مخرج جنین دوا بن جاتی ہے۔

اگر اس کا عصارہ مراق بطن، کمر اور ناف کے مقام پر لت کیا جائے تو جنین خارج ہو جاتا ہے۔

اسے بطور طلاء وحمول استعمال کیا جائے اور مہبل کے اندر پچکاری کے ذریعہ ڈالا جائے۔ یہ وہی مخرج جنین کا فعل انجام دیا ہے اور حرارت نہیں بھڑکاتا۔

(دیسقوریدوس و جالینوس)

بخور مریم کا عصارہ یقینی طور پر قاتل جنین ہے۔

مجیٹھ کا حمول مسقط جنین ہے۔ پودینہ کا حمول قاتل جنین ہے اور اس کا عصارہ پینا یا حمول کرنا مخرج جنین ہے۔ (دیسقوریدوس)

فرفیر کی دھونی مخرج مشیمہ ہے۔ (جالینوس)

قردمانا کی دھونی مسقط جنین ہے اور روغن قیصوم مخرج مشیمہ ہے۔ قثاء الحمار کے عصارہ کا حمول قاتل جنین ہے۔ باوثوق ذریعہ سے مجھے یہ بات پہونچی ہے کہ نمک درّانی کا حمول مسقط جنین ہوتا ہے۔ (دیسقوریدوس)

قثاء الحمار کے عصارہ کا حمول کرنا مفسد جنین ہے۔ قنطوریون کبیر کی جڑ کا فرزجہ بنا کر حمول کرنا مسقط جنین ہے اور قنطوریون صغیر کے عصارہ کا حمول مخرج جنین ہے۔ قنہ کا حمول یا دھونی مخرج جنین ہے۔ اس کو دودھ کے ساتھ پینے سے مردہ جنین خارج ہوتا ہے۔ قطران کو ذکر پر لطوخ کرنے سے حمل نہیں ہوتا اور اس کا حقنہ مسقط جنین ثابت ہوتا ہے۔ اس کا حمول زندہ جنین کو مارتا اور پھر خارج کرتا ہے۔ اگر جماع کے وقت عضو تناسل پر اس کو لگا لیا جائے تو اس سے نطفہ خراب ہو جاتا ہے۔ حمل کے لائق نہیں رہ جاتا۔ یہ اعلی درجہ کی مانع حمل دوا ہے اس کے مستقل استعمال سے عورت بانجھ ہو جاتی ہے۔ (دیسقوریدوس)

قطران کو بذریعہ حقنہ عورت کی مہبل میں اس طرح داخل کیا جائے کہ عورت نصف کولہوں تک چت لیٹتی رہے۔ یہ حالت زیادہ موثر ہوتی ہے اخراج جنین کے لئے۔ دوسری دواؤں کو بھی اسطرح داخل کیا جاتا ہے اور کپڑا دوا میں بھگو کر حمول کرنے سے بھی یہی فائدہ ہوتا ہے۔ تھوڑی دیر تک اگر دوا اندر رہ جائے تو اس کا فائدہ سامنے آتا ہے۔ زوفاء رطب کا حمول جنین خارج کرنے میں سہولت پیدا کرتا ہے سو یا قبل جماع یا بوقت جماع فمِ رحم کے اندر رکھ لینے سے حمل نہیں ٹھہرتا۔ (مؤلف)

پوست ینبوت کی دھونی مخرج مشیمہ و جنین ہے۔ ترمس کو مر اور شہد میں ملا کر حمول کرنے سے جنین خارج ہوتا ہے۔ (دیسقوریدوس)

اس کا جالینوس نے بھی ذکر کیا ہے۔

لہسن کے جوشاندہ میں بیٹھنے سے مشیمہ خارج ہوتا ہے۔ اس کی دھونی بھی یہی فائدہ پہنچاتی ہے۔ درخت غار کے جڑ کی چھال سوا دو سو گرام پینے سے جنین مر جاتا ہے۔ غرب کا پتہ کھانے سے حمل نہیں ہوتا۔ تخم خیری زرد بغیر شہد کے سات گرام کا حمول کرنے یا شربا استعمال کرنے سے ولادت کے قریب جنین خارج ہو جاتا ہے۔ خیری کے پھول خشک کرکے اس کا

جوشاندہ پینا مخرج جنین ہے اور مردہ جنین کو خارج کرتا ہے۔ اس کے پینے سے جنین مرجاتا ہے کیونکہ یہ بہت کڑوا ہوتا ہے۔ اس کے تخم زندہ جنین کو خراب کردیتے ہیں اور مار ڈالتے ہیں اور مردہ کو خارج کرتے ہیں۔ اس کی جڑ بھی یہی کام کرتی ہے۔ دونوں خربق حمول کرنے سے جنین مرجاتا ہے اور خربق سیاہ بہ نسبت سفید کے زیادہ قوی ہوتا ہے۔ (جالینوس)

اخراج مشیمہ کے لئے روغن بلساں یا روغن نمام اور روغن مرزنجوش اور روغن ناردین ومر میں کپڑا بھگو کر بطور حمول استعمال کریں۔

خیری زرد کا جوشاندہ اخراج مشیمہ کے لئے پینا چاہئے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ حمل سے بچنے کے لئے سفید کپڑا مندرجہ ذیل ادویہ میں ڈبو کر بطور حمول استعمال کیا جائے۔

سفوف برگ غرب اور سفوف ثمر غرب ہر ایک ساڑھے تیرہ گرام آب برگ غرب میں دواؤں کو بھگو دیا جائے۔

دوسرا نسخہ:

تخم کرنب نبطی اور حرف ہر ایک سات سات گرام لیکر پیس کر قطران میں گوندھ لیا جائے اور پھر ان کو آب پودینہ میں ڈبو کر حمول کیا جائے۔

نسخۂ مانع حمل:

شحم حنظل، سقمونیا، ہزار جشان سنسدان، خبث الحدید، کرنب وتخم کرنب ہموزن لیکر پیس کر ان کو قطران میں گوندھ لیا جائے اور طہارت کے بعد کچھ دنوں تک عورت حمول کرکے اندر رکھے۔ (ابن ماسویہ)

شیلم کا آٹا آب کرنب میں پیس کر حمول کریں۔ (مجہول)

عورت پر ولادت دشوار ہورہی ہو تو پرسیاوشاں کا سفوف شراب میں بھگوئیں اور اس میں کچھ روغن شامل کرلیں نیز مشکطرامشیع شراب اور پانی کے ساتھ پینے اور چھینک لانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ اگر بچہ مرگیا ہے تو ۱۰۵ گرام آب سداب ومیتھی اور انجیر پکا کر اس میں ساڑھے دس گرام صعتر بری شامل کریں اس کو تھوڑا تھوڑا پینے سے بچہ خارج ہوجائے گا اور اس کو آب سداب ۳۵ گرام مشکطرامشیع، قطران اور ابہل کے جوشاندہ میں ملا کر عورت کی ناف اور کمر پر نطول کیا جائے نیز آب بازروج ۱۰۵ ملی لیٹر پیا جائے اس سے حمل نہیں ہوتا اور ذکر پر روغن بلساں لگانے سے بھی حمل نہیں ہوتا۔ قبل از جماع اس کا فتیلہ بنا کر رحم میں رکھ لیا جاتا ہے۔

(اسحاق)

خربق سیاہ کا حمول کرنے سے رحم کے اندر جمع شدہ مواد باہر نکل آتے ہیں۔

(دیسقوریدوس)

دوائے مسقط مشیمہ بحوالہ ابن ماسویہ در علاج حاملہ:

رماد میں پانی ڈالکر اسے صاف کرلیا جائے۔ اس میں سے چار سو گرام لیکر پھر اس میں اوپر سے ۳۵ گرام خطمی ڈالکر پلائیں اور قئے کرائیں اور اس کو ناک میں سڑکیں تاکہ چھینک آئے۔

اگر دردزہ میں چار دن گزر جانے پر بھی واضع حمل نہ ہو سکے تو ایسی قوی دوا استعمال کرکے ماں کو بچانے کی تدابیر کریں جو بچے کے لئے بھی خطرناک نہ ہوں مثلاً آب سداب، روغن میتھی، آب میتھی جس کو تمر کے ساتھ پکایا گیا ہو اور روغن سمکنہ ناتحہ کا سفوف اور گھوڑے کی کھر کی دھونی دیں جب جنین باہر آجائے اور رحم کو گاڑھے خون سے محفوظ رکھنا مقصود ہو جس سے تکلیف نہ ہو تو مقل اور زوفرایا حرل اور علک الانباط، صحر، خردل ابیض کی دھونی دیں اس سے خون گاڑھا نہیں ہوتا۔

ایک دوا جو عسر ولادت، احتباس مشیمہ اور مردہ بچے کے اخراج میں کارآمد ہوتی ہے۔

مر، قنہ، جاوشیر، کبریت، گائے کا پتہ ہموزن لیکر سب کو قطران میں ملالیا جائے پھر اس میں سے ایک جوزہ کے برابر لیکر اس کی بار بار دھونی دی جائے۔ نیز مر، قنہ، جاؤشیر ہموزن ساڑھے تین گرام کو کرفس کے نچوڑے ہوئے عرق اور طرمس کے جوشاندہ میں یکجا کرلیا جائے اور پھر اس میں سے استعمال کرایا جائے۔

وضع حمل کا وقت آپہنچے تو حاملہ کیا کرے:

عورت کو ٹہلنے کی ہدایت دیں اور ہلکے ہلکے روغن رازقی چپڑیں۔ آب حلبہ جوش کرکے ۱۳۰ گرام اور اس کے برابر شراب طلاء ملاکر پلائیں۔ مشک اور کہرباء کی دھونی دیں۔ ماکولات ومشروبات، خوشبوئیات اور خوش گفتاری سے اس کو تقویت پہنچائیں اور ڈھارس بندھائیں۔ اگر نزف دم کثیر مقدار میں مقصود ہو، احتباس کا اندیشہ ہو تو مچھلی کی آنکھ اور گھوڑے کی سم کی دھونی دیں اگر احتباس دم سے مضرت کا اندیشہ ہو تو دھونی بار بار دیں۔ (ابن ماسویہ)

سرعت ولادت کیلئے عورت کو حمام میں داخل کرکے اس پر گرم پانی بہائیں یا اس کو گرم پانی میں بٹھائیں۔ لیسدار لعابوں کو پلائیں اور حمول کریں۔ موم زرد اور روغن سے شکم، پشت

، ران اور اس کے ارد گرد اعضاء کی مالش کریں۔ اسی طرح پوری ریڑھ کی ہڈی پر بھی لگائیں۔
اس کے بائیں ہاتھ میں مقناطیس پکڑا دیں۔
عجیب النفع ہے۔ اگر زروند کپڑے میں لت کر کے حمول کریں تو فوراً ولادت ہو جاتی ہے۔
گھوڑے گدھے یا کسی چوپائے کے سم کی راکھ کو گوندھ کر بطور طلاء استعمال کرنے سے مردہ یا زندہ جنین فوراً خارج ہو جاتا ہے۔
اس کے لئے داہنی ران پر زبد بحر (سمندر جھاگ) لٹکایا جاتا ہے اور پوست قثاء خشک ۱۸ گرام کو استعمال کیا جائے تو ولادت بآسانی ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ مر کی دھونی دی جائے۔ اس سے زیادہ قوی نسخہ یہ ہے کہ جند بیدستر یا حلتیت کھائی جائے یا زبد بحر کا بڑا سا ٹکڑا عورت کے اوپر رکھا جائے اس سے فوراً ولادت ہوتی ہے۔
مسل شکم مرہم جو بچہ کو آبا سانی خارج کر دیتا ہے۔
حنظل کا عصارہ دسواں حصہ، یتوعات نامی پودوں میں سے کسی کا دودھ ساڑھے تین گرام، سقمونیا ساڑھے تین گرام، شحم حنظل سات گرام، قنہ دس حصہ۔ پہلے قنہ کو قطران میں ڈبو کر اس میں اور چیزوں کو بھی ملالیں اور پھر اس سے طلاء کریں۔ خربق کو پانی میں ڈالکر اچھی طرح پکا کر اس میں بیٹھنے سے مشیمہ خارج ہو جاتا ہے لیکن مشیمہ خارج ہو جانے کے بعد روغن گلاب کا حمول کرنا ضروری ہے۔
حنظل کا عصارہ بچہ خارج کرنے میں بہت تیز ہوتا ہے اسی طرح ہینگ، قنہ اور قردمانا بھی ہیں۔ (اسلین)
علیق (ایک طرح کی بیل) کی چھال مانع حمل ہے۔ اگر طہارت کے بعد اس کو شرباً استعمال کیا جائے۔ اسی طرح غرب کا پھل اور اسی طرح فقاح کرنب طہارت کے بعد حمول کرنا مانع حمل ہوتے ہیں۔ (مجہول)
فقاح کرنب اور اس کے تخم کو طہارت کے بعد حمول استعمال کرنا مانع حمل ثابت ہوتے ہیں۔ اسی طرح غرب کے پتے یا اس کا پھل زخم ڈالنے والے پانی کے ساتھ پینے سے حمل نہیں ہوتا۔
جوشاندۂ برنجاسف میں بیٹھنا اس کے پانی کو رحم پر مارنا اور برنجاسف کی دھونی لینا مخرج مشیمہ ہے۔ (کتاب الکمال التمام)
دردزہ کی شدت سے رحم کا ایک حصہ فرج کی جانب خارج ہوتا ہے۔ جس کا سبب عنق

رحم کے گرد موجود اعصاب کا ڈھیلا پن ہوتا ہے لہٰذا وہ حصہ وہیں پر رہ جاتا ہے جسے عفل کہتے ہیں۔ حمل کاذب کو فارسی میں باز ردروند کہتے ہیں۔ اس میں حمل کی علامت وہ عوارضات پیدا ہو جاتی ہیں لیکن پیدائش کے نام پر یا تو گوشت کے ٹکڑے خارج ہوتے ہیں یا پھر ریاح اور کچھ فضلات۔ اس طرح کے حمل میں عورت آرام کرتی ہے اور پھر اگر حاملہ ہوتی ہے تو اسقاط ہوتا ہے اور بسا اوقات ولادت میں کوئی دبیلہ سامنے آتا ہے۔

اس صورت میں روغن کلکلانج ولغاذیہ کا استعمال کرائیں اور دبیلہ کے لئے روغن بادام شیریں وتلخ ہمراہ ماء الاصول کے پلائیں۔ ممکن ہو تو فصد کریں اور مقام رحم پر محلّل اور ملین ضمادات کریں اور محلّل اور ملین ادویہ کو بطور حمل بھی استعمال کریں۔

اگر حاملہ چوبیں دن تک روزانہ اٹھارہ گرام سداب بستانی آب گرم کے ساتھ پی لے تو حمل ساقط ہو جائے گا یا اس کا عصارہ اٹھارہ ملی لیٹر پئے تو اسی طرح عصارہ سمسم یا لوبیا سرخ کا جوشاندہ مستقل پینے سے اسقاط ہو جاتا ہے۔ (یہودی)

میرے خیال میں تازہ حنظل عصارہ یا اس کا تیز جوشاندہ کا حمول بہت جلد جنین کو خارج کرتا ہے۔ (مؤلف)

عسر ولادت میں ہلکی غذا ابھر بیٹ کھلائیں جیسے چوزے۔ (اختیارات جنین)

اس کے اوپر سے مناسب سے مقدار میں اچھی قوی نبیذ پلائیں۔ اس سے عضلات میں تحریک پہنچتی ہے۔ نیز ہلکی چہل قدمی کرائیں اس طرح ولادت ہو جائے تو ٹھیک ورنہ آب میتھی پلائیں اور عورت کے نچلے حصوں پر پشت اور اس کے اطراف پر پر لعاب بزرقطونا لت کریں۔ عسر ولادت میں مفید ہے۔

پیروں کے بل خارج ہونے والا جنین غیر فطری ہوتا ہے ایسے بچے جی تو جاتے ہیں لیکن ولادت کے بعد ان میں سوجن ہو جاتی ہے جو کچھ حالات میں تین دن کے اندر صحیح ہو جاتا ہے۔

بچہ ساتویں مہینہ میں پوری قوت کے ساتھ رحم کے اندر جگہ بدلتا ہے۔ جس سے وہ تھک جاتا ہے اور اس کے بعد اندر ٹھہرنا تھوڑا مشکل ہوتا ہے لیکن اگر باقی رہ جاتا ہے تو پھر نویں دسویں مہینے تک رہ جاتا ہے اور سات مہینے کے بچے کے مقابلہ میں جسمانی ڈیل ڈول زیادہ ہو جاتا ہے۔ ساتویں ماہ میں اکثر بچے مرجاتے ہیں کیونکہ انھیں وہ جگہ تبدیل کرنے کے بعد طاقت بحال کرنے کے لئے مزید کچھ دن اندر رہنے کی ضرورت ہوتی ہے اور وہ قوت آ.نے سے پہلے ہی خارج ہو جاتے ہیں۔ نویں مہینے میں پیدا ہونے والا بچہ تندرست ہوتا ہے۔ ساتیوں

مہینہ والا کمزور اور دسویں مہینے والا بھی تندرست ہوتا ہے۔ بچے کی طبعی حالت ولادت میں آسانی پیدا کرتی ہے اور بچے کا خروج جلدی ہوتا ہے۔ اگر یہ جاننا ہو کہ جنین طبعی شکل میں ہے کہ نہیں تو عورت کے شکم کا ہاتھ لگا کر امتحان کریں۔ جنین رحم میں سر کے بل گرا ہوا محسوس ہوگا اور مشیمہ نیچے کی جانب محسوس ہوگا غیر طبعی شکل میں جنین کا ہونا عورت کی غلط تدبیر سے تعلق رکھتا ہے اور اس کا سبب حاملہ کی غم و غصہ بھی ہوتا ہے اور کبھی ولادت میں جلدی کرنے کے باعث بھی ایسا ہوتا ہے۔

عسر ولادت جب درپیش ہو تو مشیمہ کو چاک کر دیں اور اس کے ساتھ ہی عورت کو زور لگانے کے لئے کہیں اس سے اگر جنین کے پیر باہر آ جائیں تو پھر ان کو اوپر کی طرف کر دیں حتی کہ جنین بیٹھنے کی شکل اختیار کر لیں پھر اس کی پنڈلیاں پکڑ کر آہستہ آہستہ پھیلائیں اور برابر گھماتے رہیں یہاں تک کہ اس کا سر نیچے آ جائے۔

دوسری تدبیر یہ ہے کہ عورت کو اس کے شراسیف کے بل نیم گرم پانی میں بٹھائیں۔ موم اور روغن کی مالش کریں اور مر کا شافہ بنا کر حمول کریں۔ اگر اس کا ایک گھنٹہ تک ٹھہراؤ ہو جائے تو کرسی پر بٹھا کر اسے چھینک دلائیں اور اس کے زیریں شکم کو دبائیں۔ اس طرح جلدی ولادت ہو جائے گی جنین کو طبعی حالت میں لانے کیلئے عورت کے ساتھ مختلف تدابیر اختیار کریں۔ عورت کو کبھی چت لٹائیں، کبھی ہلائیں اور کبھی مختلف شکلوں میں اسے حرکت دیں۔

(مسائل مولودین)

حب جوف اربیان نکل آئے تو اسے خشک کر کے باریک پیس کر محفوظ رکھ لیا جائے اور بوقت ضرورت عورت طہارت حاصل کرنے کے بعد ساڑھے چار گرام کی مقدار میں ہمراہ شراب ابیض پی لے تو حمل قرار نہیں پائے گا۔ اس طرح عورت کے رونے کے بعد اگر اس سے جماع کیا جائے تب بھی حمل قرار نہیں پاتا۔ گدھے کی سم کی دھونی دینے سے مردہ جنین خارج ہوتا ہے اور زندہ جنین مر جاتا ہے۔ (اطہور سفس)

جنین کا پیروں یا بازوؤں کے بل آنا غیر طبعی ہے۔ ایسا ولادت کے وقت عورت کی بکثرت حرکت سے بھی کھڑے ہو جانا، کبھی بیٹھنا، کبھی چت لیٹنا، کبھی کروٹ لینا وغیرہ سے واقع ہوتا ہے۔ (کتاب الجنین۔ بقراط)

ولادت کے وقت پیڑو میں درد اٹھنے سے ولادت میں سہولت ہوتی ہے اور اگر کمر میں درد ہو تو تکلیف و دقت ہوتی ہے۔

جب ولادت کا وقت آجائے تو عورت کو بٹھائیں اور اس کے پیر پھیلا دیں اور اس کو کمر کے بل کچھ دیر چت لیٹنے کو کہیں، پھر کھڑی ہو جائے اور تیزی کے ساتھ سیڑھی پر چڑھے اور اترے اور بار بار چھینکیں دلا کر اس میں ہیجان پیدا کیا جائے۔

رومی خطمی کے پتوں کو گھی اور شہد میں پکا کر کھانے سے ولادت میں بہت آسانی ہوتی ہے۔ اسطرک افریقی عورت کی ران میں باندھنے سے ولادت کے وقت درد نہیں ہوتا ہے۔

زعفران کو پیس کر دس گرام کی پوٹلی عورت ولادت کے بعد باندھ لے تو مشیمہ خارج ہو جاتا ہے۔ خنزیر کا فضلہ کپڑے میں پوٹلی بنا کر باندھنے سے نزوف دم بند ہو جاتا ہے۔ اس کا طریقۂ استعمال ہم کسی اور جگہ لکھ آئے ہیں۔ قنہ یا کبریت یا مر یا جاوشیر کی دھونی دینے سے ولادت میں سہولت ہوتی ہے۔ مشک اور کہربا ء کی دھونی سے تنقیہ ہوتا ہے۔ مقناطیس ہاتھ میں پکڑنے سے ولادت آسان ہوتی ہے۔ چوپائیوں کی لید دھونی دینے سے بچہ باہر آجاتا ہے۔ ابہل چوبیس گرام، سداب ڈیڑھ گرام، زیرا اور کالا چنا بقدر ضرورت میں روغن حبۃ الخضرا ۷۰ ملی لیٹر اور شہد پینتیس ملی لیٹر ملا کر پینے سے مذکورہ تاثیر میں اضافہ ہوتا ہے۔ (طبری)

رحم کے قدرتی طور پر چھوٹے ہونے سے ولادت میں دشواری لاحق ہوتی ہے یا پھر پہلی بار کی ولادت ہو یا عورت موٹی ہو یا وہ کم ہمت ہو یا رحم کے اندر ورم حار ہو یا رحم میں کم قوت ہو، یا بچہ غیر طبعی شکل پر ہو یا مکمل بڑھوتری نہ ہوتی ہو یا غیر مقررہ وقت کے علاوہ ولادت ہو یا قبل از وقت مشیمہ پھٹ جائے اور اس کے باعث جب رحم میں رطوبت درکار ہو تو خشک ہو جائے یا ایک سے زائد بچے رحم کے اندر موجود ہوں۔

جنین کی پیدائش میں سہولت پیدا کرنے کے لئے بابونہ، میتھی، تخم کتاں، کرنب کے جوشاندہ میں بیٹھنا مفید ہے اور آب میتھی رحم میں ٹپکانا اور تخم کتاں کا ضماد کرنا مفید ہے۔ عسر ولادت میں ہلکی حرکت دینا، چھینک لینا، سانس کو روکنا اور پھر زور لگانا، وضع حمل میں مددگار ہوتے ہیں۔ مشیمہ خارج کرنے کے لئے عورت منہ کے بل لیٹے اور اپنے کولہوں کو اپنی رانوں سے ملالے اور فم رحم پر قیروطی لگالے۔ اگر مشیمہ چاک نہ ہو رہا ہو تو ناخون یا نشتر سے چاک کرلے اگر جنین غیر طبعی شکل میں ہو تو اس کو لوٹا کر طبعی شکل میں لائیں اور اگر مردہ ہے تو صنارہ سے پکڑ کر باہر نکالیں۔

زندہ یا مردہ جنین نکالنے کے لئے ایک شافہ، تربد، مر، خربق، جاوشیر، گائے کا پتہ ہموزن حاصل کر کے ٹکیوں کی شکل میں بنا کر رکھ لیں۔ پھر اسے بطور حمول استعمال کریں اور

زرنباد، کبریت کو گائے کے پتے میں گوندھ کر اس کی دھونی دیں۔ (ابن سرابیون)

قثاء الحمار کا عصارہ گائے کے پتے گوندھ کر حمول کرنے سے جنین خارج ہو جاتا ہے۔

(ابن سرابیون)

شحم حنظل کا سفوف، شحم حنظل کے جوشاندہ میں گوندھ کر حمول کرنے سے جنین جلد خارج ہوتا ہے۔

اس سے زیادہ قوی نسخۂ دیگر:

ستر ملی لیٹر جوشاندۂ شحم حنظل کو فرج میں بذریعہ حقنہ داخل کریں۔ اس وقت عورت کو اس حالت میں رکھیں کہ اس کے کولہے قدرے بلند رہیں۔ لمبی نلی کی پچکاری میں جوشاندہ بھر کر رحم کے خوب اندر ڈال دیا جائے۔ اس عمل سے پہلے عورت کو آب گرم میں بٹھایا جائے اور کئی بار حمام کرایا جائے۔ اور مر، میعہ، روغن حنا اور مرخی روغنیات اور روغن قطن وغیرہ کو بطور حمول استعمال کر لیا جائے یہاں تک کہ فم رحم تھوڑا سا کھل جائے پھر اسی جوشاندے کا حقنہ کر دیا جائے۔ اس طرح خروج جنین میں انشاء اللہ بڑی آسانی اور بڑی جلدی ہو جائے گی۔

(مؤلف)

کتاب الحاوی کا تیسرا مرحلہ/ مقالہ مکمل ہوا علامہ رازی مرحوم کی ترتیب کے لحاظ سے یہ آٹھواں مقالہ تھا۔ نویں مقالہ میں مدرات طمث، مضرات احتباس طمث اور جسم پر ظاہر ہونے والی نشانیاں اور منقیات رحم اور دوران نفاس رحم کی صفائی کرنے والی ادویہ۔ اور اس بات کا علم کہ طمث آئے گا کہ نہیں اور دیگر متعلقات آنے والے ہیں کہ نہیں۔

اس کی کتابت طلیطلہ میں کی گئی جو ابو الحجاج یوسف ابن شیخ مرحوم مکرم ابو اسحاق بن خمیس (خدا ان کے سائے کو قائم رکھے) کی عنایت سے ہوئی اور اس سے فراغت پیر کے روز پندرہ مئی ۱۱۶۴ء بمطابق ۱۰ جمادی الاولی ۶۲۳ھ کو ہوئی۔

راقم الحروف یوسف بن محمد طیوجی اللہ وحدہ لاشریک کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ اصل نسخے سے مقابلہ کر کے حتی مقدور صحت کر دی گئی ہے۔ اس کے لئے اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ (۱)

---

(۱) اسکوریال نمبر ۸۱۰ کا متن یہیں پر ختم ہوتا ہے۔ اس کے نمبر ۸۱۳ کا شروع ہوتا ہے۔ متن کی بنیاد اسکوریال لائبیری کا نسخہ نمبر ۸۱۳ ہے۔

پانچواں باب

وہ چیزیں جو حیض جاری کرتی ہیں، احتباس طمث کے نقصانات، احتباس کی حالت میں جسم کی کیفیت اور اس کی علامات، تنقیۂ رحم ونفاس اوراس بات کی جانکاری کہ حیض جاری ہوگیا یانہیں۔

خون حیض کے رک جانے سے سارے جسم میں گرانی ہوتی ہے اور اشتہا ختم ہو جاتی ہے۔ لرزہ، قلق، متلی، رحم کا کسی جانب گر جانا اور کبھی ظاہری اعتبار سے حالب میں غیر طبعی موٹاپا ظاہر ہوتا ہے جو کسی عضو میں ورم کا پتہ دیتا ہے کبھی یہ اُبھار چیرا لگانے کے لائق ہو جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی کمر اور گردن میں درد ہوتا ہے۔ حمی محرقہ لاحق ہوتا ہے، کالا پیشاب ہوتا ہے جس میں کوئلہ ملا ہوا گوشت کے پانی جیسی سرخ پیپ مل کر آتی ہے۔ نیز عسر بول کی شکایت ہوتی ہے، اوندھے پھوڑے اور گرم اورام لاحق ہوتے ہیں۔ جبکہ اگر طمث جاری رہے تو اس طرح کی کوئی شکایت پیش نہیں آتی۔

اور اس طرح بہت سی عورتوں کے جسم کی صفائی ہو جاتی ہے۔ احتباس طمث اکثر گوری اور بلغمی مزاج کی عورتوں میں ہوتا ہے۔ (کتاب الاعضاء الآلمہ۔ باب ۷)

☆اصل نسخہ میں یہاں کچھ مٹا ہوا ہے۔

احتباس طمث کا سبب یا تو ورم رحم ہوتا ہے یا اکثر اوقات ولادت کے باعث رحم کے الٹ جانے سے ہوتا ہے یا پھر خون کا گاڑھا ہو جانا یا پھر رحم میں کھلنے والی عروق میں سدہ بن جانا یا فم رحم کا بند ہو جانا یا مجموعی طور پر جو ہر رحم میں کثافت پیدا ہو جانا ہے یا کوئی بھی عارضہ جو غلظت خون کا باعث ہو وغیرہ اس کے اسباب ہوا کرتے ہیں جن میں افادیہ سے تکمید کرنا مفید ہے۔ کہ اس سے غلظت میں نرمی آتی ہے، سدے کھلتے ہیں اور مواد ورحم میں نرمی آتی ہے۔

احتباس طمث کسی غلیظ یا بارد خلط کے غالب آجانے سے بھی ہوتا ہے۔ جس کی پہچان خون کے رنگ سے اور تدبیر ماقبل سے ہو جاتی ہے۔ پھر فسد کے ذریعہ اس خلط کا استفراغ کیا جاتا ہے۔ اور اگر احتباس طمث کا سبب اخلاط کی غلظت ہوتی ہے تو افادیہ کے جوشاندہ میں بیٹھنا اور ملطف ومرقق خون تدبیر عمل میں لانا پودینہ کے فرزجہ وغیرہ کے رکھنے سے اور دوسرے ملطت مدرات کے استعمال سے طمث جاری ہو جاتا ہے۔ اگر عورت کو اس حالت میں دودھ آئے جب کہ نہ تو وہ دودھ پلا رہی ہو اور نہ حاملہ ہو تو یہ اس بات کی دلیل کہ خون کا میلان اوپر کی جانب ہو گیا ہے اور جب خون چھاتی کی جانب مائل ہو جاتا تو دودھ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ (الفصول۔۵)

احتباس طمث سے بہت امراض وعوارض پیدا ہو جاتے ہیں اور یہ رحم کے بند ہو جانے سے یا عروق (جن میں خون حیض گرتا ہے) میں سدہ لاحق ہونے سے یا خون گاڑھا ہو جانے سے یا برودت لاحق ہونے سے یا عروق رحم کے منھ کے بند ہو جانے سے ہوتا ہے اور جب ان اسباب سے زیادہ مدت تک قلت واحتباس طمث کی شکایت رہے تو رحم کی بیماری ہونا لازمی ہے خواہ وہ ورم حار ہو یا حمراء یا سقیروس یا سرطان یا استفراغِ دم مفرط۔ جبکہ طبعی صورت میں رحم میں اس طرح کی کوئی چیز عارض نہیں ہوتی۔ (بقراط)

اگر طمث جاری کرنا مقصود ہو تو حیض کے متعین دن سے قبل رگ صافن کی فصد کریں اور پنڈلی پر پچھنہ لگائیں۔ دوسرے دن دوسرے پیر میں بھی یہی کریں اور خون صالح کا بھی تھوڑا سا استفراغ کریں اور مدر طمث کی بھی تدابیر اختیار کریں۔ ☆...... اور اس سے بھی زیادہ قوی درجے کی مدر طمث دوا ابہل اور مشکطرامشیع ثابت ہوتی ہے۔ ☆...... افادیہ اور خاص طور سے۔ (کتاب الفصد)

کتاب السوداء...... ☆...... نفاس کے بعد اگر دارچینی کے ساتھ ہوا نجائی سیاہ آتا ہے

☆ اصل نسخہ میں یہاں کچھ مٹا ہوا ہے۔

کیونکہ زمانہ حمل میں بگڑ کر سیاہ ہو چکا ہوتا ہے۔ (کتاب الفصد)

چہرہ کا زیادہ سرخ ہونا، سر کی گرانی، جسم کے اندر تھکن، آنکھوں کی گہرائی میں درد، احتباس طمث کی علامات ہیں اور ادرار طمث اس کی دواؤں سے ہو جاتا ہے۔ خاص طور سے جب کہ اس کا استعمال صحیح وقت میں کیا جائے۔ زیادہ عرصہ تک طمث جاری نہ ہو، جسمانی رنگت سفید ہو، جسم رطوبی اور آبی ہو تو عورت کا بدن ڈھیلا ہو جاتا ہے اور مرض استقاء پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ ایک عورت جس کا حیض طویل مدت سے بند تھا اور کھانے کی خواہش ختم ہو چکی تھی اور جسم لاغر ہو گیا تھا۔ اطباء اس کے اختلال شہوت اور کمزوئ جسم کے سبب فصد لگاتے ہوئے ڈرتے تھے۔ میں نے دیکھا کہ اس کے عروق مٹیالے خون سے پر تھیں۔ میں نے فصد لگائی تو اس زفت کی طرح کا خون نکلا۔ اس کو دیکھ کر میں نے اور زیادہ خون نکالا۔ پہلے دن ۶ سو گرام دوسرے دن ۴ سو گرام تیسرے دن دو سو گرام خون نکالنے کے بعد وہ عورت صحت مند ہو گئی۔ حیض معمول پر آ گیا اور جسم توانا ہو گیا۔ (کتاب السودا۔ دوسرا باب، فصل ۳)

ایک عورت بہت بچوں والی تھی اچانک بیوہ ہو جانے سے طویل عرصہ تک حیض رک گیا۔ اس دوران اس کا بدن مردانگی کی طرف مائل ہو گیا۔ سارے بدن پر بال نکل آئے، اس کی داڑھی نکل آئی، آواز مردوں کی طرح موٹی اور بھاری ہو گئی اور بعد میں وہ مر گئی۔

(کتاب ابیذ یمیا)

زیادہ بچہ والی عورتوں کو اکثر یہ صورت پیش آجاتی ہے۔ طمث نہ آنے سے یہ تبدیلی پیش آتی ہے۔ اطباء نے اس طرح کی کئی عورتوں کا ذکر کیا ہے جن کو یہ سبب پیش آئے۔ وہ یا تو کسی بڑے مرض کا شکار ہوئیں یا مر گئیں۔ میں نے خود بھی ایسی عورت کا مشاہدہ کیا۔

(جالینوس)

ایک دوسری عورت کو بالکل یہی صورت پیش آئی۔ میں نے طمث جاری کرنے کی کوشش کی لیکن جاری نہ ہوا اور نہ دودھ باقی رہ سکا حتی کہ وہ مر گئی۔ (بقراط)

جب بھی کسی عورت کو مردانگی کی طرف منتقل ہوتا ہوا دیکھو تو اس رجحان کو روکنے کے لئے کوئی چیز کارآمد نہیں ہے اور یہ صرف انہی عورتوں کو ہوتا ہے جن میں مردانہ مشابہت موجود ہوتی ہے۔ زیادہ تر زیادہ عروق والی اور کم گوشت والی ہوتی ہے۔ (جالینوس)

ٹھنڈے پانی کا استعمال دوران طمث میں فساد لاتا ہے۔ روم کی عورتیں چونکہ برف کا پانی پیتی ہیں اس لئے ان کا دوران طمث بگڑ جاتا ہے اور تنقیہ بھی نہیں ہو پاتا۔ جس کی وجہ سے

بہت سے امراض کا شکار ہوتی ہے اور بانجھ ہو جاتی ہیں۔ (کتاب الاہویہ والبلدان۔ فصل ۱)

فربیون تازہ پانی میں سل بٹے سے پیس کر روئی میں لت کریں اور ایک گھنٹہ کے لئے اس کا حمول کر دیں زیادہ دیر تک کے لئے نہ کریں۔ بہت زیادہ خون جاری ہو گا۔ دوسرا نسخہ جو اس سے بھی قوی ہے۔ خربق سیاہ اور حنظل کی جڑ پیس کر پانی میں گوندھ لیں اور لمبا شافہ بنالیں۔ پہلی بار یہ بہت رطوبت نکالے گا پھر خون لائے گا۔ (مجہول)

اور اگر بہ تقاضائے عمر حیض بند ہو تو اس کا کوئی علاج نہیں کیونکہ ایسی عورت کا خون کم اور ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور جو عورتیں محنت کش ہوتی ہیں اس کا حیض کم ہو جاتا ہے کیونکہ ان کا خون جل جاتا ہے، تحلیل ہو جاتا ہے۔ طبعی انقطاع انتہائے حیض کی مدت پچاس سال ہے اور بعض میں ساٹھ سال ہوتی ہے لیکن میں نے اس عمر میں نہیں دیکھا۔ اور کبھی کبھی چالیس سال کی عمر کے بعد بھی حیض کا آنا بند ہو جاتا ہے۔ اور حد سے زیادہ موٹی عورتوں میں حیض کم آتا ہے لیکن ان کا خون جسمانی تغذیہ میں صرف ہو جاتا ہے۔ اور ان میں سے ......☆...... جن کا حیض کم آتا ہے لہٰذا اگر مندرجہ بالا اسباب میں سے کوئی سبب موجود نہ ہو اور حیض کا آنا بند ہو جائے تو یہ مرض کی دلیل ہے ......☆...... اور سر اور اشتہاء ختم ہو جائے تو اس وقت ایسی دوائیں استعمال میں لائیں جو حیض جاری کریں مثلاً جند بیدستر، قردمانہ اور حرف ......☆...... اور سکبینہ اور میتھی اور اسی قسم کی دوسری چیزیں لے کر بطور حمول استعمال کریں اور اس کو پلائیں بھی اور اس کی دھونی بھی دیں۔ اور جب بہت زیادہ پسینہ آئے خواہ تکان سے یا ......☆...... حیض و پیشاب آنے سے تو مدر طمث دوائیں استعمال کرتے وقت اس بات کا دھیان دیں کہ بہت زیادہ تفریق نہ ہونے پائے۔

دواء قوی ......☆...... الحیض، بیخ کرفس، رازیانہ، پوست بیخ کبر، قسط، بیخ حنظل اور مجیٹھ۔ فوۃ الصبغ، اور حب ......☆...... اور شونیز، نانخواہ اور قردمانا کو خوب اچھی طرح پکائیں اور اس میں سے ۱۳۰ گرام لے کر روزانہ جب حیض آنے والا ہو پلائیں۔

طمث ضعف جگر کی وجہ سے بھی بند ہو جاتا ہے اور بعض اعضاء کے اشتراک سے بھی ہوتا ہے اس کی بھی تفتیش کی جائے اور متاثرہ عضو کی فصد کی جائے۔ جب اس بات علم ہو جائے کہ بیماری کا مرکز رحم ہے اور کوئی دوسرا امر مانع نہ ہو تو رگ صافن کی فصد کھولیں اور چار سو ملی لیٹر سے کم اور ایک ہزار ملی لیٹر سے زیادہ خون نہ نکالیں اور ایسا دوران طمث کرنا چاہئے۔ پھر

☆اصل نسخہ میں کچھ مٹا ہوا ہے۔

وقفہ کے دوران ایارج، شحم حنظل دیں۔ اس کے زیریں اعضاء کو دبائیں اور پیروں کو طمث کا وقت آنے سے تین دن پہلے باندھیں اور حمام کرائیں اور ادویہ محمرہ پیڑو اور ریڑھ کی ہڈی پر لگائیں۔ پھر تنقیہ کے لئے ایارج، شحم حنظل، فصد کریں اور پنڈلی پر پچھنہ لگائیں اور خربق سیاہ سقمونیا، قنطوریون، شحم حنظل، صمغ زیتون بری، عصارہ سداب، عصارہ افسنتین کا حمول کریں۔ اس سے قوت کے ساتھ طمث جاری ہوگا اور جنین خارج ہوگا۔ (بولس)

ایک مدر طمث فرزجہ:

مقل ۳۵ گرام، جاوشیر، عسل البنی، حرف، کردمانہ، تخم جرجیر، جند بیدستر، روغن سوسن کا فرزجہ بنالیا جائے۔

قوی مدر طمث:

مر، مجیٹھ، فنجنکشت، بادام تلخ، صعتر کو آب ترمس یا جوشاندہ بشکلطرا مشیع کے ساتھ پئیں۔ (تذکرۂ یوسف تلمیذ)

ایک مدر طمث فرزجہ:

اشنان اخضر، عاقرقرحا، شونیز، سداب تازہ، فربیون، قنہ میں گوندھ کر زنبق میں بھگوئے ہوئے کپڑے میں لت کر کے حمول کریں۔ (کتاب اکمال والتمام)

جس عورت کو خشکیٔ بدن کی وجہ سے طمث نہ آتا ہو اس کو حمام، مرطوب غذاؤں اور شراب مائی کو کثرت سے استعمال کرنا چاہئے۔ پھر مدر طمث دوا و حمول کرنا چاہئے اور جس کو چربی کی کثرت کی وجہ سے طمث نہ آتا ہو وہ اپنی چربی کو نطرون کی مالش سے اور لطیف تدابیر سے گھٹائے۔ (کتاب میسوسن۔ علاج حوامل)

احتباس طمث جسمانی مرض اور خون کی قلت کی وجہ سے ہوتا ہے یا ورم رحم سے یا غلظت خون سے یا کسی عضو سے زیادہ مقدار میں خون کے خارج ہوجانے سے یا اعتدال سے زیادہ چربی ہونے سے یا کوئی زخم لاحق ہوکر مندمل ہوجائے اور سدہ بنا کر عروق کے منہ بند کردے اور اس کے نتیجہ میں بھوک ختم ہوجاتی ہے، کمر، کولہے، ران، سر اور آنکھ میں درد ہوجاتا ہے۔ بخار اور متلی ہوتی ہے۔ پیشاب سیاہ و سرخ ہوتا ہے۔ اور بسا اوقات قبض ہوجاتا ہے عسر بول کی شکایت لاحق ہوجاتی ہے۔ اور سوداوی امراض پیدا ہوجاتے ہیں۔ اگر اس کا سبب ورم ہوتو

اس کو تحلیل کرنے کی تدبیر کی جائے۔ اگر ......☆ ......اس کا علاج لوہے سے کیا جائے۔
قوی درجے کی دوا یہ ہے ......☆ ...... ماء العسل کے ہمراہ ہینگ ساڑھے تین گرام کھلائی جائے یا پودینہ کوہی اور مُر ہموزن لیکر حمام کے بعد پلائی جائے ......☆ ......خربق سیاہ اور بیخ حنظل اور کندس ہموزن باریک پیس کر ایک دوسرے کے ساتھ ملالیں اور بیل کے پتہ کے ساتھ گوندھ کر بطور حمول استعمال کریں۔

نسخۂ دیگر:

شحم حنظل، افسنتین ہموزن لیکر بیل کے پتہ میں گوندھ کر بطور حمول استعمال کریں۔

مدر طمث شافہ جو مجرب اور نہایت عمدہ ہے:

شحم حنظل، افسنتین، اسارون، شونیز، کندس، وج، عرطنیثا، پہاڑی پودینہ، ایرسا، سداب، فلفل، مقل، مر، ہینگ سب کو بیل کے پتہ میں گوندھ لیا جائے اور اس کا حمول کیا جائے مجرب ہے۔جنین کو جلد خارج کرتا ہے۔عصارہ قثاء الحمار کو بیل کے پتہ میں گوندھ کر حمول کرنا قوی مدر طمث اور مخرج جنین ہے۔

ایک نسخہ جو طمث جاری کرتا ہے اور حاملہ کو نقصان نہیں کرتا:

وج، جند بیدستر، انیسون، تخم کرفس ہر ایک ساڑھے تین گرام شراب ممزوج میں ملا کر پینے سے جنین کو قوت ملتی ہے، کوئی اذیت نہیں ہوتی اور طمث جاتی ہوتی ہے۔(ابن سرابیون)
جو دوائیں مدر طمث ہوتی ہیں وہ مدر لبن بھی ہوتی ہیں۔ چنانچہ اگر اس میں کمی آجائے یا بند ہوجائے تو ان دواؤں سے فائدہ نہیں ہوتا بلکہ ایسی حالت میں ابہل، مر، فودنج، مشکطر امشیع، اسارون، سقط، مر، سلیخہ، دارچینی حماما، زراوند کی ضرورت ہوتی ہے یہ دوائیں مدر بول ہیں لیکن اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ مجفف دوائیں مقدار میں مدر دواؤں کے مقابلہ میں کم ہوں۔(کتاب ادویہ مفردہ۔باب ۵)
حاملہ کے طمث بند ہونے کی وجہ یہ ہے کہ مشیمہ رحم میں کھلنے والی رگوں کے منہ سے وابستہ ہوتا ہے اس لئے قلیل مقدار میں خون کا آنا عنق الرحم کی عروق کے ذریعہ ہوتا ہے جو بہت ہی کم اور کمزور ہوتی ہیں۔ جب خون زیادہ مقدار میں آجاتا ہے تو مشیمہ رحم میں لٹک جاتا ہے اور خارج ہوجاتا ہے۔(الفصول۔باب ۵)

☆اصل نسخہ میں یہاں کچھ مٹا ہوا ہے۔

جس عورت کو حیض حرارت طبعی کی وجہ سے نہ آرہا ہو اسے آرام اور نیند اور حمام اور مرطوب غذاؤں کا اہتمام کرنا چاہئے۔ اس کے بعد شیافات کا حمول کرنا چاہئے اور جس کو زیادہ چربی کے باعث طمث نہ آرہا ہو اس کو مجففات کا استعمال کرانے کے بعد مناسب دواؤں سے حمول کرنا چاہئے۔ (میسوسن)

میری رائے میں جیسا کہ قرابادین کبیر میں بھی ہے ادرار طمث کا قوی علاج مندرجہ ذیل ہے:

مجیٹھ، مشکطر امشیع، قردمانا، سداب، ابہل جوش دیکر جامد کرلیا جائے پھر ہینگ پونے دو گرام شامل کر کے گولیاں بنالیں پھر اس میں سے پینتیس گرام کے بقدر لیکر کھلایا جائے اور زراوند کا فرزجہ کیا جائے۔

غذا میں چنے کا پانی اور بہا کا شوربا اسفید باج وغیرہ دئے جائیں۔ کئی دن ایسا کرنے کے بعد جب سخونت (گرمی) بڑھ جائے۔ بخار کی طرح ہو جائے تو داہنی پنڈلی میں پچھنہ لگائیں پھر تین دن کے بعد بائیں جانب کی پنڈلی میں لگائیں۔ (مؤلف)

مشکطر امشیع قوی مدر طمث ہے۔

فوہ قوی مدر طمث ہے۔

ترمس کا شربا اور بطور حمول استعمال کرنا مفید ہے اور اس کا جوشاندہ مر اور سداب کے ساتھ اور بھی زیادہ قوی ہے۔

حاشا اور کبر کی جڑ کی چھال قوی درجے کی مدر طمث ہے۔ سلیخہ غلظت اخلاط کے سبب سے ہونے والے احتباس طمث کو جاری کرتی ہے۔ قنطوریون جلیل مدر طمث ہے۔

قسط تلخ مدر طمث ہے۔ (المفردات)

پیاز کا حمول مدر طمث ہے بزرالخیری نو گرام کا شربا استعمال تمام مدر طمث دواؤں میں انتہائی درجے کی زوردار دوا ہے۔ کاشم، رازیانج، شونیز غلیظ خون حیض کو جاری کرتے ہیں۔ بطراسالیون طمث جاری کرنے کے لئے اچھی دوا ہے۔ (اصل نسخہ میں اس جگہ کچھ الفاظ مٹے ہوئے ہیں) اس لئے مرتبین نے ایسے ہی نقل کیا ہے جو قابل اعتبار نہیں)

کرنب مدر حیض ہے۔ (کتاب الفلاحہ)

میعہ کا حمول حیض جاری کرتا ہے۔ (ماسرجویہ)

کثرت حرارت اور یبوست جسم سے بھی حیض کا آنا رک جاتا ہے۔

(کتاب جبل علی جبل)

احتباس حیض کی علامت یہ ہے کہ پورے جسم میں گرانی، بھوک کی کمی، بے چینی، لرزہ اور صلابت رحم واقع ہوتی ہے۔ جن کے نتیجہ میں درد ہوتے ہیں۔ کبھی یہ درد کولہے یا پہلو میں ہوتا ہے اور کبھی پنجہ میں اور کبھی انگلیوں میں ہوتا ہے جس سے حالب میں خراج۔ پھوڑا۔ ہو جاتا ہے۔ جس کو نشتر لگا کر علاج کرنا پڑتا ہے اور اس میں مریضہ کو خراب چیزیں کھانے کی خواہش بھی پیدا ہوتی ہے نیز بے چینی اور متلی ہوتی ہے۔ کمر، گردن اور سر میں درد ہوتا ہے۔ حمی محرقہ ہوتا ہے۔ پیشاب سیاہ سرخ پیپ کے ساتھ آتا ہے۔ گویا گوشت کا پانی پیشاب میں ملا ہو اور پیشاب رکنے کی بھی شکایت لاحق ہو جاتی ہے۔

جب کبھی کسی عورت میں یہ علامت ظاہر ہوں تو اس سے اس کے حیض کے بارے میں پوچھیں معلوم ہوگا کہ اس کا حیض بند ہے۔ (کتاب اعضاء الآلمہ)

قردمانہ کا حمول کرنے سے حیض جاری ہوتا ہے۔ اسی طرح مازریون فوراً حیض لاتا ہے۔ (مجہول)

احتباس طمث یا تو ضعف بدن اور قلت خون کے باعث ہوتا ہے یا اس سدے کی وجہ سے ہوتا ہے جو قرحہ وغیرہ کا علاج کرنے سے پیدا ہو جاتا ہے اور جو فم معدہ میں ہوتا ہے۔ چنانچہ مجاری بند ہو جاتے ہیں۔ اس کا کوئی علاج نہیں ہوتا ہے۔ نتیجہ کے طور پر گرانی، بھوک کا کم لگنا، درد دل، پہلو، ران، سر، گردن میں درد اور بخار و غشی کے ساتھ ہوتا ہے۔ پیشاب سیاہ اور بدبودار ہوتا ہے اور کبھی عسر بول کی شکایت لاحق ہو جاتی ہے اور قبض ہو جاتا ہے۔ مالیخولیا، سانس کی تکلیف اور سرطان وغیرہ ہو جاتے ہیں۔ اگر احتباس کا سبب ورم ہو تو محلل دوائیں مددگار ہوتی ہیں اور اگر مجاری کے سدے برودت یا غلظت خون سے ہیں تو پہلے ملطف غذائیں اور پھر ملطف دوائیں دے کر خون کو ہلکا اور پتلا کیا جائے۔ تیز ملطف حمول بھی کئے جائیں۔ اگر موٹاپے کے باعث احتباس واقع ہے تو ریاضت، تقلیل غذا اور گرم حقنہ کام میں لا کر موٹاپا کم کریں اور اگر کمزوری کے باعث ہو تو حرارت عزیزیہ کو برانگیختہ کرنے کی تدابیر کریں۔ اگر فم رحم میں کوئی زائد گوشت پیدا ہو جانے سے احتباس ہو تو نشتر سے گوشت کو کاٹ کر الگ کر دیں۔

ان عورتوں کے لئے مدر طمث فرزجہ کا نسخہ جو آرم طلب ہوتی ہیں:

جند بیدستر اور مشک کو روغن بان میں گوندھ کر ٹکیاں بنا کر حمول کریں۔

دوسرا نسخہ:

مر کو روغن زنبق میں گوندھ کر فرزجہ بنائیں اور روغن بان کے ساتھ حمول کریں۔

(سرابیون)

گل اقحوان حمول کرنا مدر طمث ہے۔

اقحوان ابیض غلیظ خلطوں کو تحلیل کر کے لطیف بنا تا ہے۔ اس لئے اس کی شاخوں کو کسی مشروب کے ستاھ شرباً استعمال کرنے سے طمث جاری ہوتا ہے۔ (جالینوس)

اقحوان سرخ پینے سے طمث تحلیل ہو کر جاری ہوتا ہے۔ (بولس)

انسان کا پیشاب جو پرانا ہو کر متعفن ہو جائے اور اس میں شدید بدبو پیدا ہو جائے تو اس میں ڈیڑھ گرام کراث (گندنا) پکا کر اس سے آبزن لینے سے پانچ دن کے اندر رحم کی صفائی ہو جاتی ہے۔ (اظہورسفس)

اسارون اور اِذخر دونوں مدر طمث ہیں اور ابہل انتہائی لطافت کی وجہ سے تمام چیزوں سے زیادہ مدر طمث ہے۔ برگ انجرہ کے ساتھ پیس کر استعمال کرنے سے طمث جاری ہوتا ہے اور اگر تھوڑی مقدار مر کا جوشاندہ برگ انجرہ کے ساتھ پی لیں تب بھی مدر طمث ہے۔

اخروٹ نو گرام کو میبختج کے ساتھ پینے سے جلد حیض آتا ہے۔ افسنتین کو شہد میں ملا کر حمول کرنے سے جلد حیض آتا ہے۔ اس کا پینا احتباس طمث میں مفید ہوتا ہے۔ انیسون رحم کی مائی رطوبتوں کو حیض کے ساتھ خارج کرتی ہے۔ حلتیت، مر اور فلفل کے ساتھ پینے سے حیض جاری ہوتا ہے۔ فنجنکشت کا پھل نو گرام کی مشروب کے ساتھ پینے سے طمث جاری ہوتا ہے اور اگر اس پھل کو پودینہ بری کے ساتھ پیا جائے یا حمول کیا جائے یا دھونی دی جائے تب بھی طمث جاری ہوتا ہے۔ پیاز کا پانی مدر طمث ہے۔ برنجاسف کے جوشاندے میں آبزن لینا طمث جاری کرنے میں موافق آتا ہے۔ اگر اسے زیادہ مقدار میں پکا کر ضماد بنا لیا جائے اور شکم کے زیریں حصہ میں لگایا جائے تب بھی حیض جاری ہو جاتا ہے۔

عصارۂ برنجاسف کو مر کے ساتھ پیس کر حمول کرنے سے حیض جاری ہوتا ہے اور رحم سے مواد خارج ہوتا ہے۔ اگر اس کی حبوب ساڑھے تیرہ گرام کھالی جائیں تب بھی ادرار طمث

ہوتا ہے۔

جوشاندہ، ہ بابونج کو پینا یا اس کے جوشاندہ کا آبزن لینا جلد حیض جاری کرتا ہے۔

پرسیاوشان مدر طمث ہے اور نفاس کا تنقیہ کرتا ہے۔ جند بیدستر نو گرام پودینہ بّری کے ساتھ پینے سے حیض جاتی ہوتا ہے۔ (دیقوریدوس)

جس عورت کو احتباس طمث ہوتا ہے میں اس کی رگ صافن کی فصد کھولنے کے بعد جند بیدستر پودینہ کے ساتھ پلاتا ہوں۔ میرا تجربہ ہے کہ یہ بغیر کسی مضرت کے ہر حال میں حیض جاری کرتا ہے۔ میں اس کو ماء العسل کے ساتھ پلاتا ہوں۔ جاوشیر کو شہد میں ملا کر کھانے سے حیض جاری ہو جاتا ہے۔ (جالینوس)

جاوشیر کا پھل افسنتین کے ساتھ پینے سے طمث جاری ہوتا ہے۔ جوز بری کا تخم کھانے سے حیض جاری ہوتا ہے۔ دوقو مدر طمث ہے۔ جعدہ مدر طمث ہے۔

دارچینی مدر طمث ہے خواہ اس کو شرباً لیا جائے یا مر اور ہیوفاریقون کے ساتھ بطور حمول استعمال کیا جائے۔ (دیسقوریدوس)

اس کی خاصیت حیض لانا ہے۔ صمغ زیتون بری جو زبان پر سوزش پیدا کرتا ہے، مدر طمث ہوتا ہے۔ (بدیغورس)

بکرے کی مینگنی خاص طور سے جنگلی بکری کی مینگنی کسی افاویہ کے ساتھ پینے سے حیض جاری ہوتا ہے۔

زراوند طویل حمول کرنے سے حیض جاری ہوتا ہے۔ اس کو نو گرام کی مقدار میں فلفل اور مر کے ساتھ لینے سے خون نفاس کا تنقیہ ہوتا ہے یعنی رحم کے اندر کے فضلات خارج ہو جاتے ہیں۔ زراوند مدحرج کا بھی یہی فعل ہے۔ زوفرا کی جڑ اور کے تخم مدر طمث ہیں۔ (دیسقوریدوس)

میتھی کا جوشاندہ شہد میں ملا کر پینے سے طمث جاری ہوتا ہے۔ (بولس)

حرف مدر طمث ہے۔

حاشا مدر طمث ہے اور شہد میں ملا کر اس کا جوشاندہ مدر طمث ہے۔

حب قنقونی مدر طمث ہے۔ چنا مدر طمث ہے۔ (ابن ماسویہ)

یبروج کا رساؤ اور اس کی جڑ ستائیس گرام حمول کرنے سے جلد حیض جاری ہوتا ہے۔

تخم لفاح رحم کا تنقیہ کرتا ہے۔ یبروج کا عصارہ اس کے رساؤ سے زیادہ قوی ہوتا ہے۔

کمافیطوس کو شہد میں ملا کر حمول کرنے سے رحم کا تنقیہ ہوتا ہے۔ کرفس بستانی و بری اور مقدونی سب مدر طمث ہیں۔

تخم کرفس جبلی حیض جاری کرنے کی قوی درجے کی دوا ہے۔

کماذریوس بالتحقیق مدر طمث ہے خواہ حمول کیا جائے یا پیا جائے۔ جوشاندۂ کرنب مدر طمث ہے خواہ حمول کیا جائے یا پیا جائے۔

کاشم اور اس کا تخم دونوں ہی مدر طمث ہیں۔

عصارۂ کرنب اگر شلیم کے آٹے کے ساتھ استعمال کریں تو مدر طمث ہے۔

(دیسقوریدوس)

کراث نبطی کی ساری قسمیں مدر طمث ہیں لیکن کراث الکرم قوی ترین ہے۔

(جالینوس و دیسقوریدوس)

پوست بیخ کبر اور درخت کبر کا پھل دونوں مدر طمث ہیں۔ (دیسقوریدوس)

درخت بادام تلخ کی جڑ کو خوب پکا کر اچھی طرح باریک پیس کر حمول کرنے سے حیض جاری ہوتا ہے۔ (جالینوس دیسقوریدوس)

گھوڑی کا دودھ گرمی سے لاحق ہونے والے احتباس طمث کو جاری کرتا ہے۔

(دیسقوریدوس)

بیخ ابنانوبطس کو جند بیدستر کے ہمراہ شرباً استعمال کیا جائے ......☆...... سرخ اور مر پودے کے جوشاندہ میں بیٹھنا حیض کو جاری کرتا ہے۔ (جالینوس)

بیخ مر کو جب ......☆...... شرباً استعمال کرنے سے حیض جاری ہو جاتا ہے۔ آب گرم سے نہانا ادرار طمث میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ (ابن ماسویہ)

نمام مدر طمث ہے۔ (روفس)

نانخواہ مدر طمث ہے۔

برگ مرزنجوش خشک کا حمول مدر طمث ہے۔ (بولس)

مرآب ترمس و سداب کے ساتھ حمول کرنے سے طمث جاری ہوتا ہے۔ اگر رزیق کے ساتھ نانخواہ کی دھونی دی جائے تو رحم کی فضلات سے صفائی ہو جاتی ہے۔

اسا سا جو مشہور دوا ہے قوی درجہ کی مدر طمث ہے۔

☆ اصل نسخہ میں یہاں کچھ مٹا ہوا ہے۔

سندروس کو آب شہد کے ساتھ پینا مدر طمث ہے۔
بیخ سوسن مدر طمث ہے۔
ایرسا کا شراب کے ساتھ پینا مدر طمث ہے۔(دیسقوریدوس)
سکنجبین کو آب شہد کے ساتھ پینا مدر طمث ہے۔(جالینوس)
ساسالیوس کی جڑ اور تخم دونوں مدر طمث ہیں۔ اس کی قسم اقریشطی قوی درجے کی مدر طمث ہے۔(دیسقوریدوس)
سداب مدر طمث ہے۔(دیسقوریدوس و جالینوس)
فاشرا کا جوشاندہ، اگر اس میں مریضہ کو بٹھایا جائے تو رحم کا تنقیہ کرتا ہے۔
فراسیون مدر طمث ہے۔(ابن ماسویہ)
بخور مریم کا عصارہ اور اس کی جڑ دنوں ہی مدر طمث ہیں خواہ پیا جائے یا حمول کیا جائے۔ اس کی جڑ عصارہ کے مقابلہ میں زیادہ قوی درجہ کی مدر حیض ثابت ہوتی ہے خواہ شربا لیا جائے یا بطور حمول۔(دیسقوریدوس)
فوۃ الصبغ اگر حمول کیا جائے تو بند حیض کو کھولتا ہے۔(جالینوس)
برگ پودینہ اگر اس کا حمول کیا جائے تو مدر طمث ہے۔ پودینہ بہت شدت سے طمث جاری کرتا ہے خواہ پیا جائے یا حمول کیا جائے۔ نیچے سے۔
حتر مدر طمث ہے۔(جالینوس)
صدف اگر معہ اس کے گوشت کے پیس کر حمول کیا جائے تو مدر طمث ہے۔
(ابن ماسویہ)
قسط مدر طمت ہے۔ چرائتہ خواہ پیا جائے یا حمول کیا جائے مدر طمث ہے۔
(جالینوس و دیسقوریدوس)
قیصوم کا جوشاندہ یا اس کے خشک پتوں کو کھایا جائے تو احتباس طمث میں مفید ہوتا ہے۔
(جالینوس)

روغن قیصوم مدر طمث ہے۔
زفت اگر جند بیدستر یا اور شراب کے ساتھ پیا جائے تو مدر طمث ہے۔
(دیسقوریدوس)

قثاء الحمار کا عصارہ اگر حمول کیا جائے تو مدر طمث ہے۔
قنطوریون صغیر کی جڑ یا اس کا جوشاندہ اگر حمول کیا جائے تو جنین کو خارج کرتا ہے۔
قنہ اگر حمول کیا جائے تو مدر طمث ہے۔
راسن کا جوشاندہ مدر طمث ہے۔
رازیانج مدر طمث ہے۔ (جالینوس)
سوسن کا پھل اگر فلفل کے ساتھ باریک پیس کر کھایا جائے تو مدر طمث ہے۔
شلجم مدر طمث ہے۔ (جالینوس دیسقوریدوس)
شقایق کا عصارہ اگر حمول کیا جائے تو مدر طمث ہے۔ (ابن ماسویہ)
شونیز کو زیادہ دنوں تک پینا مدر طمث ہے۔ (دیسقوریدوس و جالینوس)
اخلاط کی غلظت اور برودت کی وجہ سے جو حیض رک جاتا ہے اس میں شونیز (کلونجی) سے جنین کا ادرار ہو جاتا ہے۔ (دیسقوریدوس)
انجیر کا دودھ اگر انڈے کی زردی یا موم زرد کے ساتھ ملا کر حمول کیا جائے تو رحم کا تنقیہ کرتی اور مدر طمث ہے۔
ترمس کا آٹا اگر مر اور شہد کے ساتھ حمول کیا جائے تو مدر طمث ہے۔
ترمس کا آٹا اگر حاشا اور شہد کے ساتھ حمول کیا جائے تو مدر طمث ہے۔ اور اگر جند بید ستر کے ساتھ حمول کیا جائے تو مدر طمث ہے۔ شہد اور مر کے ساتھ حمول کیا جائے تو مدر طمث ہے۔ اگر دھونی دی جائے تب بھی یہی عمل کرے گا۔ (دیسقوریدوس)
فرزجہ کے ساتھ رازیانہ کو حمول کرنے سے حیض جاری ہو جاتا ہے۔ اور جوشاندہ لہسن کا آبزن مدر طمث ہے۔ اسی طرح اس کی دھونی بھی مدر طمث ہوتی ہے۔ (جالینوس)
لہسن بری مدر طمث ہے۔ غاریقون اٹھارہ گرام کا استعمال مدر طمث ہے۔
(دیسقوردیوس)
خیری زرد کے جوشاندہ سے آبزن کرنا مدر طمث ثابت ہوتا ہے۔ اور اگر اس کے تخم کو شربا استعمال کیا جائے تو ...... ☆ ...... حیض لانے کے معاملہ میں گل خیری کے جوشاندے نو گرام کا شربا یا بشکل حمول استعمال کرنا سب چیزوں سے زیادہ موثر ہوتا ہے۔
جوشاندہ خطمی نفاس کا تنقیہ کرتا ہے اگر اس میں مریضہ کو بٹھایا جائے اور شراب بری

☆ اصل نسخہ میں یہاں کچھ مٹا ہوا ہے۔

مدرطمث ہے۔

خربق ابیض اور اسود دونوں ہی کا حمول بہت زیادہ مدرطمث ہے۔

خنثی کی جڑ مدرطمث ہے۔ (جالینوس)

وہ دوائیں جو رحم کا تنقیہ کرتی ہیں اور طمث کو جاری کرتی ہیں:

دارچینی، مر، صعتر بری، قنطوریون صغیر کی جڑ، جوشیر، حب فنجنکشت، بادام تلخ، پوست کبر، فوۃ الصبغ، کمافیطوس بستانی، زوفا خشک، قثاء الحمار کا عصارہ، خربق سیاہ، علک الانباط، بخور مریم، اشنہ یطافلن، زیرہ سفید، نمام راس، انجرہ، قطران، حلبہ بارزد، مرزنجوش، آب کرانہ، پیاز کا عرق، حرف بابلی۔ یہ تمام دوائیں یکجا کر لی جائیں پھر اس میں سے سات سات گرام لیکر چھان لینے کے بعد آب کراس نبطی، آب افسنتین، آب ترمس، آب مشکطرامشیع، آب کراس میں سے جو بھی میسر ہو سکے ستر گرام کے ساتھ لی جائیں تو مدرطمث ہیں اور اگر حمول کیا جائے تب بھی یہی عمل ہوگا۔ اور یہی عمل سداب اور اس کے پانی کا بھی ہے۔

شبث و آب شبث، آب صعتر بری، آب جند بیدستر، آب حاشا، ہر ایک ستر گرام کے بقدر لیا جائے تب بھی مذکورہ فعل ہوگا۔

جند بیدستر ساڑھے تین گرام، تخم کرفس، بڑی الائچی، حب بلساں، حب فاوانیا اور قنہ کا بھی مذکورہ عمل ہے۔

ایرسا سات گرام ۱۰۵ گرام ماء العسل کے ساتھ پینے سے مذکورہ نتیجہ سامنے آتا ہے۔

فوۃ، سعد، اسارون، پوست سلیخہ، دارچینی، مر، میعہ یہ تمام اور افسنتین اور تلسی اگر ان تمام میں سے سات گرام لیکر آب فوۃ الصبغ کے ساتھ پیا جائے تو مدرطمث ہے۔

مقل پھودی، جوشیر، دوقو، ساسالیوس اور قطران اگر جند بیدستر کے ساتھ اور فراسیون کے ساتھ حمول کیا جائے یا فراسیون اور مشکطرامشیع سات گرام آب فوذنج نہری کے ساتھ یا عرق سداب نچوڑ کر ستر ملی لیٹر کے ساتھ پیا جائے تو بھی مدرطمث ہے اور رحم کا تنقیہ کرتا ہے۔

(ابن ماسویہ)

طمث کو جاری کرنے کا ارادہ ہو تو متوقع وقت سے تین دن پہلے صافن کی فصد کریں پھر کسی ایک پنڈلی پر پچھنہ لگائیں دوسرے روز دوسری پر اور ایک ہفتہ تک اس سے پہلے لطیف غذائیں کھلائیں اور جب خون کا استفراغ زرین شکم سے ہو چکے تو جند بیدستر پودینہ نہری کے

ساتھ پلائیں بشرطیکہ حرات نہ ہو اور جب حرارت ہوتی ہے تو بخار عارض نہیں ہوتا۔ اس حالت میں سب سے بہتر عمل جس کا ابتک تذکرہ نہیں کیا مندرجہ ذیل ہے۔

پودینۂ نہری کو شہد کے ساتھ جوش دیکر اس کا جوشاندہ یا اسے خشک حالت میں اوپر سے چھڑکیں یا پلائیں یا حمول کرائیں اور سب سے بہتر وقت حمول کا حمام کے بعد ہے۔ اور اس وقت اس کی قوت بھی بڑھ جاتی ہے۔ مندرجہ ذیل نسخہ اس سے بھی قوی ہے۔

مشکطر امشیع، اور ابہل کو مذکورہ طور سے استعمال کریں۔

ایارج فیقرا اس معاملہ میں نفع بخش ہے۔ نیز حاشا، بیخ کبر کی چھال، سلیخہ، رازیانج، بطراسالیوس، پرسیاوشان اور حمامہ بھی یہی کام کرتے ہیں۔

برودت کے سبب حیض بند ہو جائے تو اس کی دوا:

حلتیت، کرسنہ نصف حصہ، جوشیر ایک چوتھائی حصہ، دارچینی پانچ گرام، بیخ سوسن اور اُشق دس گرام، پانی میں ابال کر اس کا جوشاندہ ساڑھے تین ملی لیٹر پئیں۔

اسارون ایک سو چالیس گرام میں ابالیں جب ایک چوتھائی پانی رہ جائے تو پئیں یہ بہت مؤثر ہے۔ نیز چہرہ کو پودینہ نہری کا سینک پہچائیں ایرسا، سعد انیسون کا جوشاندہ رحم پر گرم گرم دھاریں۔

(چار سطرین اصل میں نہیں ہیں)

دوسرا نسخہ:

عاقرقرحا، مویزج، مشکطر امشیع، قطران میں گوندھ کر حمول کریں اس سے حیض اُتر آتا ہے۔

ایک اور نسخہ:

عاقرقرحا، مویزج، مشکطر امشیع، قردمانا، حب بلساں، خردل، جند بیدستر، اسارون، پوست بیخ توت، جاوشیر لبنی، پیاز، نرگس سب کو یکجا کر کے حمول کریں۔ (اسحاق)

رکا ہوا حیض جب خون کی غلاظت کے سبب ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کریں:۔

جند بیدستر، فلفل ابیض ہموزن، پودینہ کوہی، مشکطر امشیع ہر ایک پانچ حصہ، فراسیون، چار حصہ۔ سب کو ملا کر اس میں سے سات گرام لیکر گنگنے پانی سے پئیں اور اس پانی میں سرخ لوبیا پیس کر ساڑھے سات گرام قسط سات گرام ڈالا گیا ہو جبکہ آب شیریں چار سو ملی لیٹر ہو۔

اسے پکا کر سو ملی لیٹر کر لیا گیا ہو۔ داہنے پاؤں میں صافن کی فصد کھولنے کے بعد اسے نہار منہ پیا جائے۔ (کتاب الجامع)

مدر حیض اور منقی رحم نسخہ:

مشکطر امشیع ساڑھے سترہ گرام، فراسیون چودہ گرام، عاقرقرحا ساڑھے دس گرام، فوۃ الصبغ ساڑھے چوبیس گرام، جعدہ چودہ گرام، سداب خشک ۲۱ گرام، وج بارہ گرام، فقاح اذخر، بلساں، قسط، کماذریوس، اسارون۔ (کتاب الکمال والتمام)

نانخواہ، فلفل سیاہ، فلفل سفید ہر ایک ساڑھے دس گرام، تخم کرفس، ثمر فنجنکشت، تخم رازیانج، انیسون ہر ایک چودہ گرام، سرخ لوبیا ۳۰ گرام دو لیٹر پانی میں اس قدر پکائیں کہ چھ سو ملی لیٹر تک رہ جائے۔ اس میں سے تین سو ملی لیٹر میں ساڑھے دس ملی لیٹر روغن ارنڈ ملا کر پلائیں۔ آخیر میں لو غاذیا کھلائیں۔

ادار طمث کے لئے قوی درجہ کا نسخہ فرزجہ:

اشنان فارسی، عاقرقرحا، شونیز، سداب رطب، فربیون ہموزن اچھی طرح پیس کر ملالیں اور قنہ کے ساتھ گوندھ لیں۔ ایک کپڑے میں جو زنبق میں بھگویا گیا ہو لپیٹ کر رحم کے اندر رکھیں۔ (دیسقوریدوس)

جب طمث کو جاری کرنا مقصود ہو تو پیڑو اور حالبین پر زیادہ سے زیادہ پچھنے لگائیں۔
(جالینوس۔ حیلۃ البئر)

طمث یا تو رحم پر کسی مزاج کے غلبہ کی وجہ سے رک جاتا ہے یا پھر رحم کی بناوٹ میں تنگی اور اس کی عروق میں تنگی کی وجہ سے روکتا ہے اور بسا اوقات گوشت اور چربی کی زیادتی کے باعث یا رحم کی عروق کے منہ کی تنگی کے باعث یا غلظت دم اور قلت دم وغیرہ کے باعث احتباس ہوتا ہے۔ اور قلت دم کا سبب لطیف تدبیر یا ریاضت یا بارد غلیظ اشیا کا کھانا ہے۔

احتباس طمث کا سبب حرکت بھی ہو سکتی ہے اگرچہ وہ کسی اور جگہ ہی ہو مثلاً مقعد اور سینہ وغیرہ پر (کتاب العلل والاعراض)

احتباس طمث کی وجہ سے رحم میں مختلف اورام اور دبیلہ وغیرہ ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے سانس میں تنگی پیدا ہو جاتی ہے۔ اسی کی وجہ سے دردسر، وسوسے، ڈھیلا پن اور استقاء عارض ہو جاتے ہیں۔ (یہودی)

وہ موٹی عورتیں جن کے رحم کی عروق تنگ ہیں ان کو ادرار طمث کے لئے پنڈلی پر پچھنہ لگانا فصد سے زیادہ بہتر ہے کیونکہ فصد کے ذریعہ ان کی تنگ عروق سے ضرورت کے مطابق خون نہیں نکل پاتا ہے جبکہ پچھنہ کے ذریعہ بقدر ضرورت خون نکل آتا ہے۔ اگر طمث کا جاری کرنا مقصود ہو تو طمث جاری ہونے کے متوقع وقت سے قبل تین دن تک فصد کریں۔ پہلے دن فصد رگ صافن کی کھولیں اور پچھنے ٹخنے پر لگائیں اور کچھ صالح خون بھی نکل جانے دیں اور لطیف تدابیر اختیار کریں۔ دوسرے دن پیر کی فصد کھولیں۔

اور کبھی کبھی مدر حیض ثابت ہوتا ہے۔ ......☆...... جوشاندۂ فودنج جب کہ اسے ماء العسل کے ہمراہ جوش دیا جائے اور پھر اسے شربا استعمال کیا جائے یا اسے باریک پیس کر ماء العسل کے اوپر چھڑک کر استعمال کیا جائے۔ اس سے استعمال کا سب سے مناسب وقت حمام سے فراغت کے بعد کا ہوتا ہے۔ اس سے بھی زیادہ قوی درجہ کی دوا ابہل اور مشکطرامشیع کا استعمال ہے جیسا کہ پہلے گزر چکا ہے اور ایارج جس میں کہ کسی قدر مائیت ہو اور صبر ساڑھے تین گرام اور اتنا ہی افاویہ ہو اور اس سے بہتر وہ ہوتا ہے جس میں دارچینی شامل ہو۔ اس دوا کا استعمال فصد کے ساتھ اس وقت کیا جائے جب کہ اس کی ضرورت محسوس ہو۔

(جالینوس۔ کتاب الفصد)

پونے دو گرام اشنان فارسی حیض لانے اور پیشاب جاری کرنے میں مفید ہے۔

احتباس طمث کے نتیجہ میں عورتوں کو کھانسی، مرگی، فالج، اور تمام ردی امتلائی قسم کے امراض عارض ہو جاتے ہیں۔ ان میں سے اکثر میں خون نہیں آتا بلکہ فساد خون ہو جاتا ہے۔

جب عورت کے چہرہ پر سرخی، بخار، بے چینی، تھکن، آنکھوں کے گڑھوں میں درد اور سرگرانی ہو تو حیض کے آنے کا پتہ چلتا ہے خاص طور سے جبکہ حیض کا وقت بھی ہو۔ بسا اوقات خون متعفن ہو جاتا ہے۔

جب طمث کا نظام بگڑ جاتا ہے تو اس کی مقدار میں بھی کمی بیشی واقع ہوتی ہے اور یہ تبدیلی جسم کے اعتبار سے ہوتی ہے یعنی جس عورت کا طمث مائی ہوتی ہے اس کو احتباس کی حالت میں اورام بلغمی، بدن کا ڈھیلا پن، رنگ میں بہت زیادہ سفیدی عارض ہوتی ہے۔

جس عورت کو دبلا پن لاحق ہو اور بڑے بڑے دست ہوں اور حیض بغیر حمل کے بند ہو جائے تو اطباء اس کی فصد کرتے ہوئے ڈرتے ہیں لیکن میں نے جب کسی عورت کی عروق کو

☆اصل نسخہ میں یہاں کچھ مٹا ہوا ہے۔

حاراور کمودی خون سے بھرا پایا تو میں نے فصد کا عمل کیا چنانچہ اس کا خون پگھلے ہوئے زفت کی مانند خارج ہوا۔ میں نے تین دن تک استفراغ دم جاری رکھا جس سے اسے شفا ہوگئی اور اس کی کمزوری بھی دور ہوگئی۔ اسی طرح ایک عورت جس کا شوہر زمانہ دراز سے اس سے دور رہا اور اس کو حیض آنا بند ہوگیا حتی کہ اس کی داڑھی پھوٹ آئی تھوڑے دن زندہ رہ کر اس کی موت ہوگئی۔ (ابیذ یمیا)

اگر حیض بند ہو جائے تو نکسیر لانا بہتر ہوتا ہے۔ اگر خون حیض کا رنگ متغیر ہو اور کبھی اپنے وقت پر نہ آئے تو مطلب یہ ہے کہ اس کے بدن کو تنقیہ کی ضرورت ہے اور تنقیہ رنگ خون کا معائنہ کر کے خلط کے لحاظ سے ہونا چاہئے۔ اگر خون غلیظ ہو اور زیادہ سیاہ نہ ہو بلکہ لیس دار بلغمی ہو تو خلط بلغم کا تنقیہ کریں اور اگر مائیت غالب ہو تو بلغم رطب کا بھی تنقیہ کریں اگر زرد اور رقیق ہو تو صفراء کا تنقیہ کریں۔ اگر سیاہ غلیظ ہو تو سوداء کا تنقیہ کریں۔

اگر عورت کو بغیر حمل اور بغیر بچہ کے دودھ جاری ہو جائے تو اشارہ ہے کہ حیض کا آنا بند ہوگیا ہے۔ حنظل کی دھونی دینے سے فوراً حیض جاری ہوتا ہے۔ (الفصول)

رحم کی سختی احتباس ہو تو عورت کو آرام وراحت کا مشورہ دیں۔ بدن کو روغنیات کی مالش سے نرم کریں، حمام کرائیں، مرطوب غذائیں اور مشروبات پلائیں اور حیض آور شافے استعمال کروائیں۔

موٹاپے کی وجہ سے حیض بند ہو تو صرف خشک روٹی اور حمام میں نطرون کی مالش اور زفت وغیرہ کے استعمال سے اس کے بدن کی شربی کھلانے کی کوشش کریں۔

(کتاب میسوسن فی القوابل)

چھٹا باب

ناف، مقعد اور فرج کا باہر آجانا، آلۂ تناسل اور اس کے متعلقات، دُبر، عانہ، اورام اور بواسیر مقعد و رحم اور اس کے درد وغیرہ، عانہ کی خرابیاں، ذکر، خصی اور نتوء رحم۔

اس کا جراحی علاج کیا جائے حالانکہ اکثر لوگ دواؤں کے استعمال سے شفایات ہوئے ہیں۔ دواؤں میں (یہاں اس میں کچھ جگہ چھوٹی ہوئی ہے) اور شراب کی تلچھٹ ۲۸ گرام، خشک گلاب ۳۵ گرام، مازو خام ۷ گرام (پھر متین میں کچھ الفاظ نہیں ہیں) شراب کے ساتھ یہاں تک غلیظ شہد بن جائے تو اس سے ناف پر طلاء کریں۔ سرکہ میں بنفشہ کو بھگو کر رکھیں اور باندھ دیں۔

نسخۂ دیگر:

سیسہ کا برادہ ساڑھے تین گرام، عصارہ طراشیث ہموزن کو بھی اسی طرح استعمال کریں۔

مقعد کی تکلیف خروج مقعد کے لئے:

ثمر ینبوت، عفص، اسفیداج، اقاقیا، عصارۂ طراشیث، لحیۃ الصوبر، کندر ذکر سب ہموزن لے کر اچھی طرح پیسیں اور شراب میں ملا کر مقعد پر لگائیں اور اس پر چھڑک بھی دیں اور مقعد کو اندر لوٹا دیں۔ (بولس)

علاج کے دوران ہلکی اور زود ہضم غذائیں کھلائیں۔ (مؤلف)

رحم باہر کی طرف نکل آتا ہے جس کا سبب عورت کا اونچائی سے گرنے کی وجہ سے ان جھلیوں کا پھٹ جانا ہے جو رحم کو تھامے ہوئے ہیں یا پھر مشیمہ عسر ولادت کی وجہ سے رحم کو کھینچ لیتا ہے یا مردہ جنین رحم کو کھینچ لیتا ہے یا استرخاء بدن جو کسی تکلیف کی وجہ سے ہو نتوء رحم کا باعث بنتا ہے اور ایسا اکثر عمر دراز عورتوں میں ہوتا ہے۔ چنانچہ رحم کا کچھ حصہ باہر پھسل آتا ہے اور بعض صورتوں میں پورا رحم خارج ہو جاتا ہے لیکن میں نے ایسا کبھی نہیں دیکھا کیونکہ میں نہیں سمجھتا کہ پورا رحم خارج ہونے کے بعد واپس کیسے ہوسکتا ہے۔ اس کا پہلا علاج حقنہ اور پیشاب کا اخراج کرنا ہے تاکہ رحم پر دوسری کسی چیز کا دباؤ نہ پڑے۔ پھر عورت کو پشت کے بل لیٹنے کیلئے کہیں اور اس کے سرین کو قدرے اونچا کر دیں پھر اس کی فرج کی مناسب سے کپڑے کا فتیلہ بنائیں جسے عصارہ قرظ، طراشیث اور شراب عفص کے مخلوط میں تر کریں اور پھر رحم کو اٹھا کر نرمی کے ساتھ اس کی جگہ پر لوٹا دیں۔ عانا اور کشادگی کی جگہ پر سرکہ اور پانی میں بھگویا ہوا اسفنج رکھیں۔ عورت کو چت رکھتے ہوئے اس کے پیروں کو پنڈلیوں کے بل دائیں بائیں موڑ دیں۔ پھر ناف اور مراق کے قریب پچنہ لگائیں اور عورت کو خوشبو سنگھائیں اور تین دن تک مذکورہ فتیلہ کو اسی طرح چھوڑ دیں۔ تیسرے دن نیم گرم شراب سیاہ عفص میں یا آب قم قم میں جسے آس، اذخر اور یوسف انار ڈالکر ابالا گیا ہو بیٹھائیں۔ پھر وہ فتیلہ اس طرح کے دوسرے فتیلہ سے بدل دیں اور خارجی طور پر زیریں شکم میں پوست انار، جو کے آٹے سرکہ اور پانی سے تیار شدہ ضماد کریں حتی کہ علاج کا یہ تیسرا دن بھی پورا ہو جائے۔ اسی طرح اس وقت تک علاج جاری رکھیں جب تک کہ مکمل صحت نہ ہو جائے۔

سوء اتفاق سے اگر رحم میں عفونت پیدا ہو جائے تو ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ فساد رحم کی حالت میں رحم خارج ہو جاتا ہے اور عورت اس کے بعد بھی زندہ رہتی ہے۔ (بولس)

اگر مقعد باہر نکل آئے اور براز جاری ہو اور ورم باقی ہو اور مقعد نہ لوٹ رہی ہو تو پہلے

ورم کو نکور کے ذریعہ زائل کریں پھر لزج چیزوں سے لطوخ کر کے اس کو لوٹائیں۔ (شمعون)

لیسدار چیزوں کو بطور طلاء استعمال کریں اور اس پر کچھ قابض چیزوں کو بھی چھڑک لیں۔ لیسدار چیزیں اس لئے کہ مقعد کا اندر لوٹانا آسان ہو اور قابض چیزیں اس لئے کہ پھر دوبارہ باہر نکل آنے سے مانع ہو اور اسے تقویت حاصل ہو جائے۔ قابض چیزوں کا اثر فوراً سامنے نہیں آتا۔☆ (مؤلف)

کبھی مشیمہ خارج ہو کر متعفن ہو جاتا ہے اور جاہل اطباء اسے رحم سمجھ لیتے ہیں حالانکہ مشیمہ رقیق ہوتا ہے اس کا جرم اور عروق پتلی چھوٹی ہوتی ہیں اور وہ پھٹا ہوا ہوتا ہے۔

(مؤلف)

کبھی مقعد کا خروج ہو جاتا ہے، ورم ہو جاتا ہے اور واپس نہیں جاتی اگر ایسا ہو تو مریض کو خطمی اور کرنب کے جوشاندہ میں اتنی دیر تک بیٹھائیں کہ اثر ورم تک پہنچے۔ پھر خطمی کے جھاگوں کو انڈے کی زردی اور آب کتیرہ، لعاب تخم سفرجل کے ساتھ پکائیں اور اندر داخل کریں۔ جب داخل ہو جائے تو اسے باندھ کر آب قم قم میں بیٹھائیں۔ یہ خون حیض اور خون بواسیر کے روکنے میں بھی مفید ہے۔

اقاقیا مقعد کے خروج کو ختم کر کے مقعد کو اندر لوٹاتی ہے۔ جوشاندۂ آس خروج مقعد ورحم میں مفید ثابت ہوتا ہے۔

برگ انجرہ تازہ کو نتوء رحم پر رکھنے سے رحم اندر واپس ہو جاتا ہے۔ تنہا برگ بنفشہ کا ضماد نتوء مقعد میں مفید ہے۔ اس میں جو کا آٹا بھی ملا سکتے ہیں۔ (قرابادین قدیم)

گائے کے گوبر کی دھونی نتوء رحم میں مفید ہے۔

مصطگی کے پودے کا جوشاندہ جیسا کہ نفث الدم کے باب میں گذرا اور نتوء سرہ و نتوء رحم میں لحیۃ التیس (طراثیث) مفید ہے۔ (دیسقوریدوس)

خروج رحم اور خروج مقعد میں یہ مذکورہ دوا ہے۔ ہیو فسطید اس کی طرح بہت مفید ہے۔

چکنی مچھلی سے حمول کر کے باہر نکلی ہوئی مقعد کو باندھ دینا بھی مفید ہے۔

مازو کے جوشاندہ میں بیٹھنے سے نتوء مقعد ٹھیک ہو جاتا ہے۔

(دیسقوریدوس و جالینوس)

☆اصل نسخہ میں یہاں کچھ مٹا ہوا ہے۔

مازو کو پانی میں پکا کر پھر اس کا ضماد کرنے سے نتوء مقعد ٹھیک ہو جاتا ہے۔
(دیسقوریدوس)

بخور مریم کا عصارہ حمول کرنے سے یا سرکہ ملا کر دھونی کرنے سے نتوء رحم ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (جالینوس)

جوشاندۂ مازو نتوء مقعد کو لوٹا دیتا ہے۔

خروج مقعد میں نفع بخش دوائیں مندرجہ ذیل ہیں۔

آب حب الآس۔

آب گلنار

عرق گلاب کا جوشاندہ

جوشاندۂ پوست انار

جوشاندۂ مازو

جوشاندۂ پوست درخت بطم

جوشاندۂ پوست درخت مریم

ان سب کے پانیوں میں آبزن مفید ہے۔ (ابن ماسویہ)

سرخ، پختہ مازو کو پانی میں خوب ابال کر باریک پیس لیا جائے اور مقعد پر ضماد کریں۔ نتوء میں مفید ہے۔ (اسحاق)

جوشاندۂ برگ سداب اور جوشاندۂ گل سداب میں بیٹھنا خروج مقعد میں مفید ہے جبکہ برودت اس کا سبب ہو اور اگر حرارت ہو تو جوشاندۂ سرو و جوز سرو و برگ سرو و ابہل میں بیٹھنا مفید ہے۔

نتوء رحم اور نتوء مقعد کے لئے ایک جوشاندہ:

جوز السرو، گلنار، جفت بلوط، قشور رمان، گل سرخ مع ڈنٹھل کے اُبالا جائے پھر ان سب اشیاء کو سرمہ کی طرح پیس کر مقعد پر چھڑ کا جائے اور انڈے کی زردی میں ملا کر لطوخ کیا جائے پھر مقعد کو اندر کر کے اس پانی میں بیٹھا جائے اور اسی حال میں قوی ضماد کیا جائے۔
(مجہول)

قوی نتوء رحم دردزہ کی شدت سے ہوتا ہے اس کو عفل کہتے ہیں۔ اس کا علاج سب

سے پہلے روغن گل سے کریں اور بار بار یشب کی سینکائی کریں اور زخم کے منہ پر اقاقیا، مازو اور گلنار چھڑکیں۔ جب مقعد کا خروج ہو اور ورم بھی ہو تو حمام اور گنگنے پانی کے استعمال میں دیر نہ کریں۔ پھر روغن کنجد کی مالش کریں اور چھینک لائیں تاکہ وہ اپنی جگہ لوٹ جائے۔ انڈے کی زردی اور روٹی تھوڑی سی کھلائیں تاکہ فضلہ نہ بنے اور کم از کم چوبیس گھنٹے تک اسے بیت الخلاء جانے کی ضرورت نہ پڑے پھر بھی باہر آجائے تو دوبارہ یہی عمل کریں۔ اگر چاہیں تو کوئی لعاب دار چیز بھی کھلا سکتے ہیں۔ اگر خروج مقعد میں بہت زیادہ ڈھیلا پن ہو تو اس پر اقاقیا کا باریک سفوف چھڑکیں تاکہ وہ زیادہ دن تک باہر نہ رہے۔ اجابت، نرم کرنے کے لئے مغز خیار شنبر اور روغن بادام اعتدال کے ساتھ دیں۔ (یہودی)

مقعد پر خبث الرصاص، سماق، تخم گل کو مقعد کو شراب عفص سے دھو کر چھڑکیں۔

(المیامر)

عفص کو جلا کر اس کی راکھ نتوء سرہ پر لگائی جائے یا کندر کو انڈے کی سفیدی میں گوندھ کر ناف پر لگا کر باندھیں۔ اگر بچوں کو رطوبت عضلات مقعد کی وجہ سے خروج مقعد ہو جائے تو یہی دوا کریں۔ (طب مساکین یا مداواۃ الاسقام۔ جالینوس)

رحم پھسل کر ولادت وغیرہ کے موقع پر باہر نکل آئے تو عورت کو پشت کے بل لٹا کر اس کا سر نیچے اور اس کے کولہے اونچے کر دیں اور نتوء رحم پر نیمگرم روغن ٹپکائیں اور فرج کے اردگرد اعضاء کو نیم گرم روغن گل میں روئی تر کر کے اس کے نکور کریں۔ تھوڑی دیر ایسا کرنے کے بعد قاقیا کو نیم پانی میں ڈال دیں حتی کہ وہ حل ہو جائے پھر سوتی کپڑے میں اس پانی کو اٹھالیں یا لحیۃ التیس کے عصارہ کو شراب قابض اسود میں ملا کر اس سے سنکائی کریں۔ یہ بہتر علاج ہے یا پھر آب آس روئی پر لگا کر اندر داخل کریں اور عورت کو اپنی پنڈلیاں ملانے کو کہیں اور کچھ دیر اسی حال پر رکھنے کو کہیں۔ پھر اسے جوشاندہ قم قم میں بٹھائیں۔ واضح رہے کہ اس علاج سے پہلے نرم حقنہ سے آنتوں کو صاف کر دیں اور مثانہ کو پیشاب سے صاف کر دیں تاکہ جگہ میں وسعت پیدا ہو جائے۔ (ابن سرابیون)

روغن اقحوان سخت اورام مقعد میں مفید ہے اکلیل الملک تنہا یا انڈے کی زردی کے ساتھ اور میتھی کے آٹے کے ساتھ یا السی کے آٹے کے ساتھ یا چکی کی گرد کے ساتھ یا خشخاش کے ساتھ ملا کر ضماد کریں اور سخت ورم مقعد کو خاص طور سے گرم ورم کو نرم کریں۔ اگر ان دواؤں کو شراب میں پکا کر ضماد کیا جائے تو دردوں کو سکون ملتا ہے۔ خصیوں کے درد کو بھی سکون

ہوتا ہے۔

فنجنکشت کو چربی اور انگور کے پتوں میں ملا کر خصیوں کی سختی کو دور کرنے کے لئے لگائیں۔ اس کا پھل پانی میں ملا کر ضماد کرنے سے شقاق مقعد کا درد دور ہو جاتا ہے۔ باقلا کے آٹے کا جوشاندہ شراب میں پکا کر ضماد کرنے سے خصیوں کا درد دور ہو جاتا ہے۔

(دیسقوریدوس)

باقلا کا آٹا انڈے کی سفیدی میں ملا کر ورم انثیین پر لگانا مفید ہے۔ خاص طور سے ان اعضاء کے قروح (زخموں) میں بہت مفید ہے۔

اکلیل الملک کو جوش دیکر اس سے ضماد کرنا ورم مقعد میں مفید ہے۔ بزرنج کو کوٹ پیس کر ضماد کرنے سے ورم خصیہ حار میں نفع ہوتا ہے۔

میتھی کا روغن مقعد کے ورموں میں مفید ہے (جالینوس)

خوبانی تنہا یا مسکن مغری دواؤں کے ساتھ خاص طور سے توتیا مغسول کے ساتھ وجع مقعد میں مفید ہے۔ جس میں گرم پیپ جمع ہو جائے۔ قرحہ سرطانی میں بھی مفید ہے۔

(دیسقوریدوس)

عانہ کے اورام میں بھی مفید ہے۔ اس کا ضماد کرنے سے مقعد کے ورم حار میں سکون ملتا ہے۔ (جالینوس)

نمک کو پودینہ کوہی میں ملا کر لگانے سے انثیین کا ورم بلغی پک جاتا، بیل کا پتہ شہد میں ملا کر لگانے سے فرج اور فوتوں کا درد ٹھیک ہو جاتا ہے۔

سوسن کی جڑ پیس کر تنہا سرکہ میں ملا کر یا برگ بنج (اجوائن خراسانی) گیہوں کے آٹے کے ساتھ بھی انثیین کے ورم حار میں سکون دیتا ہے۔ (دیسقوریدوس)

مازو کو پکا کر پیس کر اس سے ضماد کرنا مفید ہے۔

دبر کے تمام اورام کیلئے نہایت مفید نسخہ:

جوش دی ہوئی مسور کی دال کو اکلیل الملک اور سفرجل یا پوست انار یا خشک گلاب یا روغن گل میں ملا کر ضماد کرنا بھی مفید ہے۔

خروج مقعد یا ورم مقعد کے عمدہ ضماد:

ایلوا ان اعضاء کے اورام حارہ میں مفید ہے۔

ضماد اسرب اور دوسرے بارد عصارے جو کتاب الضحہ کے مطابق تیار کئے گئے ہوں اس مقام کے اورام کے لئے مفید ہے۔ (دیسقوریدوس و جالینوس)

خنزیر کی چربی درد مقعد میں مفید ہے۔

خطمی تنہا یا شراب میں پکا کر ضماد کرنا گرم ورم مقعد کو تحلیل کرتی ہے۔ (جالینوس)

سویا فرج کے دردوں کو ٹھیک کرتا ہے۔ (دیسقوریدوس)

زفت رطب مقعد کے پھوڑوں اور گرم ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ (دیسقوریدوس)

ارنڈ اورام مقعد میں مفید ہے۔ خنثیٰ کی جڑ شراب کی تلچھٹ میں ملا کر ضماد کرنا خصیوں کے درد میں مفید ہے۔ (دیسقوریدوس)

صلابت انثیین کے لئے مفید نسخہ:

بزر العقد اٹھارہ گرام، سفوف باقلہ ۳۵ گرام، مویز منقی ساڑھے ۵۲ گرام، زیرہ نبطی ساڑھے ۱۷ گرام، چنے کا آٹا پینتیس گرام پیس کر ملا کر چھان لیا جائے۔ مویز کو بطخ کی یا بچھڑے کی چربی ستر گرام میں ڈبو کر ساری دواؤں کو جمع کر کے تھوڑا روغن سوسن ملا کر ورم صلب پر رکھا جائے بشرطیکہ ورم بارد ہو۔ لیکن اگر یہ ورم گرم ہو تو برسیاں دار اور عنب الثعلب اور جو کا آٹا اور خطمی کی جڑ اور آب کزبرہ اور انڈے کی سفیدی اور روغن کنجد میں دوا تیار کریں۔

مقعد اور انثیین کا ورم:

اکلیل الملک بنفسج غبی میں خوب پکایا جائے پھر انڈے کی زردی، میتھی، بزر کتاں کا سفوف، چکی کی گرد، آرد باقلہ، بابونہ، بنفشہ بھی شامل کیا جائے پھر اس کو ورم پر رکھیں۔ یہ دوا رحم کے لئے بھی نافع ہے۔ (ابن ماسویہ)

اگر ورم مقعد حدت اور حرارت کے ساتھ ہے تو سمیذ (ایک قسم کا اک بسکٹ جو تل ملا کر بناتے ہیں) کو پانی اور روغن گل میں پکائیں۔ پھر صاف ستھرے ہاون میں باریک پیسیں اور اس میں ابالی ہوئی انڈے کی زردی ڈالیں اور پھر اس کا طلاء کریں یا خوش گلاب پندرہ گرام، دو انڈے کی زردیوں میں جو تلی ہوئی ہوں اچھی طرح پیسیں۔ پھر اسمیں روغن گل میں تر کیا ہوا موم ڈالیں اور مقعد پر طلاء کریں۔

توتیا، رصاص محرق، سفید رصاص، سب ملا کر یا ان میں سے کسی ایک کو لگانا بھی مفید ہے۔ نیز روغن گل اور موم بھی مفید ہے۔ اگر مقعد کا درد ٹھنڈک کے باعث ہے تو گرم روغن

استعمال کریں اور گرم جگہ بیٹھائیں مثلاً گرم حمام وغیرہ۔ (اسحاق)

درد کیلئے:

مرغ کی چربی، گائے کی ہڈی کا گودا ۳۵ گرام، سفید موم ۱۰۵ گرام اور روغن گل خام پینتیس ملی لیٹر، سفیدہ رصاص ستر گرام، مردار سنگ آب شیریں میں مغسول کیا ہوا ساڑھے ۱۷ گرام۔ انڈے کی سفیدی میں سب کو ملا کر مرہم تیار کیا جائے۔ یہ مرہم شقاق اور درد کے لئے مفید ہے۔

مقعد کی کھجلی جو حرارت کے ساتھ ہو:

عنب الثعلب، روغن گل، انڈے کی سفیدی، طین خوزی، تھوڑا کافور، سفیدہ رصاص، آب عنب الثعلب اور موم روغن میں مرہم بنا کر لگائیں۔

خونی بواسیر رُکنے پر ہونے والا درد:

کراث گھی میں تلا ہوا اور پیاز گھی میں تلی ہوئی بار بار گرم کر کے لگائیں۔ رحم پر بھی ایسا ہی کریں اور اگر وہاں حدت اور گرمی بھی ہو تو مکوء روغن گل میں پکائیں اور نیم گرم لگائیں۔ روغن بنفشہ، بنفشہ گلاب پکا کر روغن گل میں ضماد تیار کر کے لگائیں۔ گرم گرم لگانے سے درد کو سکون ہوتا ہے۔ اکلیل الملک بھی بہت مفید ہے اسے بھون کر روغن گل میں ملا کر لگائیں۔ اگر مقعد کی کھجلی کپڑوں کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج دیدان اور حیات کے بات میں دیکھیں۔

مقعد کا بے حس ہو جانا:

نمک کے پانی سے حقنہ کریں۔ کتاب الجامع کے مطابق شقاق مقعد اور گرم اورام جو کہ شدت درد اور مرہ صفراء کے باعث ہو، کے لئے نسخہ۔

مردار سنگ اور خبث الفضہ ہر ایک سات گرام، سفیدہ رصاص اکیس گرام پیس کر ریشم کے کپڑے میں چھان کر روغن گلاب، موم اور بارہ سنگھے کی چربی میں گوندھیں اور اس کا طلاء کریں۔ (مجہول)

انثیین اور اس کے نواح میں ورم حار کے لئے مرہم:

مسور، گلاب اور انار کی چھال کو اچھی طرح پکایا جائے پھر اس کے پانی میں روغن گل اور انڈے کی سفیدی ملا کر انثیین کی کھجلی پر لگایا جائے۔

مامیثا کا شافہ روغن گل میں بھگو کر رکھا جائے ران کے اندر کی جانب چپکنہ لگائیں۔

انثیین میں ٹھہر جانے والے ورم کا علاج:

باقلا اور میتھی دونوں کو پکائیں۔ بابونہ پسا ہوا، روغن زرد (گھی) مجنج سب دواؤں کو ملا کر انثیین کے ورم پر لگائیں۔

ایک عجیب نسخہ جو دیگر مرہموں سے مایوس ہونے کے بعد استعمال کیا جاتا ہے:

کھجور کی کھٹلی کی راکھ دو حصہ، خطمی ایک حصہ سرکہ میں پیس کر انثیین کے ورم پر استعمال کریں۔

ایک دوسرا عجیب نسخہ:

اور اس نسخہ کو انجیر کے نقوع کے ساتھ شراب سے استعمال کیا جاتا ہے۔ اسی طرح مقل شامل کر کے دونوں چیزوں کا ضماد کیا جاتا ہے۔

بچھوؤں کا تیل لگانا اور ہلکے بیج کا کھانا بھی فائدہ مند ہے۔ (یہودی)

شقاق مقعد، ورم حار یا دونوں شدید حرارت کے ساتھ ہوں تو ان کے لیے لکھی جانے والی دواؤں کا ماحصل یہ ہے۔ روغن گل اور عصارۂ عنب الثعلب اسرب کے ہاون میں ڈال کر اتنا پیسا جائے کہ غلیظ ہو جائے اور سیاہ ہو جائے پھر اس میں سفیدہ رصاص مغسول ڈالیں۔ کچھ لوگ کافور کے لئے بھی کہتے ہیں۔ پھر ہاون میں ڈال کر اس کو مرہم بنالیں بہت عجیب دوا ہے۔ درد شدید ہو تو اس کے ساتھ تھوڑی افیون بھی ملالیں اس کا فائدہ بڑا عجیب ہے۔ اگر التہاب اور سوزش ہو تو انڈے کی سفیدی میں کافور ملا کر ہاون میں پیسیں اور اسے برف میں ٹھنڈا کریں اور ایک کے بعد ایک بار بار استعمال کرائیں۔ (مؤلف المیامر کے حوالے سے)

مقعد کے بواسیری درد اور دیگر کے لئے:

چوزے کو شیریں پانی میں سات بار دھو کر انڈے کی سفیدی میں پھینٹ کر طلاء کریں۔

قروح فرج وغیرہ کے لئے:

انسان کی پیشاب سے جبکہ وہ پرانا ہو جائے قروح فرج کو دھوئیں جیسا کہ اطہور سفس اور دیسقوریدوس نے بیان کیا ہے۔ (ادویہ مفردہ)

میں نے ان اعضاء کے علاج میں اسے استعمال کیا جس کا واضح فائدہ نہیں ہوا کیونکہ

اسمیں حرارت اُور رطوبت ہوتی ہے۔ (جالینوس)

سفیدہ رصاص تھوڑی افیون میں ملا کر سرکہ میں حل کریں اور آب کاسنی بھی ڈالیں۔ سرکہ تھوڑا ہونا چاہئے۔ اس کا طلاء ایسے موقع پر کریں جب کہ شدید سرخی، حرارت اور تڑپ ہو یہ بہت زیادہ کامیاب ہے یا آب کاسنی استعمال کریں جب خشکی ہو جائے تو دوبارہ لطوخ کریں۔ (مؤلف)

قروح دُبر میں رسول مستعمل ہے۔ کالا چنا اگر خضض کے ساتھ پکایا جائے پھر اسے سرکہ کے ساتھ مرہم بنا کر لگایا جائے تو خصیوں کے گرم اورام میں مفید ہوتا ہے۔ کرمی چنا کا طلاء کرنا بیضتین کے اورام میں نفع بخش ہے۔ (جالینوس)

قیمولیا کا لطوخ بیضتین کے سخت اورام میں نفع بخش ہے۔ (جالینوس)

انثیین اور پستانوں کے اورام گرم یں طین ساموس مسکن ومحلل ہے اور دوسرے تمام اعضاء میں بھی مسکن ہے۔ (دیسقوریدوس)

ثمرۃ الکرم جبکہ اس میں زعفران، شہد اور روغن ملا لیا جائے تو فرج کے قروح ساعیہ وخبیثہ میں مفید ہے۔ کندر کو دودھ میں بھگو کر فتیلہ بنائیں اور مقعد کے گندے زخموں میں اسے داخل کریں تو زخم کو پھیلنے سے روکتا ہے۔ (اوریباسیوس)

کشنیز کا ضماد بیضتین کے ورم حار میں مفید ہے۔

زیرہ زبیب اور باقلا کے آٹے میں ملا کر لگانے سے یہی فائدہ ہوتا ہے۔

برگ غار اور سداب ملا کر ضماد بنا کر لگانے سے انثیین کا ورم چلا جاتا ہے مسور کو جوش دے کر اکلیل الملک، سفرجل، روغن گل ملا کر بطور ضماد استعمال کرنے سے مقعد کے ورم، زخم اور فروج کے ورم وزخم ختم ہو جاتے ہیں۔ اگر زخم گہرے ہوں تو خشک گلاب اور انار کی چھال شہد میں پکا کر استعمال کریں۔ بیل کا پتہ مقعد کے زخموں میں مفید ہے۔

صبر فرج کے زخموں کا تنقیہ کرتا ہے اور زخموں کو مندمل کرتا ہے خاص طور سے دبر اور ذکر کے زخموں کو۔

شبث کی جڑ جلا کر اور ماقیعوم دونوں حشفہ کے زخموں میں مفید ہیں۔ (دیسقوریدوس)

کھٹے انار کے دانے شہد میں پکا کر زخموں کے لئے مفید ہیں۔ حکاک الاسرب روغن گل کے ساتھ مقعد کے زخموں میں مفید ہے۔

اُسرب کا ضماد اور ٹھنڈا پانی اس معاملہ میں عجیب نفع رکھتا ہے۔

شبث کی راکھ عضو تناسل کے زخموں میں مفید ہے۔ نیز حشفہ کے زخموں میں مفید ہے۔

(جالینوس)

بقول ابن ماسویہ تر زخموں کے لئے خاص طور سے احلیل کی جلد میں واقع ہونے والے تر زخموں میں بہت اچھا کام کرتی ہے۔ (ابن ماسویہ)

زوفا رطب اکلیل الملک اور مکھن میں ملا کر لگانا قروح مقعد میں مفید ہے۔ اگر اسمیں بطخ کی چربی ملالی جائے اور اس کا حمول کیا جائے تو فرج کے زخموں کے لئے مفید ہے۔

ذکر اور اس کے اطراف کے زخموں اور خصیہ کے ورم کے لئے:

عنب الثعلب، روغن گل بھی یہی فائدہ دیتے ہیں۔ اگر چاہیں تو انڈے کو ابال لیں اور عنب الثعلب کو پیس لیں اور روغن گل کے ساتھ حمول کریں۔

انثیین کے اورام حار کے لئے:

آب مکوہ خرفہ، ہرا دھنیا، جو کا آٹا، باقلے کا آٹا اور روغن گل کا ضماد بنا کر لگائیں۔ اگر احلیل میں پھوڑا ہو تو اسرب کو کندر کے ساتھ جلا کر استعمال کریں۔ (ابن ماسویہ)

خصیوں کے ورم حار کے لئے نسخہ:

ہرا دھنیا، جو کا آٹا، باقلے کا آٹا، روغن گل کا مرہم بنا کر لگائیں۔ (ابن ماسویہ)

ذکر، مقعد اور رحم کے اورام کے لئے:

اکلیل الملک کو میبختج کے ساتھ پکائیں ...... ☆ ...... اس میں گیہوں کا آٹا ملا کر ضماد کریں۔

ان مقامات کے ورم حار خاص طور سے ذکر کے ورم حار میں قیمولیا ...... اور زعفران کے ساتھ طلاء کریں اگر برودت کے ساتھ ہو تو میبختج میں بھگوئی ہوئی مقل، اسفیداج سفید کے ساتھ طلاء کریں۔ (التمام والکمال)

ذکر اور دبر کے قروح خبیثہ زیادہ خراب ہوتے ہیں کیونکہ یہ حرارت اور رطوبت کی وجہ سے اور فضلات کے مجازی میں ہونے کی وجہ سے عفونت پر مائل ہوتے ہیں۔

میرے خیال میں منہ کے زخم کا بھی حرارت اور رطوبت کی وجہ سے یہی حال ہونا چاہئے۔

☆ اصل نسخہ میں یہاں کچھ مٹا ہوا ہے۔

ذکر اور مقعد کے زخموں کا علاج مدمل دوا سے کرنا چاہئے اور وہ مدمل سے زیادہ یابس بھی ہوں جیسا کہ قوانین خراجات میں ہم لکھ چکے ہیں۔ احلیل کے زخم بعض اوقات یبوست کے محتاج ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ احلیل اپنے اطراف سے ذکر کے آخر حشفہ تک پہنچ جاتا ہے اور حشفہ کا زخم یبوست کا کم محتاج ہوتا ہے بہ نسبت کمرہ اور نواح کے تر زخموں کے۔ اسکا علاج کاغذ سوختہ سے کیا جاتا ہے کیونکہ یہ قوی درجہ کا مجفف ہوتا ہے اور اگر ان قروح میں رطوبت نہ ہو اور مدت قریب کی بات ہو تو صبر کا باریک سفوف چھڑکنا ہی کافی ہوتا ہے۔ اس سے مقعد کے قروح بھی صحیح ہو جاتے ہیں۔

صبر کے بدل کے طور پر قیمولیا مغسول شراب کے ساتھ اور مرتک استعمال ہوتے ہیں۔ اسی طرح مرتک کے بعد بدانا اور توتیا۔ اگر یہ زخم زیادہ رطب ہوں تو درخت صنوبر کی ڈاڑھی جس میں چھوٹے چھوٹے پھل آتے ہیں اور شادنہ سے علاج کریں۔ یہ دونوں حدت میں برابر ہیں اگر زخم گہرا ہو تو خشک کرنے کے بعد جیسا کہ ہم نے بیان کیا ان دواؤں میں کندر کا آٹا حسب ضرورت شامل کریں تاکہ نیا گوشت پیدا ہو جائے۔

ذکر کا ورم حار:

مکو، جو کا آٹا، روغن گل، سرکۂ شراب، انڈے کی زردی ہم وزن ضماد بنا کر استعمال کریں۔ (جالینوس)

جب کھجلی پھنسی عضو تناسل کے اردگرد ہو جائے تو فصد کے بعد ران کی اندرونی جانب پچھنہ لگائیں اور فوتوں میں قروح خبیثہ ہو تو بھی فصد و حجامت کریں۔ حتی کہ اس کی سیاہی چقندر اور گھی کے استعمال سے دور ہو جائے اور فوطہ کی صفائی ہو جائے۔ پھر مرہموں سے علاج کریں حتی کہ پوری طرح صحتیاب ہو جائے۔

ذکر اور جوانب ذکر کے قروح کا علاج شادنہ، صبر اور کدو سوختہ سے ہوتا ہے۔

میں نے کسی شخص کو دیکھا کہ ان کے فوطے میں قروح خبیثہ ہو گیا جس کی وجہ سے تاکل پیدا ہوا اور سقوط لحم ہو کر صرف بیضتین رہ گئے۔ اس کے بعد نیا گوشت پیدا ہوا اور کیسۂ اوّل مانند کوئی دوسری سخت چیز اگی اور یہ پہلے جیسی ہو گئی۔ (یہودی)

خدا کے فضل و کرم سے نواں حصہ مکمل ہو گیا۔ اس کے بعد انشاء اللہ دسواں جز گردہ، مجاری بول، مثانہ، اندرون قضیب کے زخموں، اندرون قضیب کی کھجلی، بول الدم والمرہ وغیرہ کا بیان ہوگا۔

KITAB AL - HAWI

VOLUME IX

(URDU TRANSLATION)

ABU BAKR MUHAMMAD
BIN ZAKARIA AL-RAZI
(865-925 A.D.)

CENTRAL COUNCIL FOR RESEARCH IN UNANI MEDICINE
Ministry of Health & Family Welfare, Govt. of India
(Deptt. of I.S.M. & H.)
New Delhi